درس نظامی کے نصاب میں داخل علم صرف کی اہم کتاب
نِصَابُ الصَّرف
مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)
(شعبۂ درسی کتب)

جامعۃ المدینہ کے درسِ نظامی کے نصاب میں داخل صرف کی اہم کتاب

اَلصَّرْفُ اُمُّ الْعُلُوْمِ

نصاب الصرف

پیشکش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ درسی کتب)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ

نام کتاب : نصاب الصرف

پیش کش : مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ درسی کتب)

سن طباعت (نہم) : رمضان المبارک ۱۴۳۶ھ، جولائی 2015ء

تعداد : 5000

ناشر : مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

⚙......**کراچی** : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی فون:021-32203311

⚙......**لاھور** : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ فون:042-37311679

⚙......**سردار آباد** : (فیصل آباد) امین پور بازار فون:041-2632625

⚙......**کشمیر** : چوک شہیداں، میرپور فون:058274-37212

⚙......**حیدر آباد** : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن فون:022-2620122

⚙......**ملتان** : نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ فون061-4511192

⚙......**اوکاڑہ** : کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال فون:044-2550767

⚙......**راولپنڈی** : فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ فون:051-5553765

⚙......**خان پور** : دُرانی چوک، نہر کنارہ فون:068-5571686

⚙......**نواب شاہ** : چکرا بازار، نزد MCB فون:0244-4362145

⚙......**سکھر** : فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ فون:071-5619195

⚙......**گوجرانوالہ** : فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ فون:055-4225653

⚙......**پشاور** : فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور سٹریٹ، صدر

E.mail: ilmia@dawateislami.net

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ'' کے ۱۹ حُروف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی ۱۹ ''نیّتیں''

فرمانِ مصطفٰی صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم: **نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ** . یعنی مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔ (المعجم الکبیر للطبراني، الحدیث: ٥٩٤٢، ج٦، ص١٨٥)

دومَدَنی پھول: ﴿۱﴾ بغیر اچّھی نیّت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔
﴿۲﴾ جتنی اچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

﴿۱﴾ ہر بار حمد و ﴿۲﴾ صلوٰۃ اور ﴿۳﴾ تعوُّذ و ﴿۴﴾ تَسمِیہ سے آغاز کروں گا۔ (اسی صفحہ پر اُوپر دی ہوئی دوعَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہو جائے گا)۔ ﴿۵﴾ رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کے لیے اس کتاب کا اوّل تا آخر مطالَعہ کروں گا۔ ﴿۶﴾ حتَّی الوَسْع اِس کا باوُضو اور ﴿۷﴾ قِبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا ﴿۸﴾ کتاب کو پڑھ کر کلام اللہ و کلام رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کو صحیح معنوں میں سمجھ کر اوامر کا امتثال اور نواہی سے اجتناب کروں گا ﴿۹﴾ درجہ میں اس کتاب پر استاد کی بیان کردہ توضیح توجہ سے سنوں گا ﴿۱۰﴾ استاد کی توضیح کو لکھ کر ''اِسْتَعِنْ بِیَمِیْنِکَ عَلٰی حِفْظِکَ'' پر عمل کروں گا ﴿۱۱﴾ طلبہ کے ساتھ مل کر اس کتاب کے اسباق کی تکرار کروں گا ﴿۱۲﴾ اگر کسی طالب علم نے کوئی نا مناسب سوال کیا تو اس پر ہنس کر اس کی دل آزاری کا سبب نہیں

بنوں گا ﴿۱۳﴾ درجہ میں کتاب، استاد اور درس کی تعظیم کی خاطر غسل کر کے، صاف مدنی لباس میں، خوشبو لگا کر حاضری دوں گا ﴿۱۴﴾ اگر کسی طالب علم کو عبارت یا مسئلہ سمجھنے میں دشواری ہوئی تو حتی الامکان سمجھانے کی کوشش کروں گا ﴿۱۵﴾ سبق سمجھ میں آجانے کی صورت میں حمد الٰہی عزوجل بجا لاؤں گا ﴿۱۶﴾ اور سمجھ میں نہ آنے کی صورت میں دعاء کروں گا اور بار بار سمجھنے کی کوشش کروں گا ﴿۱۷﴾ سبق سمجھ میں نہ آنے کی صورت میں استاد پر بدگمانی کے بجائے اسے اپنا قصور تصور کروں گا ﴿۱۸﴾ کتابت وغیرہ میں شَرعی غلَطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مُطَّلع کروں گا (مصنّف یا ناشرین وغیرہ کو کتابوں کی اَغلاط صِرف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا) ﴿۱۹﴾ کتاب کی تعظیم کرتے ہوئے اس پر کوئی چیز قلم وغیرہ نہیں رکھوں گا۔ اس پر ٹیک نہیں لگاؤں گا۔

☆......☆......☆......☆

فہرس

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

المدينة العلمية

از: بانیِ دعوتِ اسلامی، عاشقِ اعلیٰ حضرت، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، حضرت علاّمہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

الحمد للّٰہ علی اِحْسَانِہٖ وَ بِفَضْلِ رَسُوْلِہٖ صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ وسلّم تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **"دعوتِ اسلامی"** نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اِشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحسن وخوبی سرانجام دینے کے لیے متعدّد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس **"المدینة العلمیة"** بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے عُلماء ومُفتیانِ کرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ تعالٰی پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔

اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبۂ کُتُبِ اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ
(۲) شعبۂ درسی کُتُب
(۳) شعبۂ اِصلاحی کُتُب
(۴) شعبۂ تفتیشِ کُتُب
(۵) شعبۂ تراجم کُتُب
(۶) شعبۂ تخریج

"المدینة العلمیة" کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰحضرت اِمامِ

اَہلسنّت، عظیم البَرَکت، عظیم المرتبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجَدِّدِ دین و مِلَّت، حامیٔ سنّت، ماحیٔ بِدعت، عالِمِ شَرِیعت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیر و بَرَکت، حضرتِ علاّمہ مولیٰنا الحاج الحافِظ القاری الشّاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی گِراں مایہ تصانیف کوعصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّی الْوُسع سَہْل اُسلُوب میں پیش کرنا ہے۔تمام اسلامی بھائی اوراسلامی بہنیں اِس عِلمی، تحقیقی اوراشاعتی مدنی کام میں ہرممکن تعاون فرمائیں اورمجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خودبھی مطالعہ فرمائیں اوردوسروں کوبھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عزوجل ''دعوتِ اسلامی'' کی تمام مجالس بَشُمُول ''**المدینۃ العلمیۃ**'' کودن گیارہویں اوررات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عملِ خیرکو زیورِ اخلاص سے آراستہ فرما کردونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ہمیں زیرِ گنبدِ خضراء شہادت، جنّت البقیع میں مدفن اورجنّت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلّم

رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

پیش لفظ

علمِ صرف علوم عربیہ کو سمجھنے کے لیے کلیدی حیثیت رکھتا ہے یہی وجہ ہے کہ اسے (ام العلوم) کہا گیا ہے اسے صحیح محنت ولگن سے پڑھ لینے کے بعد صیغوں اوران کے مفاہیم کو سمجھنے میں کسی قسم کی کوئی مشکل پیش نہیں آتی۔

طویل عرصے سے اس بات کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ علم صرف پر کوئی ایسی کتاب ہو جو جامع ہونے کے ساتھ ساتھ سہل بھی ہو جس سے مبتدی (ابتدائی طالب علم) خاطر خواہ فائدہ اٹھاسکے۔

الحمدللہ علی احسانہ تبلیغ قرآن وسنت کی عالم گیر غیر سیاسی تحریک ''دعوت اسلامی'' کی مجلس ''**المدینۃ العلمیہ**'' کے ''**شعبہ دُرسی کتب**'' نے بصورت ''**نصاب الصرف**'' اس ضرورت کو پورا کرنے کی سعی کی ہے جو بحمد اللہ تعالی ان دونوں خوبیوں کی جامع ہے۔

کتاب ھذا کو حتی المقدور سہل انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور اس کی افادیت کو بڑھانے کے لیے اسباق کے آخر میں مشقوں کا بھی اندراج کیا گیا ہے۔نیز ضرورت کے تحت الفاظ کے ساتھ قوسین میں ان کے معانی بھی درج کیے گئے ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ کتاب کے آخر میں خاصیات ابواب اجمالا ذکر کیے گئے ہیں؛ تا کہ اس کتاب میں اور جامعیت پیدا کی جا سکے۔علاوہ ازیں ''علم الصیغہ'' سے افادات نافعہ اور پچاس سے زائد اہم ومشکل صیغے مع تعلیلات شامل کر دیئے گئے ہیں؛ تا کہ کسی حد تک علم الصیغہ کی ضرورت کو پورا کیا جا سکے۔

ان تمام تر کوششوں کے باوجود اگر اہل فن کتابت کی یا فنی غلطی پائیں تو مجلس کو مطلع فرما کر مشکور ہوں۔

اللہ عزوجل سے دعاء ہے کہ وہ علماء اہل سنت کا سایۂ عاطفت ہمارے سروں پر تادیر قائم رکھے اور ہمیں ان کے فیوض وبرکات سے مستفیض فرمائے اور قرآن وسنت کی عالم گیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی کی تمام مجالس بشمول ''**المدینۃ العلمیہ**'' کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی وعروج عطا فرمائے۔(آمین بجاہ طٰہٰ ویٰس)

شعبۂ درسی کتب

مجلس: المدینۃ العلمیہ (دعوت اسلامی)

سبق نمبر 1

﴿......ابتدائی باتیں......﴾

علم صرف کی تعریف:

ایسے اصول وضوابط جن کے ذریعہ ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانے اور اس میں تبدیلی کرنے کا طریقہ معلوم ہو۔

موضوع:

علم صرف کا موضوع صیغہ [1] کے اعتبار سے ''کلمہ'' ہے۔

غرض وغایت:

صیغوں کو بنانے اور ان میں تبدیلی کرنے میں ذہن کو غلطی سے بچانا۔

وجہ تسمیہ:

علم صرف کو ''صرف'' کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کا لغوی معنیٰ ''پھیرنا'' ہے، اور اس علم میں چونکہ ایک کلمہ کو پھیر کر اس کی مختلف صورتیں بنانے کے طریقے بیان کیے جاتے ہیں اس لیے اس علم کو ''علم صرف'' کہتے ہیں۔

سوالات

سوال نمبر۱: علم صرف کی تعریف بیان کیجیے۔

سوال نمبر۲: علم صرف کا موضوع اور غرض وغایت بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۳: علم صرف کو صرف کیوں کہتے ہیں؟

☆......☆......☆......☆

---

(۱)......صیغہ کلمہ کی اس شکل کو کہتے ہیں جو حروف اور حرکات وسکنات کی مخصوص ترتیب سے حاصل ہوتی ہے۔ مثلاً ضَرَبَ.

سبق نمبر 2

﴿......کلمہ اور اس کی مختلف تقسیمات......﴾

کلمہ:

ہر بامعنی لفظ کو کلمہ کہا جاتا ہے۔ جیسے رَجُلٌ، طِفْلٌ وغیرہ۔

سہ اقسام:

کلمہ کی تین اقسام (اسم،فعل،اورحرف) کو ''سہ اقسام'' کہتے ہیں۔

شش اقسام:

کلمہ کی چھ اقسام (ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ، خماسی مجرد اور خماسی مزید فیہ) کو ''شش اقسام'' کہا جاتا ہے۔

ہفت اقسام:

کلمہ کی سات اقسام (صحیح، مہموز، مضاعف، مثال، اجوف، ناقص اورلفیف) کو ''ہفت اقسام'' سے موسوم کیا جاتا ہے۔

(۱) سہ اقسام کا بیان

اس سے مراد کلمہ کی وہ تین قسمیں ہیں جو اپنے معنی پر مستقلا دلالت کرنے یا نہ کرنے کے اعتبار سے بنتی ہیں یعنی: اسم، فعل اور حرف۔

(۱)......اسم:

وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور اس کا معنی کسی زمانے (ماضی، حال یا مستقبل) سے ملا ہوا نہ ہو۔ جیسے زَیْدٌ، ضَارِبٌ، مَنْصُوْرٌ وغیرہ۔

(۲)......فعل:

وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور اس کا معنی کسی زمانے (ماضی، حال یا مستقبل) سے ملا ہوا ہو۔ جیسے نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)

(۳)......حرف:

وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ (اسم یا فعل) سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت نہ کرے۔ جیسے مِنْ (سے) اِلٰی (تک)

پھر مشتق ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے اسم کی تین اقسام ہیں:

(۱) مصدر (۲) مشتق (۳) جامد۔

(۱)......مصدر:

وہ اسم جس سے دوسرے کلمات مشتق (بنتے) ہوں اور وہ خود کسی سے مشتق نہ ہو۔ اس کے اردو ترجمہ میں ''نا'' آتا ہے۔ جیسے نَصْرٌ (مدد کرنا)

(۲)مشتق:

وہ اسم جو مصدر سے بنایا جائے۔ جیسے نَاصِرٌ (مدد کرنے والا) یہ ''یَنْصُرُ'' سے بنایا گیا ہے، اور ''یَنْصُرُ'' ''نَصْرٌ'' سے۔

(۳)......جامد:

وہ اسم جو نہ خود کسی سے بنا ہو اور نہ اس سے دیگر کلمات بنتے ہوں۔ جیسے زَیْدٌ، بَکْرٌ وغیرہ۔

☆......☆......☆......☆
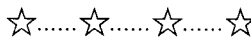
سوالات ومشق

سوال نمبر۱: سہ اقسام، شش اقسام، اورہفت اقسام کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر۲: اسم، فعل، اورحرف کی تعریفات مع امثلہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۳: اسم کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟ ہرایک کی تعریف اور مثال بھی بیان فرمائیں۔

(الف): درج ذیل کلمات میں سے سہ اقسام الگ الگ کریں۔

(۱) ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے) (۲) عَلٰی (پر) (۳) قَلَمٌ (پین) (۴) کُرَّاسَۃٌ (کاپی) (۵) نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے) (۶) یُنْصَرْنَ (مدد کی جاتی ہیں وہ سب عورتیں) (۷) اَکْتُبُ (میں لکھتا ہوں) (۸) ذَھَبَ (وہ گیا) (۹) جَاءَ (وہ آیا) (۱۰) فِیْ (میں) (۱۱) اَلْمَدِیْنَۃُ (مدینہ شریف) (۱۲) فِعْلٌ (کام)۔

(ب): درج ذیل اسماء میں سے مصدر، مشتق اور جامد جدا جدا کریں۔

(۱) بَیْتٌ (گھر) (۲) بَابٌ (دروازہ) (۳) مَفْتُوْحٌ (کھولا ہوا) (۴) (فَھْمٌ) (سمجھنا) (۵) حَسَنٌ (خوبصورت) (۶) اَفْضَلُ (زیادہ فضیلت والا) (۷) نَاصِرٌ (مدد کرنے والا) (۸) کَرِیْمٌ (بزرگ) (۹) شُرْبٌ (پینا) (۱۰) جَرْی (دوڑنا) (۱۱) ذَاھِبٌ (جانے والا) (۱۲) سَمْعٌ (سننا) (۱۳) مَکْتُوْبٌ (خط)

☆......☆......☆......☆
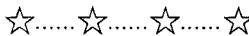
سبق نمبر 3

﴿......حروف اصلیه و زائده کا بیان......﴾

کسی کلمہ کے مادے کے حروف کو حروف اصلیہ اوران کے علاوہ دیگر حروف کو جو اس کلمہ میں ہوں حروف زائدہ کہتے ہیں۔ جیسے لفظ ''کِتَـابٌ'' میں ک، ت، اور ب حروف اصلیہ اورالف زائدہ ہے۔

کسی کلمہ کے حروف اصلیہ وزائدہ کی پہچان کا طریقہ:

اس کی پہچان کے لیے سب سے پہلے اس کلمہ کاوزن معلوم کرنا ضروری ہے۔صرفیوں نے کلمے کاوزن کرنے کے لئے بطورِمیزان تین حروف کاانتخاب کیاہے ف، ع اورل، لہذا ہر کلمے کے وزن میں ہمیشہ ف، ع اورایک یادو یا تین ل ضرور ہوں گے۔وزن معلوم کرنے کے بعد جوحروف ف، ع اور ایک یا دو یا تین لام کی جگہ پر واقع ہوں گے وہ ''حروف اصلیہ'' اور جواِن کے علاوہ ہوں گے وہ ''حروف زائدہ'' کہلائیں گے۔ جیسے: ضَرَبَ بروزن فَعَلَ اورأَکْرَمَ بروزن أَفْعَلَ (اس مثال میں ہمزہ زائدہ ہے)

فائدہ:

(۱)......موزون میں جوحرف وزن کے فاء کے مقابلے میں آئے اُسے فاء کلمہ، جوعین کے مقابلے میں آئے اُسے عین کلمہ اور جولام کے مقابلے میں آئے اُسے لام کلمہ کہاجاتاہے۔

(۲)......حروف زائدہ دس ہیں جن کا مجموعہ ''سَـأَلْتُـمُـوْنِیْهَـا'' یا ''اَلْیَـوْمَ تَنْسَاهُ'' ہے یعنی جوزائدحروف ہوں گے وہ ہمیشہ انہی حروف میں سے ہوں گے۔

☆......☆......☆......☆
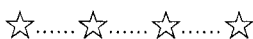
سوالات

سوال نمبر۱:۔حروف اصلیہ اورحروف زائدہ کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر۲:۔حروف اصلیہ وزائدہ کی پہچان کا کیا طریقہ ہے؟

سوال نمبر۳:۔فاء،عین اورلام کلمہ کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر۴:۔حروف زائدہ کتنے اورکون کونسے ہیں؟

☆......☆......☆......☆
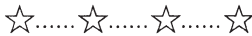
سبق نمبر 4

﴿......شش اقسام کا بیان......﴾

حروف اصلیہ اور حروف زائدہ کے اعتبار سے کلمہ کی چھ اقسام ہیں:

(۱)ثلاثی مجرد (۲)ثلاثی مزید فیہ (۳)رباعی مجرد (۴)رباعی مزید فیہ (۵) خماسی مجرد (۶)خماسی مزید فیہ۔ انہی چھ اقسام کو ''**شش اقسام**'' کہتے ہیں۔

تنبیہ:

اگر کلمہ میں حروف اصلیہ تین ہوں تو اس کلمہ کو **ثلاثی**، چار ہوں تو **رباعی**، اور پانچ ہوں تو **خماسی** کہتے ہیں، پھر اگر ان حروف اصلیہ کے ساتھ کلمہ میں کوئی زائد حرف بھی ہو تو اسے **مزید فیہ**، اور اگر نہ ہو تو اسے **مجرد** کہا جاتا ہے۔(ان سب کی تعریفات وامثلہ درج ذیل ہیں)

(۱)......ثلاثی مجرد:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ تین ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے نَصَرَ(مدد کی اس ایک مرد نے) بروزن فَعَلَ اور زَیْدٌ (نام) بروزن فَعْلٌ.

(۲)......ثلاثی مزید فیہ:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ تین ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے أَکْرَمَ (تعظیم کرنا) بروزن أَفْعَلَ. اور سِرَاجٌ (چراغ) بروزن فِعَالٌ. (أَکْرَمَ میں ''ہمزہ'' اور سِرَاجٌ میں ''الف'' زائد ہیں)

(۳)......رباعی مجرد:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ چار ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔جیسے زَلْــزَلَ (ہلانا) بروزن فَعْلَلَ، اور جَرْدَقٌ (روٹی کاٹکڑا) بروزن فَعْلَلٌ .

(۴)......رباعی مزید فیہ:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ چار ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔جیسے تَـزَنْدَقَ (زندیق ہونا) بروزن تَفَعْلَلَ، اور سِمْسَارٌ (دلّال) بروزن فِعْلَالٌ . (ان میں ''ت'' اور ''الف'' زائد ہیں)

(۵)......خماسی مجرد:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ پانچ ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔جیسے جَحْمَرِشٌ (بوڑھی عورت) بروزن فَعْلَلِلٌ.

(۶)......خماسی مزید فیہ:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ پانچ ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے: خَنْدَرِيْسٌ (پرانی شراب) بروزن فَعْلَلِيْلٌ . (اس میں ''ی'' زائد ہے)

فائدہ:

خماسی مجرد و مزید فیہ صرف اسماء ہوتے ہیں، افعال خماسی نہیں ہوتے۔

تنبیہ:

اگر فعل ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب، مجرد ہو تو اس سے مشتق ہونے والے تمام افعال و اسماء بھی مجرد ہی کہلائیں گے اگرچہ ان میں زائد حروف بھی آرہے ہوں۔

اور اگر مزید فیہ ہو تو مزید فیہ۔ جیسے ضَــرَبَ ثلاثی مجرد ہے لہٰذا یَــضْــرِبُ، ضَــارِبٌ، مَضْـرُوْبٌ وغیرہا بھی ثلاثی مجرد ہی کہلائیں گے۔اسی طرح دَحْـرَجَ چونکہ رباعی مجرد ہے اس لیے یُـدَحْـرِجُ، مُـدَحْـرِجٌ، مُـدَحْرَجٌ وغیرہا بھی رباعی مجرد کہلائیں

گے۔ وَعَلٰی ھٰذَاالْقِیَاسُ.

☆......☆......☆......☆

سوالات

سوال نمبر۱ :۔ثلاثی، رباعی اور خماسی کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر۲ :۔شش اقسام سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر۳ :۔شش اقسام میں سے ہر ایک کی تعریف مع مثال بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۴ :۔کیا افعال بھی خماسی ہوتے ہیں؟

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 5

﴾...... هفت اقسام کا بیان......﴿

حروف صحیحہ اور حروف علت کے اعتبار سے کلمہ کی سات قسمیں شمار کی جاتی ہیں جنہیں ''ہفت اقسام'' کہتے ہیں وہ یہ ہیں:

(۱)صحیح (۲)مہموز (۳)مضاعف (۴)مثال(۵)اجوف (۶)ناقص (۷)لفیف۔

فائدہ:

الف، واؤ اور یاء کو'' **حروف علت**'' اوران کے علاوہ باقی تمام حروف تہجی کو ''**حروف صحیحہ**'' کہتے ہیں۔

(۱)......صحیح:

وہ کلمہ جس کا کوئی حرف اصلی نہ حرفِ **علت** ہو نہ ہمزہ ہو اور نہ اس میں ایک جنس کے دو حروف ہوں۔ جیسے نَصْرٌ (مدد کرنا) کِتَابٌ (کتاب)

(۲)......مہموز:

وہ کلمہ جس کا کوئی حرفِ اصلی ہمزہ ہو۔

تنبیہ:

اگر ہمزہ فاء کلمہ میں ہو تو اُسے ''مَهْمُوْزُالْفَاء''، عین کلمہ میں ہو تو ''مَهْمُوْزُ الْعَيْن'' اور لام کلمہ میں ہو تو اُسے ''مَهْمُوْزُاللَّام'' کہتے ہیں۔ جیسے: أَكْلٌ (کھانا) رَأْسٌ (سر) قَرَءَ (اس نے پڑھا)۔

(۳)......مضاعف:

وہ کلمہ جس میں دو حروف اصلیہ ایک جنس کے ہوں۔ جیسے: مَـدٌّ (کھینچنا)۔(یہ اصل میں مَدَدٌ تھا۔)

تنبیہ:

وہ کلمہ اگر ثلاثی ہوتو اُسے ''**مضاعف ثلاثی**'' اور اگر رباعی ہوتو اُسے ''**مضاعف رباعی**'' کہتے ہیں۔ جیسے فَرٌّ (بھاگنا) غَرْغَرَةٌ (غرغرہ کرنا)۔

(۴)......مثال:

وہ کلمہ جس کا فاءکلمہ حرف علت ہو۔ اِسے ''مُعْتَلُّ الْفَاء'' بھی کہتے ہیں۔

تنبیہ:

اگر فاءکلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت ''واوَ'' ہوتو اُس کلمہ کو''مثال واوی'' اور اگر ''یاء'' ہوتو اُسے ''مثال یائی'' کہتے ہیں۔ جیسے وَعْـــــظٌ (نصیحت کرنا) یَتِمٌ (یتیم ہونا)۔

(۵)......اجوف:

وہ کلمہ جس کا عین کلمہ حرف علت ہو۔ اِسے ''مُعْتَلُّ الْعَیْن'' بھی کہتے ہیں۔

تنبیہ:

اگر عین کلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت ''واوَ'' ہوتو اس کلمہ کو''اجوف واوی'' اور اگر ''یاء'' ہوتو اُسے ''اجوف یائی'' کہتے ہیں۔ جیسے: صَوْمٌ (روزہ رکھنا) غَیْبٌ (غائب ہونا)۔

(۶)......ناقص:

وہ کلمہ جس کا لام کلمہ حرف علت ہو۔ اِسے ''مُعْتَلُّ اللَّام'' بھی کہتے ہیں۔

تنبیہ:

اگر لام کلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت ''واوٗ'' ہوتو اُس کلمہ کو ''ناقص واوی'' اوراگر ''یاءٗ'' ہوتو اُسے ''ناقص یائی'' کہتے ہیں۔جیسے عَفْوٌ(معاف کرنا)مَشْيٌ(چلنا)۔

(۷) لفیف:

وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ میں دوحروف علت ہوں۔جیسے طَيٌّ (لپیٹنا)وَلْيٌ (قریب ہونا)۔

تنبیہ:

اگرکلمہ میں دونوں حروف علت ملے ہوئے ہوں تو اس کلمہ کو''لفیف مقرون'' اوراگر ملے ہوئے نہ ہوں بلکہ درمیان میں کوئی حرف صحیح ہوتو اسے''لفیف مفروق'' کہتے ہیں۔جیسے مذکورہ مثالیں۔

فائدہ:

مندرجہ بالاہفت اقسام مندرجہ ذیل فارسی شعرمیں مذکور ہیں۔شعر

صحیح است ومثال است ومضاعف

لفیف وناقص ومہموز واجوف

تنبیہ:

بعض صرفیین ان اقسام کودس شمار کرتے ہیں:

صحیح	مہموزالفاء	مہموزالعین	مہموزاللام	مثال
اجوف	ناقص	لفیف مقرون	لفیف مفروق	مضاعف

ان دس اقسام کو''دہ اقسام'' کہتے ہیں۔

اوربعض ان اقسام میں مضاعف کو دوشمار کرتے ہیں: مضاعف ثلاثی، اور

مضاعف رباعی۔اس طرح یہ کل گیارہ قسمیں بن جاتی ہیں جنہیں **''یازدہ اقسام''** کہتے ہیں۔

اور بعض حضرات ان اقسام میں سے صرف چار قسمیں شمار کرتے ہیں: صحیح، مہموز، معتل، اور مضاعف۔انہی چار اقسام کو **''چہار اقسام''** کہا جاتا ہے۔

☆......☆......☆......☆

سوالات

سوال نمبر ۱:۔ ہفت اقسام سے کیا مراد ہے؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بھی بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۲:۔(الف) بتائیں مہموز الفاء، مہموز العین اور مہموز اللام کسے کہتے ہیں؟

(ب) مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی سے کیا مراد ہے؟

(ج) مثال واوی اور مثال یائی کیا ہیں؟

(د) اجوف واوی اور اجوف یائی کی تعریف اور مثال بیان کیجئے۔

(ہ) ناقص واوی اور ناقص یائی کی وضاحت فرمائیے۔

(و) لفیف مقرون ولفیف مفروق میں کیا فرق ہے؟

سوال نمبر ۳:۔ بتائیں دہ اقسام، یازدہ اقسام، اور چہار اقسام سے کون کونسی اقسام مراد ہوتی ہیں؟

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 6

﴿......فعل کی اقسام کابیان......﴾

مختلف اعتبار سے فعل کی مختلف اقسام ہیں۔چنانچہ:

☆(۱)حروفِ اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے فعل کی دواقسام ہیں:

(۱)......فعل ثلاثی۔جیسے: نَصَرَ (۲)......فعل رباعی۔جیسے: زَلْزَلَ.

☆(۲)حروف علت کے اعتبار سے فعل کی چاراقسام ہیں:

(۱)......فعل صحیح۔جیسے: نَصَرَ (۲)......فعل مہموز۔جیسے: اَکَلَ (۳)......فعل مضاعف۔جیسے: فَرَّ (۴)......فعل معتل۔جیسے: قَالَ.

☆(۳)زمانہ کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں:

(۱) فعل ماضی (۲) فعل مضارع (۳) فعل امر

(۱)......فعل ماضی:

وہ فعل جوگزشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔جیسے نَصَرَ(مدد کی اس ایک مرد نے)۔

(۲)......فعل مضارع:

وہ فعل جو زمانہ حال یا استقبال میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے یَنْصُرُ(مدد کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد)۔

(۳)......فعل امر:

وہ فعل جس کے ذریعہ مخاطَب سے کوئی کام طلب کیا جائے۔جیسے اُنْصُرْ(مدد کرتو ایک مرد)۔

☆(۴)......فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

(۱) فعل معروف (۲) فعل مجہول

(۱)......فعل معروف:

وہ فعل جس کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو۔جیسے نَصَرَ زَیْدٌ (زید نے مدد کی)

(۲)......فعل مجہول:

وہ فعل جس کی نسبت مفعول بہ کی طرف کی گئی ہو۔جیسے نُصِرَ زَیْدٌ (زید کی مدد کی گئی)

☆(۵)مفعول بہ کی ضرورت کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

(۱) فعل لازم (۲) فعل متعدی

(۱)......فعل لازم:

وہ فعل جسے سمجھنے کے لیے فاعل کے علاوہ مفعول بہ کی ضرورت نہ ہو۔جیسے جَاءَ زَیْدٌ (زید آیا)۔

(۲)......فعل متعدی:

وہ فعل جس کا سمجھنا مفعول بہ پر موقوف ہو۔جیسے نَصَرَ زَیْدٌ خَالِداً (زید نے خالد کی مدد کی)

☆(٦)نفی واثبات کے اعتبار سے بھی فعل کی دو قسمیں ہیں:

(۱) فعل مُثبت (۲) فعل منفی

(۱)......فعل مُثبت:

وہ فعل جس میں کسی کام کا ہونا یا کرنا پایا جائے۔جیسے نَصَرَ زَیْدٌ (زید نے مدد کی)

(۲)......فعل منفی:

وہ فعل جس میں کسی کام کا نہ ہونا یانہ کرنا پایا جائے۔جیسے: مَانَصَرَ زَیْدٌ (زید نے مدد نہیں کی)

سوالات

سوال نمبر۱:۔حروف اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات وامثلہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۲:۔حروف علت کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات وامثلہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر۳:۔مع تعریفات وامثلہ بتائیں کہ زمانے کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟

سوال نمبر۴:۔فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات وامثلہ احاطۂ بیان میں لائیں۔

سوال نمبر۵:۔مفعول بہ کی ضرورت کے اعتبار سے فعل کی اقسام کو مع تعریفات وامثلہ رنگ بیان سے مزین فرمائیں۔

سوال نمبر۶:۔نفی واثبات کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات وامثلہ سپرد نوک زبان کیجئے۔

☆......☆......☆......☆
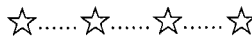
سبق نمبر 7

﴿......ابواب کا بیان......﴾

ابواب باب کی جمع ہے اصطلاحِ صرف میں مخصوص ثلاثی مجرد کے ماضی ومضارع دونوں کے پہلے صیغے کو ملا کر اسے ''باب'' کا نام دیتے ہیں، اور ثلاثی مجرد کے علاوہ مصادر کے مخصوص اوزان کو باب کہتے ہیں۔ جیسے: بابِ ضَرَبَ یَضْرِبُ، بابِ فَتَحَ یَفْتَحُ، بابِ اِفْعَالٌ وغیرہا.

ثلاثی مجرد کے ابواب:

ثلاثی مجرد کے کل آٹھ ابواب ہیں جن کی دو قسمیں ہیں: (۱)مُطَّرِد (۲)شَاذّ.

(۱)......مطرد:

وہ ابواب جو کثرت سے استعمال ہوتے ہیں اور یہ پانچ ابواب ہیں: (۱)نَصَرَ یَنْصُرُ (۲)ضَرَبَ یَضْرِبُ (۳)سَمِعَ یَسْمَعُ (۴)فَتَحَ یَفْتَحُ (۵) کَرُمَ یَکْرُمُ.

(۲)......شاذ:

وہ ابواب جو کم استعمال ہوتے ہیں، یہ تین ابواب ہیں (۱)حَسِبَ یَحْسِبُ (۲) کَادَ یَکَادُ (کَوِدَ یَکْوَدُ) (۳) فَضِلَ یَفْضُلُ.

تنبیہ:

ان میں سے آخری باب متروک ہے، اور دوسرا باب نہایت قلیل الاستعمال ہے۔

ان ابواب کی علامات:

(۱)...... نَصَرَ یَنْصُرُ:

ماضی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین۔ جیسے: دَخَلَ یَدْخُلُ. (داخل ہونا)

(۲)......ضَرَبَ یَضْرِبُ:

ماضی مفتوح العین اور مضارع مکسور العین۔ جیسے: غَسَلَ یَغْسِلُ .(دھونا)

(۳)......سَمِعَ یَسْمَعُ:

ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین۔ جیسے: فَهِمَ یَفْهَمُ. (سمجھنا)

(٤)......فَتَحَ یَفْتَحُ:

ماضی ومضارع دونوں مفتوح العین۔ جیسے: قَلَعَ یَقْلَعُ. (جڑ سے اکھاڑنا)

(۵)...... کَرُمَ یَکْرُمُ:

ماضی ومضارع دونوں مضموم العین۔ جیسے: شَرُفَ یَشْرُفُ. (شریف ہونا)

(٦)......حَسِبَ یَحْسِبُ:

ماضی ومضارع دونوں مکسور العین۔ جیسے: وَلِیَ یَلِی. (قریب ہونا)

(۷)...... کَادَ یَکَادُ(کَوُدَ یَکْوَدُ):

ماضی مضموم العین اور مضارع مفتوح العین۔

(۸)...... فَضِلَ یَفْضُلُ:

ماضی مکسور العین اور مضارع مضموم العین۔

فائدہ:

نَصَرَ یَنْصُرُ، ضَرَبَ یَضْرِبُ اور سَمِعَ یَسْمَعُ کو ''اُمُّ الْاَبْوَابِ'' اور فَتَحَ

یَفْتَحُ، کَرُمَ یَکْرُمُ اور حَسِبَ یَحْسِبُ کو" فُرُوْعُ الْاَبْوَابِ " کہتے ہیں۔

☆......☆......☆......☆

سوالات

سوال نمبر۱:۔ اصطلاح صرف میں باب سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر۲:۔ مطرد اور شاذ کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر۳:۔ ثلاثی مجرد کے کل کتنے ابواب ہیں؟ ان میں کونسے مطرد اور کونسے شاذ ہیں؟

سوال نمبر۴:۔ کونسے ابواب کو" ام الابواب "اور کن ابواب کو" فروع الابواب " کہا جاتا ہے؟

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 8

﴾......فعل ماضی اوراس کی اقسام......﴿

فعل ماضی کی تعریف:

وہ فعل جوگزشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے پردلالت کرے۔ مثلاضَرَبَ (مارا اس ایک مردنے)

فعل ماضی کی اقسام:

فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں: (۱) ماضی مطلق (۲) ماضی قریب (۳) ماضی بعید (۴) ماضی احتمالی (۵) ماضی تمنائی (۶) ماضی استمراری۔

(۱)......فعل ماضی مطلق کی تعریف:

وہ فعل ماضی جس میں قُرب و بُعد (یعنی دُوری اورنزدیکی) کا اعتبار نہ ہو۔ جیسے نَصَرَ (مددکی اس ایک مردنے)

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے مصدر کے فاءاور لام کلمہ کوفتحہ دیں،اورعین کلمہ پرتینوں حرکات آتی ہیں یعنی کبھی فتحہ کبھی کسرہ اورکبھی ضمہ[1]۔ جیسے نَصْرٌ سے نَصَرَ، شُرْبٌ سے شَرِبَ اور شَرَافَةٌ سے شَرُفَ.

(۲)......فعل ماضی قریب کی تعریف:

وہ فعل جو ماضی قریب میں کسی کام کے پائے جانے پردلالت کرے۔ جیسے قَــدْ

(۱)...... یہ حرکات باب کے اعتبار سے ہوتی ہیں۔

ضَرَبَ (ابھی مارااس ایک مردنے)۔

بنانے کاطریقہ:

ماضی مطلق سے پہلے"قَــــدْ" لگانے سے فعل ماضی قریب بن جاتاہے جیسے ضَرَبَ سے قَدْضَرَبَ.

(۳)......فعل ماضی بعید کی تعریف:

وہ فعل جو ماضی بعید میں کسی کام کے پائے جانے پر دلالت کرے۔جیسے کَـانَ جَاءَ (آیاتھاوہ ایک مرد)

نوٹ:

"کَانَ" کاصیغہ فعل ماضی کے صیغے کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتارہےگا۔

بنانے کاطریقہ:

ماضی مطلق سے پہلے"کَـانَ" کااضافہ کرنے سے فعل ماضی بعید بن جاتاہے۔ جیسے ضَرَبَ سے کَانَ ضَرَبَ (ماراتھااس ایک مردنے)

(۴)......فعل ماضی احتمالی کی تعریف:

وہ فعل جوزمانۂ ماضی میں کسی کام کے پائے جانے میں شک پر دلالت کرے۔ جیسے لَعَلَّهٗ ضَرَبَ (شاید مارا ہوگااس ایک مردنے) اسے"ماضی شکی" بھی کہتے ہیں۔

بنانے کاطریقہ:

ماضی مطلق کے شروع میں"لَـعَـلَّ، لَعَلَّمَا، یایَکُوْنُ" کااضافہ کرنے سے فعل ماضی احتمالی بن جاتاہے۔جیسے قَرَءَ سے لَـعَـلَّـمَـا قَـرَءَ (شاید پڑھا ہواس ایک مردنے)

يَكُوْنُ قَرَءَ (شاید پڑھا ہو اس ایک مرد نے)۔

نوٹ:

اگر "لَعَلَّ" کا اضافہ کیا جائے تو اس کے بعد ایک اسم منصوب یا ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو صیغہ کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتی رہے گی۔ جیسے فَعَلَ سے لَعَلَّ زَیْداً فَعَلَ (شاید کیا ہو زید نے) لَعَلَّهٗ فَعَلَ (شاید کیا ہو اس ایک مرد نے)۔

(۵)......فعل ماضی تمنائی کی تعریف:

وہ فعل ماضی جو کسی کام کی خواہش یا آرزو پر دلالت کرے۔ جیسے لَیْتَهٗ ضَرَبَ (کاش مارتا وہ ایک مرد)۔

بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق کے شروع میں "لَیْتَ" یا "لَیْتَمَا" کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی تمنائی بن جاتا ہے۔ نَصَرَ سے لَیْتَمَا نَصَرَ (کاش مدد کرتا وہ ایک مرد)

نوٹ:

اگر "لَیْتَ" کا اضافہ کیا جائے تو لَعَلَّ کی طرح اس کے بعد بھی ایک اسم منصوب یا ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو صیغہ کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتی رہے گی۔ جیسے فَعَلَ سے لَیْتَ زَیْداً فَعَلَ (کاش کرتا زید) یا لَیْتَهٗ فَعَلَ. (کاش کرتا وہ ایک مرد)۔

(٦)......فعل ماضی استمراری کی تعریف:

وہ فعل ماضی جو کسی کام کے مسلسل پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے کَانَ یَضْرِبُ (مارتا تھا وہ ایک مرد)۔

بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع کے شروع میں ''کَـــانَ'' کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی استمراری بن جاتا ہے۔جیسے یَضْرِبُ سے کَانَ یَضْرِبُ (مارا کرتا تھا وہ ایک مرد)

نوٹ:

''کَانَ'' کا صیغہ فعل مضارع کے صیغے کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتا رہے گا۔

تنبیہ:

(۱)...... ماضی بنانے کے مذکورہ بالا طریقوں سے یہ بات واضح ہے کہ ماضی مطلق اور ماضی استمراری کے علاوہ باقی تمام ماضی ''فعل ماضی مطلق مثبت معروف'' سے بنائی جاتی ہیں۔جبکہ ماضی مطلق مصدر سے اور ماضی استمراری فعل مضارع سے بنتی ہیں۔

(۲)......مذکورہ بالا طرق (یعنی طریقوں) کے مطابق ہر ایک قسم سے فعل ماضی مثبت معروف کا صیغہ واحد مذکر غائب بنے گا۔

(۳)......مثبت مجہول بنانے کے لیے سوائے ماضی استمراری کے ان میں سے ہر ایک فعل کے فاءکلمہ کو ضمہ اور عین کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں۔جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ، جبکہ ماضی استمراری میں علامت مضارع کو ضمہ اور عین کلمہ کو فتحہ دیتے ہیں۔جیسے کَـــانَ یَـضْــرِبُ سے کَانَ یُضْرَبُ۔

(۴)......ان میں سے ہر ایک کو منفی بنانے کے لیے فعل ماضی کے صیغہ سے پہلے حرف نفی (مَـــا یالَا) کا اضافہ کرتے ہیں۔جیسے ضَرَبَ یاضُرِبَ سے مَـــاضَـرَبَ یا مَـاضُـرِبَ، کَـانَ یَـضْرِبُ یاکَـانَ یُـضْرَبُ سے مَـاکَـانَ یَـضْرِبُ یا مَـاکَـانَ یُضْرَبُ وغیرہا۔

(۵)......پھر ان تمام صیغوں میں واحد، تثنیہ وجمع، مذکر و مؤنث، غائب، حاضر ومتکلم کی علامات وضمائر داخل کر کے چودہ صیغوں کی گردان مکمل کی جاتی ہے۔

اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ ماضی کی ہر ایک قسم سے چار طرح کی گردانیں بنیں گی: (۱) ماضی مثبت معروف (۲) ماضی مثبت مجہول (۳) ماضی منفی معروف (۴) ماضی منفی مجہول۔ نیز ہر فعل کے چودہ صیغے ہوتے ہیں: (تین مذکر غائب کے، تین مؤنث غائب کے، تین مذکر حاضر کے، تین مؤنث حاضر کے اور دو صیغے متکلم کے ایک واحد مذکر ومؤنث کے لیے اور ایک تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث کے لیے)۔

(۶)......یہ بھی یاد رہے کہ ثلاثی مجرد سے ماضی معروف تین اوزان پر آتا ہے:

(۱) فَعَلَ (۲) فَعِلَ اور (۳) فَعُلَ. اور ماضی مجہول کا ایک ہی وزن ہے: فُعِلَ.

اب ان میں سے ہر ایک کی گردان ترجمہ، صیغہ اور علامت وضمیر کے ساتھ پیش کی جاتی ہے۔

(۱) فعل ماضی مطلق مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ	علامت
فَعَلَ	کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب	...
فَعَلاَ	کیا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	ـَ ا
فَعَلُوْا	کیا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب	ـُ وْا
فَعَلَتْ	کیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب	تْ
فَعَلَتَا	کیا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	تَا
فَعَلْنَ	کیا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب	نَ
فَعَلْتَ	کیا تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر	تَ

فَعَلْتُمَا	کیاتم دومردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	تُما
فَعَلْتُمْ	کیاتم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر	تُمْ
فَعَلْتِ	کیاتجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر	تِ
فَعَلْتُمَا	کیاتم دوعورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	تُما
فَعَلْتُنَّ	کیاتم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر	تُنَّ
فَعَلْتُ	کیامیں نے (مردیاعورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکرومؤنث)	تُ
فَعَلْنَا	کیاہم سب نے (مردوں یاعورتوں)	صیغہ جمع متکلم (مذکرومؤنث)	نَا

(۲)فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
فُعِلَ	کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
فُعِلاَ	کئے گئے وہ دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
فُعِلُوْا	کئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
فُعِلَتْ	کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
فُعِلَتَا	کی گئیں وہ دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
فُعِلْنَ	کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
فُعِلْتَ	کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
فُعِلْتُمَا	کئے گئے تم دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
فُعِلْتُمْ	کئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر

فُعِلْتِ	کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
فُعِلْتُمَا	کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
فُعِلْتُ	کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
فُعِلْنَا	کئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

(۳) فعل ماضی مطلق منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَافَعَلَ	نہیں کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
مَافَعَلاَ	نہیں کیا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
مَافَعَلُوْا	نہیں کیا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
مَافَعَلَتْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
مَافَعَلَتَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
مَافَعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
مَافَعَلْتَ	نہیں کیا تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
مَافَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
مَافَعَلْتُمْ	نہیں کیا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
مَافَعَلْتِ	نہیں کیا تجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مَافَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر

مَافَعَلْتُنَّ	نہیں کیاتم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
مَافَعَلْتُ	نہیں کیامیں نے (مرد یاعورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکرومؤنث)
مَافَعَلْنَا	نہیں کیاہم سب (مردوں یاعورتوں) نے	صیغہ جمع متکلم (مذکرومؤنث)

(۴)فعل ماضی مطلق منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَافُعِلَ	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
مَافُعِلاَ	نہیں کئے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
مَافُعِلُوْا	نہیں کئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
مَافُعِلَتْ	نہیں کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
مَافُعِلَتَا	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
مَافُعِلْنَ	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
مَافُعِلْتَ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
مَافُعِلْتُمَا	نہیں کئے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
مَافُعِلْتُمْ	نہیں کئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
مَافُعِلْتِ	نہیں کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مَافُعِلْتُمَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
مَافُعِلْتُنَّ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
مَافُعِلْتُ	نہیں کیا گیا میں ایک (مرد یاعورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکرومؤنث)
مَافُعِلْنَا	نہیں کئے گئے ہم سب (مرد یاعورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکرومؤنث)

(۱)فعل ماضی قریب مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَدْ فَعَلَ	ابھی کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
قَدْ فَعَلاَ	ابھی کیا ان دومردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
قَدْ فَعَلُوْا	ابھی کیا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
قَدْ فَعَلَتْ	ابھی کیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
قَدْ فَعَلَتَا	ابھی کیا ان دوعورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
قَدْ فَعَلْنَ	ابھی کیا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
قَدْ فَعَلْتَ	ابھی کیا تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
قَدْ فَعَلْتُمَا	ابھی کیا تم دومردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
قَدْ فَعَلْتُمْ	ابھی کیا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
قَدْ فَعَلْتِ	ابھی کیا تجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قَدْ فَعَلْتُمَا	ابھی کیا تم دوعورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
قَدْ فَعَلْتُنَّ	ابھی کیا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
قَدْ فَعَلْتُ	ابھی کیا مجھ ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
قَدْ فَعَلْنَا	ابھی کیا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۲)فعل ماضی قریب مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَدْ فُعِلَ	ابھی کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
قَدْ فُعِلاَ	ابھی کئے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
قَدْ فُعِلُوْا	ابھی کئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
قَدْ فُعِلَتْ	ابھی کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
قَدْ فُعِلَتَا	ابھی کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
قَدْ فُعِلْنَ	ابھی کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
قَدْ فُعِلْتَ	ابھی کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
قَدْ فُعِلْتُمَا	ابھی کئے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
قَدْ فُعِلْتُمْ	ابھی کئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
قَدْ فُعِلْتِ	ابھی کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قَدْ فُعِلْتُمَا	ابھی کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
قَدْ فُعِلْتُنَّ	ابھی کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
قَدْ فُعِلْتُ	ابھی کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
قَدْ فُعِلْنَا	ابھی کئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۳)فعل ماضی قریب منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَدْ مَافَعَلَ	ابھی نہیں کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
قَدْ مَافَعَلاَ	ابھی نہیں کیا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
قَدْ مَافَعَلُوْا	ابھی نہیں کیا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
قَدْ مَافَعَلَتْ	ابھی نہیں کیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
قَدْ مَافَعَلَتَا	ابھی نہیں کیا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
قَدْ مَافَعَلْنَ	ابھی نہیں کیا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
قَدْ مَافَعَلْتَ	ابھی نہیں کیا تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
قَدْ مَافَعَلْتُمَا	ابھی نہیں کیا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
قَدْ مَافَعَلْتُمْ	ابھی نہیں کیا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
قَدْ مَافَعَلْتِ	ابھی نہیں کیا تجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قَدْ مَافَعَلْتُمَا	ابھی نہیں کیا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
قَدْ مَافَعَلْتُنَّ	ابھی نہیں کیا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
قَدْ مَافَعَلْتُ	ابھی نہیں کیا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
قَدْ مَافَعَلْنَا	ابھی نہیں کیا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۴)فعل ماضی قریب منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَدْ مَافُعِلَ	ابھی نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
قَدْ مَافُعِلا	ابھی نہیں کئے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
قَدْ مَافُعِلُوْا	ابھی نہیں کئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
قَدْ مَافُعِلَتْ	ابھی نہیں کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
قَدْ مَافُعِلَتَا	ابھی نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
قَدْ مَافُعِلْنَ	ابھی نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
قَدْ مَافُعِلْتَ	ابھی نہیں کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
قَدْ مَافُعِلْتُمَا	ابھی نہیں کئے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
قَدْ مَافُعِلْتُمْ	ابھی نہیں کئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
قَدْمَافُعِلْتِ	ابھی نہیں کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قَدْ مَافُعِلْتُمَا	ابھی نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
قَدْ مَافُعِلْتُنَّ	ابھی نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
قَدْ مَافُعِلْتُ	ابھی نہیں کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
قَدْ مَافُعِلْنَا	ابھی نہیں کئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۱)فعل ماضی بعید مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ فَعَلَ	کیا تھا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
كَانَا فَعَلاَ	کیا تھا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
كَانُوْا فَعَلُوْا	کیا تھا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
كَانَتْ فَعَلَتْ	کیا تھا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
كَانَتَا فَعَلَتَا	کیا تھا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
كُنَّ فَعَلْنَ	کیا تھا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
كُنْتَ فَعَلْتَ	کیا تھا تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کیا تھا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	کیا تھا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
كُنْتِ فَعَلْتِ	کیا تھا تجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کیا تھا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	کیا تھا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ فَعَلْتُ	کیا تھا مجھ ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
كُنَّا فَعَلْنَا	کیا تھا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۲)فعل ماضی بعید مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
کَانَ فُعِلَ	کیا گیا تھا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
کَانَا فُعِلاَ	کئے گئے تھے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
کَانُوْا فُعِلُوْا	کئے گئے تھے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
کَانَتْ فُعِلَتْ	کی گئی تھی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
کَانَتَا فُعِلَتَا	کی گئیں تھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
کُنَّ فُعِلْنَ	کی گئی تھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
کُنْتَ فُعِلْتَ	کیا گیا تھا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
کُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	کئے گئے تھے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
کُنْتُمْ فُعِلْتُمْ	کئے گئے تھے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
کُنْتِ فُعِلْتِ	کی گئی تھی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
کُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	کی گئیں تھیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
کُنْتُنَّ فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تھیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
کُنْتُ فُعِلْتُ	کیا گیا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
کُنَّا فُعِلْنَا	کئے گئے تھے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۳)فعل ماضی بعید منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
کَانَ مَافَعَلَ	نہیں کیا تھا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
کَانَا مَافَعَلاَ	نہیں کیا تھا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
کَانُوْا مَافَعَلُوْا	نہیں کیا تھا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
کَانَتْ مَافَعَلَتْ	نہیں کیا تھا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
کَانَتَا مَافَعَلَتَا	نہیں کیا تھا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
کُنَّ مَافَعَلْنَ	نہیں کیا تھا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
کُنْتَ مَافَعَلْتَ	نہیں کیا تھا تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
کُنْتُمَا مَافَعَلْتُمَا	نہیں کیا تھا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
کُنْتُمْ مَافَعَلْتُمْ	نہیں کیا تھا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
کُنْتِ مَافَعَلْتِ	نہیں کیا تھا تجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
کُنْتُمَا مَافَعَلْتُمَا	نہیں کیا تھا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
کُنْتُنَّ مَافَعَلْتُنَّ	نہیں کیا تھا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
کُنْتُ مَافَعَلْتُ	نہیں کیا تھا مجھ ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
کُنَّا مَافَعَلْنَا	نہیں کیا تھا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۴) فعل ماضی بعید منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
کَانَ مَافُعِلَ	نہیں کیا گیا تھا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
کَانَا مَافُعِلاَ	نہیں کیے گئے تھے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
کَانُوْا مَافُعِلُوْا	نہیں کیے گئے تھے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
کَانَتْ مَافُعِلَتْ	نہیں کی گئی تھی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
کَانَتَا مَافُعِلَتَا	نہیں کی گئیں تھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
کُنَّ مَافُعِلْنَ	نہیں کی گئیں تھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
کُنْتَ مَافُعِلْتَ	نہیں کیا گیا تھا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
کُنْتُمَا مَافُعِلْتُمَا	نہیں کیے گئے تھے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
کُنْتُمْ مَافُعِلْتُمْ	نہیں کیے گئے تھے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
کُنْتِ مَافُعِلْتِ	نہیں کی گئی تھی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
کُنْتُمَا مَافُعِلْتُمَا	نہیں کی گئیں تھیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
کُنْتُنَّ مَافُعِلْتُنَّ	نہیں کی گئیں تھیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
کُنْتُ مَافُعِلْتُ	نہیں کیا گیا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
کُنَّا مَافُعِلْنَا	نہیں کیے گئے تھے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(ا)فعل ماضی احتمالی مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَعَلَّهُ فَعَلَ	شاید کیا ہو اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
لَعَلَّهُمَا فَعَلاَ	شاید کیا ہو ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَعَلَّهُمْ فَعَلُوْا	شاید کیا ہو ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
لَعَلَّهَا فَعَلَتْ	شاید کیا ہو اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَعَلَّهُمَا فَعَلَتَا	شاید کیا ہو ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَعَلَّهُنَّ فَعَلْنَ	شاید کیا ہو ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَعَلَّکَ فَعَلْتَ	شاید کیا ہو تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَعَلَّکُمَا فَعَلْتُمَا	شاید کیا ہو تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَعَلَّکُمْ فَعَلْتُمْ	شاید کیا ہو تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَعَلَّکِ فَعَلْتِ	شاید کیا ہو تجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَعَلَّکُمَا فَعَلْتُمَا	شاید کیا ہو تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَعَلَّکُنَّ فَعَلْتُنَّ	شاید کیا ہو تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَعَلِّیْ فَعَلْتُ	شاید کیا ہو مجھ ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَعَلَّنَا فَعَلْنَا	شاید کیا ہو ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۲)فعل ماضی احتمالی مثبت مجہول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	شاید کیا گیا ہو وہ ایک مرد	لَعَلَّهٗ فُعِلَ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	شاید کیے گئے ہوں وہ دو مرد	لَعَلَّهُمَا فُعِلاَ
صیغہ جمع مذکر غائب	شاید کیے گئے ہوں وہ سب مرد	لَعَلَّهُمْ فُعِلُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	شاید کی گئی ہو وہ ایک عورت	لَعَلَّهَا فُعِلَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	شاید کی گئیں ہوں وہ دو عورتیں	لَعَلَّهُمَا فُعِلَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	شاید کی گئیں ہوں وہ سب عورتیں	لَعَلَّهُنَّ فُعِلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	شاید کیا گیا ہو تو ایک مرد	لَعَلَّکَ فُعِلْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	شاید کیے گئے ہو تم دو مرد	لَعَلَّکُمَا فُعِلْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	شاید کیے گئے ہو تم سب مرد	لَعَلَّکُمْ فُعِلْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	شاید کی گئی ہو تو ایک عورت	لَعَلَّکِ فُعِلْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	شاید کی گئی ہو تم دو عورتیں	لَعَلَّکُمَا فُعِلْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	شاید کی گئی ہو تم سب عورتیں	لَعَلَّکُنَّ فُعِلْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)	شاید کیا گیا ہوں میں ایک (مرد یا عورت)	لَعَلَّنِیْ فُعِلْتُ
صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)	شاید کیے گئے ہوں ہم سب (مرد یا عورتیں)	لَعَلَّنَا فُعِلْنَا

(۳)فعل ماضی احتمالی منفی معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	شاید نہ کیا ہو اس ایک مرد نے	لَعَلَّهٗ مَافَعَلَ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	شاید نہ کیا ہو ان دو مردوں نے	لَعَلَّهُمَا مَافَعَلاَ
صیغہ جمع مذکر غائب	شاید نہ کیا ہو ان سب مردوں نے	لَعَلَّهُمْ مَافَعَلُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	شاید نہ کیا ہو اس ایک عورت نے	لَعَلَّهَا مَافَعَلَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	شاید نہ کیا ہو ان دو عورتوں نے	لَعَلَّهُمَا مَافَعَلَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	شاید نہ کیا ہو ان سب عورتوں نے	لَعَلَّهُنَّ مَافَعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	شاید نہ کیا ہو تجھ ایک مرد نے	لَعَلَّکَ مَافَعَلْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	شاید نہ کیا ہو تم دو مردوں نے	لَعَلَّکُمَا مَافَعَلْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	شاید نہ کیا ہو تم سب مردوں نے	لَعَلَّکُمْ مَافَعَلْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	شاید نہ کیا ہو تجھ ایک عورت نے	لَعَلَّکِ مَافَعَلْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	شاید نہ کیا ہو تم دو عورتوں نے	لَعَلَّکُمَا مَافَعَلْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	شاید نہ کیا ہو تم سب عورتوں نے	لَعَلَّکُنَّ مَافَعَلْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)	شاید نہ کیا ہو مجھ ایک (مرد یا عورت) نے	لَعَلَّنِیْ مَافَعَلْتُ
صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)	شاید نہ کیا ہو ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	لَعَلَّنَا مَافَعَلْنَا

(۴)فعل ماضی احتمالی منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَعَلَّهٗ مَافُعِلَ	شاید نہ کیا گیا ہو وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَعَلَّهُمَا مَافُعِلَا	شاید نہ کیے گئے ہوں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَعَلَّهُمْ مَافُعِلُوْا	شاید نہ کیے گئے ہوں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَعَلَّهَا مَافُعِلَتْ	شاید نہ کی گئی ہو وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَعَلَّهُمَا مَافُعِلَتَا	شاید نہ کی گئیں ہوں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَعَلَّهُنَّ مَافُعِلْنَ	شاید نہ کی گئیں ہوں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَعَلَّکَ مَافُعِلْتَ	شاید نہ کیا گیا ہو تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَعَلَّکُمَا مَافُعِلْتُمَا	شاید نہ کیے گئے ہو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَعَلَّکُمْ مَافُعِلْتُمْ	شاید نہ کیے گئے ہو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَعَلَّکِ مَافُعِلْتِ	شاید نہ کی گئی ہو تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَعَلَّکُمَا مَافُعِلْتُمَا	شاید نہ کی گئی ہو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَعَلَّکُنَّ مَافُعِلْتُنَّ	شاید نہ کی گئی ہو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَعَلَّنِیْ مَافُعِلْتُ	شاید نہ کیا گیا ہوں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَعَلَّنَا مَافُعِلْنَا	شاید نہ کیے گئے ہوں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۱)فعل ماضی تمنائی مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَیْتَهٗ فَعَلَ	کاش کہ کرتا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَیْتَهُمَا فَعَلَا	کاش کہ کرتے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَیْتَهُمْ فَعَلُوْا	کاش کہ کرتے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَیْتَهَا فَعَلَتْ	کاش کہ کرتی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَیْتَهُمَا فَعَلَتَا	کاش کہ کرتیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَیْتَهُنَّ فَعَلْنَ	کاش کہ کرتیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَیْتَکَ فَعَلْتَ	کاش کہ کرتا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَیْتَکُمَافَعَلْتُمَا	کاش کہ کرتے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَیْتَکُمْ فَعَلْتُمْ	کاش کہ کرتے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَیْتَکِ فَعَلْتِ	کاش کہ کرتی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَیْتَکُمَا فَعَلْتُمَا	کاش کہ کرتیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَیْتَکُنَّ فَعَلْتُنَّ	کاش کہ کرتیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَیْتَنِیْ فَعَلْتُ	کاش کہ کرتا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَیْتَنَا فَعَلْنَا	کاش کہ کرتے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

(۲)فعل ماضی تمنائی مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَیْتَہٗ فُعِلَ	کاش کہ کیا گیا ہوتا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَیْتَھُمَا فُعِلاَ	کاش کہ کیے گئے ہوتے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَیْتَھُمْ فُعِلُوْا	کاش کہ کیے گئے ہوتے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَیْتَھَا فُعِلَتْ	کاش کہ کی گئی ہوتی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَیْتَھُمَا فُعِلَتَا	کاش کہ کی گئیں ہوتیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَیْتَھُنَّ فُعِلْنَ	کاش کہ کی گئیں ہوتیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَیْتَکَ فُعِلْتَ	کاش کہ کیا گیا ہوتا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَیْتَکُمَا فُعِلْتُمَا	کاش کہ کیے گئے ہوتے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَیْتَکُمْ فُعِلْتُمْ	کاش کہ کیے گئے ہوتے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَیْتَکِ فُعِلْتِ	کاش کہ کی گئی ہوتی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَیْتَکُمَا فُعِلْتُمَا	کاش کہ کی گئیں ہوتیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَیْتَکُنَّ فُعِلْتُنَّ	کاش کہ کی گئیں ہوتیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَیْتَنِیْ فُعِلْتُ	کاش کہ کیا گیا ہوتا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَیْتَنَا فُعِلْنَا	کاش کہ کئے گئے ہوتے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۳)فعل ماضی تمنائی منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَیْتَہٗ مَافَعَلَ	کاش کہ نہ کرتا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَیْتَہُمَا مَافَعَلَا	کاش کہ نہ کرتے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَیْتَہُمْ مَافَعَلُوْا	کاش کہ نہ کرتے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَیْتَہَا مَافَعَلَتْ	کاش کہ نہ کرتی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَیْتَہُمَا مَافَعَلَتَا	کاش کہ نہ کرتیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَیْتَہُنَّ مَافَعَلْنَ	کاش کہ نہ کرتیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَیْتَکَ مَافَعَلْتَ	کاش کہ نہ کرتا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَیْتَکُمَا مَافَعَلْتُمَا	کاش کہ نہ کرتے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَیْتَکُمْ مَافَعَلْتُمْ	کاش کہ نہ کرتے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَیْتَکِ مَافَعَلْتِ	کاش کہ نہ کرتی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَیْتَکُمَا مَافَعَلْتُمَا	کاش کہ نہ کرتیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَیْتَکُنَّ مَافَعَلْتُنَّ	کاش کہ نہ کرتیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَیْتَنِیْ مَافَعَلْتُ	کاش کہ نہ کرتا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَیْتَنَا مَافَعَلْنَا	کاش کہ نہ کرتے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

(۴)فعل ماضی تمنائی منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيْتَهٗ مَافُعِلَ	کاش کہ نہ کیا گیا ہوتا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيْتَهُمَا مَافُعِلَا	کاش کہ نہ کیے گئے ہوتے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَيْتَهُمْ مَافُعِلُوْا	کاش کہ نہ کیے گئے ہوتے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَيْتَهَا مَافُعِلَتْ	کاش کہ نہ کی گئی ہوتی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَيْتَهُمَامَافُعِلَتَا	کاش کہ نہ کی گئی ہوتیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَيْتَهُنَّ مَافُعِلْنَ	کاش کہ نہ کی گئی ہوتیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَيْتَكَ مَافُعِلْتَ	کاش کہ نہ کیا گیا ہوتا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَيْتَكُمَا مَافُعِلْتُمَا	کاش کہ نہ کیے گئے ہوتے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَيْتَكُمْ مَافُعِلْتُمْ	کاش کہ نہ کیے گئے ہوتے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَيْتَكِ مَافُعِلْتِ	کاش کہ نہ کی گئی ہوتی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَيْتَكُمَا مَافُعِلْتُمَا	کاش کہ نہ کی گی ہوتیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَيْتَكُنَّ مَافُعِلْتُنَّ	کاش کہ نہ کی گی ہوتیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَيْتَنِيْ مَافُعِلْتُ	کاش کہ نہ کیا گیا ہوتا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَيْتَنَا مَافُعِلْنَا	کاش کہ نہ کئے گئے ہوتے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۱)فعل ماضی استمراری مثبت معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کرتا تھا وہ ایک مرد	كَانَ يَفْعَلُ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	کرتے تھے وہ دو مرد	كَانَا يَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	کرتے تھے وہ سب مرد	كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	کرتی تھی وہ ایک عورت	كَانَتْ تَفْعَلُ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	کرتی تھیں وہ دو عورتیں	كَانَتَا تَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	کرتی تھیں وہ سب عورتیں	كُنَّ يَفْعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کرتا تھا تو ایک مرد	كُنْتَ تَفْعَلُ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	کرتے تھے تم دو مرد	كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	کرتے تھے تم سب مرد	كُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کرتی تھی تو ایک عورت	كُنْتِ تَفْعَلِيْنَ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	کرتی تھیں تم دو عورتیں	كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کرتی تھیں تم سب عورتیں	كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	کرتا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	كُنْتُ أَفْعَلُ
صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	کرتے تھے ہم سب (مرد یا عورتیں)	كُنَّا نَفْعَلُ

(۲)فعل ماضی استمراری مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ يُفْعَلُ	کیا جاتا تھا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
كَانَا يُفْعَلَانِ	کئے جاتے تھے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
كَانُوْا يُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے تھے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
كَانَتْ تُفْعَلُ	کی جاتی تھی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
كَانَتَا تُفْعَلَانِ	کی جاتی تھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
كُنَّ يُفْعَلْنَ	کی جاتی تھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
كُنْتَ تُفْعَلُ	کیا جاتا تھا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	کئے جاتے تھے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ تُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے تھے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
كُنْتِ تُفْعَلِيْنَ	کی جاتی تھی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	کی جاتی تھیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ	کی جاتی تھیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ أُفْعَلُ	کیا جاتا تھا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
كُنَّا نُفْعَلُ	کئے جاتے تھے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۳)فعل ماضی استمراری منفی معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	نہیں کرتا تھا وہ ایک مرد	مَا كَانَ يَفْعَلُ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	نہیں کرتے تھے وہ دو مرد	مَا كَانَا يَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	نہیں کرتے تھے وہ سب مرد	مَا كَانُوا يَفْعَلُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	نہیں کرتی تھی وہ ایک عورت	مَا كَانَتْ تَفْعَلُ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	نہیں کرتی تھیں وہ دو عورتیں	مَا كَانَتَا تَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	نہیں کرتی تھیں وہ سب عورتیں	مَا كُنَّ يَفْعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	نہیں کرتا تھا تو ایک مرد	مَا كُنْتَ تَفْعَلُ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	نہیں کرتے تھے تم دو مرد	مَا كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	نہیں کرتے تھے تم سب مرد	مَا كُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	نہیں کرتی تھی تو ایک عورت	مَا كُنْتِ تَفْعَلِيْنَ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	نہیں کرتی تھیں تم دو عورتیں	مَا كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	نہیں کرتی تھیں تم سب عورتیں	مَا كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	نہیں کرتا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	مَا كُنْتُ أَفْعَلُ
صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	نہیں کرتے تھے ہم سب (مرد یا عورتیں)	مَا كُنَّا نَفْعَلُ

(۴)فعل ماضی استمراری منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَا کَانَ يُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا تھا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
مَا کَانَا يُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے تھے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
مَا کَانُوْا يُفْعَلُوْنَ	نہیں کئے جاتے تھے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
مَا کَانَتْ تُفْعَلُ	نہیں کی جاتی تھی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
مَا کَانَتَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی تھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
مَا کُنَّ يُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی تھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
مَا کُنْتَ تُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا تھا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
مَا کُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے تھے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
مَا کُنْتُمْ تُفْعَلُوْنَ	نہیں کئے جاتے تھے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
مَا کُنْتِ تُفْعَلِيْنَ	نہیں کی جاتی تھی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مَا کُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی تھیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
مَا کُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی تھیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
مَا کُنْتُ أُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
مَا کُنَّا نُفْعَلُ	نہیں کئے جاتے تھے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

سوالات

سوال نمبر۱:۔ فعل ماضی کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲:۔ فعل ماضی کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بیان کریں۔

سوال نمبر۳:۔ ہر ایک کے بنانے کا طریقہ بھی بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۴:۔ بتائیں معروف سے مجہول اور مثبت سے منفی کس طرح بناتے ہیں؟

سوال نمبر۵:۔ فَتْحٌ (کھولنا) مصدر سے مذکورہ بالا اوزان پر گردانیں مع ترجمہ وصیغہ اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 9

﴾......فعل مضارع کا بیان ......﴿

فعل مضارع کی تعریف:

وہ فعل جو زمانۂ حال یا استقبال میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے یَضْرِبُ (مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد)۔

فعل مضارع بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی کے شروع میں حروف مضارع میں سے کوئی حرف لگا کر فاء کلمہ کو ساکن کرتے ہیں اور عین کلمہ پر باب کے مطابق حرکت (کبھی فتحہ کبھی کسرہ اور کبھی ضمہ) لاتے ہیں اور آخر میں رفع دیتے ہیں۔ جیسے فَعَلَ سے یَفْعَلُ.

فائدہ:

حروف مضارع چار ہیں (أ، ت، ی، ن) ان کا مجموعہ "أَتَیْــن" ہے اور ان کو "علامات مضارع" اور "حروف أَتَیْنَ" بھی کہتے ہیں۔

تنبیہ:

(ا)......علامات مضارع (حروف أَتَیْــن) مختلف صیغوں میں مختلف ہوتی ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ہمزہ (أ)......صیغۂ واحد متکلم کے شروع میں ہوتا ہے۔ جیسے أَضْرِبُ.

نون (ن)......صیغۂ جمع متکلم کے شروع میں ہوتا ہے۔ جیسے نَضْرِبُ.

یاء (ی)......چار صیغوں (تین مذکر غائب اور ایک جمع مؤنث غائب) کے

شروع میں ہوتی ہے۔جیسے یَضْرِبُ، یَضْرِبَانِ، یَضْرِبُوْنَ، یَضْرِبْنَ.

تاء(ت)...... آٹھ صیغوں (دو واحد و تثنیہ مؤنث غائب اور چھ مذکرو مؤنث حاضر) کے شروع میں ہوتی ہے۔جیسے تَضْرِبُ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبِیْنَ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبْنَ.

(۲)......مضارع کے پانچ صیغوں (دوواحد مذکر غائب وحاضر،ایک واحد مؤنث غائب اور دوواحد و جمع متکلم) کے آخر میں رفع آتا ہے۔جیسے یَضْرِبُ، تَضْرِبُ، تَضْرِبُ، أَضْرِبُ، نَضْرِبُ.

(۳)......مضارع کے سات صیغوں (دو جمع مذکر غائب و حاضر ،ایک واحد مؤنث حاضر،اور چاروں تثنیہ) کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے، پہلے تینوں صیغوں میں مفتوح اور باقی چاروں میں مکسور ہوتا ہے۔جیسے یَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبِیْنَ، یَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ.

(۴)......مضارع کے دو صیغوں (جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون آتا ہے۔ جسے ''نونِ نسوہ'' اور''نونِ ضمیری'' بھی کہتے ہیں۔جیسے یَضْرِبْنَ، تَضْرِبْنَ.

(۵)......مذکورہ طریقہ کے مطابق جب فعل ماضی سے مضارع بنائیں گے تو مضارع مثبت معروف واحد مذکر غائب کا صیغہ بنے گا۔

(۶)......اسے مجہول مثبت بنانے کے لیے علامت مضارع کو ضمہ اور عین کلمہ کو فتحہ دیتے ہیں۔جیسے یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ.

(۷)......اور ان دونوں کو منفی بنانے کے لیے ان سے پہلے حرف نفی (مَا یالَا) بڑھادیتے ہیں۔جیسے یَضْرِبُ، یُضْرَبُ سے لَایَضْرِبُ، مَایُضْرَبُ.

(۸)......خیال رہے کہ بعض کتب صرف میں مضارع کے گیارہ صیغے شمار کیے

گئے ہیں؛اس لیے کہ ایک صیغہ: تَفعَلُ واحد مؤنث غائب اورواحد مذکر حاضر دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔اسی طرح ایک صیغہ: تَفعَلانِ تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مؤنث حاضراور تثنیہ مذکر حاضر تینوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔لہذا مکررات کو ساقط کرنے کے بعد گیارہ ہی صیغے باقی بچتے ہیں۔

(ا)فعل مضارع مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
یَفعَلُ	کرتا ہے یا کریگا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یَفعَلانِ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یَفعَلُونَ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَفعَلُ	کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَفعَلانِ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یَفعَلنَ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَفعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَفعَلانِ	کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَفعَلُونَ	کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَفعَلِینَ	کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَفعَلانِ	کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَفعَلنَ	کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَفعَلُ	کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
نَفعَلُ	کرتے ہیں یا کریں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

(۲)فعل مضارع مثبت مجہول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	یُفْعَلُ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ دو مرد	یُفْعَلَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ سب مرد	یُفْعَلُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	تُفْعَلُ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	تُفْعَلَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	یُفْعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	تُفْعَلُ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم دو مرد	تُفْعَلَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم سب مرد	تُفْعَلُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت	تُفْعَلِیْنَ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں	تُفْعَلَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں	تُفْعَلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	أُفْعَلُ
صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	نُفْعَلُ

(۳) فعل مضارع منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَا يَفْعَلُوْنَ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتی یا نہیں کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَا يَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلُوْنَ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلِيْنَ	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلُ	نہیں کرتا ہوں یا نہیں کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا نَفْعَلُ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۴) فعل مضارع منفی مجہول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	لا یُفْعَلُ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائینگے وہ دو مرد	لا یُفْعَلانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائینگے وہ سب مرد	لا یُفْعَلُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	لا تُفْعَلُ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں	لا تُفْعَلانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں	لا یُفْعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد	لا تُفْعَلُ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	نہیں کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے تم دو مرد	لا تُفْعَلانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	نہیں کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد	لا تُفْعَلُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی تو ایک عورت	لا تُفْعَلِیْنَ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں	لا تُفْعَلانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں	لا تُفْعَلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	نہیں کیا جاتا ہوں یا نہیں کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	لا اُفْعَلُ
صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	لا نُفْعَلُ

سوالات

سوال نمبر۱:۔ فعل مضارع کی تعریف اور بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲:۔ بتائیں علاماتِ مضارع کتنی اور کون کونسی ہیں؟

سوال نمبر۳:۔ ہمزہ، نون اور یاء مضارع کے کتنے اور کون کونسے صیغوں میں آتے ہیں؟

سوال نمبر۴:۔ تاء مضارع کے کتنے اور کون کونسے صیغوں میں آتی ہے؟

سوال نمبر۵:۔ مضارع معروف سے مجہول اور مضارع مثبت سے منفی کیسے بناتے ہیں؟

تنبیہ:

ضَرْبٌ (مارنا) مصدر سے مذکورہ بالا گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھئے۔

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 10

﴿......فعل نفی جَحُد بلم......﴾

فعل نفی جحد بلم کی تعریف:

وہ فعل جو بدخولِ لَمْ زمانۂ ماضی میں کسی کام کے نہ ہونے پر دلالت کرے۔جیسے: لَمْ یَفْعَلْ (نہیں کیا اس ایک مرد نے)۔

بنانے کا طریقہ:

مضارع معروف کے شروع میں لفظ''لَمْ'' کا اضافہ کرنے سے فعل نفی جَحُد بَلم معروف بن جاتا ہے۔جیسے یَضْرِبُ سے لَمْ یَضْرِبْ.

نوٹ:

(۱)......اسے مجہول بنانے کا وہی طریقہ ہے جو مضارع کو مجہول بنانے کا ہے۔

(۲)......لَمْ فعل مضارع پر داخل ہوکر اس میں دو طرح کا عمل کرتا ہے

(۱) لفظی (۲) معنوی۔

☆(۱)......لفظی عمل:

(۱) مضارع کے اُن پانچ صیغوں کو جزم دیتا ہے جن کے آخر میں ضمہ ہوتا ہے۔ جیسے یَفْعَلُ سے لَمْ یَفْعَلْ.

(۲) اگر اِن پانچ صیغوں کے آخر میں حرف علت ہو تو اسے بھی گرادیتا ہے۔ جیسے یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ.

(۳) سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی کو گرادیتا ہے۔جیسے یَفْعَلَانِ سے

لَمْ یَفْعَلاَ.

(۴) دوصیغوں (جمع مؤنث غائب و حاضر) میں کوئی عمل نہیں کرتا[1]۔ جیسے

یَفْعَلْنَ سے لَمْ یَفْعَلْنَ.

تنبیہ:

لَمْ کی طرح لَمَّا، لام امر، لائے نہی اور اِنْ شرطیہ بھی مضارع پر داخل ہوکر اسے جزم دیتے ہیں، اسی لیے ان پانچوں حروف کو''**جوازم مضارع**'' کہتے ہیں۔

☆(۲) معنوی عمل:

فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کردیتا ہے، اسی لیے فعل نفی جحد بلم کو''ماضی معنوی'' بھی کہتے ہیں۔

(ا) فعل نفی جحد بلم معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَمْ یَفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
لَمْ یَفْعَلاَ	نہیں کیا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَمْ یَفْعَلُوْا	نہیں کیا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَمْ تَفْعَلاَ	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَمْ یَفْعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب

---

(۱)...... کیونکہ یہ صیغے مبنی ہوتے ہیں۔

لَمْ تفْعَلْ	نہیں کیا تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَمْ تفْعَلاَ	نہیں کیا تم دومردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَمْ تفْعَلُوْا	نہیں کیا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَمْ تفْعَلِیْ	نہیں کیا تجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَمْ تفْعَلاَ	نہیں کیا تم دوعورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَمْ تفْعَلْنَ	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَمْ أَفْعَلْ	نہیں کیا مجھ ایک (مردیاعورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکرومؤنث)
لَمْ نَفْعَلْ	نہیں کیا ہم سب (مردوں یاعورتوں) نے	صیغہ جمع متکلم (مذکرومؤنث)

(۲)فعل نفی جحد بلم مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَمْ یُفْعَلْ	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَمْ یُفْعَلاَ	نہیں کیے گئے وہ دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَمْ یُفْعَلُوْا	نہیں کیے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَمْ تُفْعَلاَ	نہیں کی گئیں وہ دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَمْ یُفْعَلْنَ	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَمْ تُفْعَلاَ	نہیں کیے گئے تم دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر

لَمْ تُفْعَلُوْا	نہیں کیے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَمْ تُفْعَلِیْ	نہیں کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَمْ تُفْعَلْنَ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَمْ أُفْعَلْ	نہیں کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَمْ نُفْعَلْ	نہیں کیے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

☆......☆......☆......☆

سوالات

سوال نمبر۱:۔ فعل نفی جحد بلم کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲:۔ فعل نفی جحد بلم بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

سوال نمبر۳:۔ اسے مجہول کس طرح بناتے ہیں؟

سوال نمبر۴:۔ لفظ ''لَمْ'' مضارع پر داخل ہو کر کیا کیا لفظی اور معنوی عمل کرتا ہے؟

سوال نمبر۵:۔ بتائیں ''جوازِمِ مضارع'' کن حروف کو کہتے ہیں؟

تنبیہ:

فَتْحٌ (کھولنا) مصدر سے مذکورہ بالا گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط تحریر میں لائیں۔

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 11

فعل نفی تاکید بَلن

فعل نفی تاکید بلن کی تعریف:

وہ فعل جو مستقبل میں کام کے نہ ہونے پر تاکید کے ساتھ دلالت کرے۔ جیسے لَنْ یَّفْعَلَ (ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد)۔

بنانے کا طریقہ:

مضارع معروف کے شروع میں لفظ ''لَنْ'' کا اضافہ کرنے سے فعل نفی تاکید بلن معروف بن جاتا ہے۔ جیسے یَضْرِبُ سے لَنْ یَضْرِبَ.

نوٹ:

(۱)......اس سے بھی مجہول، مضارع مجہول کی طرح بنتا ہے۔ جیسے لَنْ یَضْرِبَ سے لَنْ یُضْرَبَ.

(۲)...... لَن بھی فعل مضارع پر داخل ہوکر اس میں دو طرح عمل کرتا ہے۔

(۱) لفظی (۲) معنوی

(۱)......لفظی عمل:

(۱) فعل مضارع کے ان پانچ صیغوں کو نصب دیتا ہے جن کے آخر میں ضمہ ہوتا ہے۔ جیسے یَفْعَلُ سے لَنْ یَّفْعَلَ.

(۲) اگر ان پانچ صیغوں کے آخر میں حرف علت ہو تو اسے نہیں گراتا۔ جیسے یَرْمِیْ سے لَنْ یَّرْمِیَ، یَدْعُوْ سے لَنْ یَدْعُوَ. ہاں اگر آخر میں حرف علت الف ہو تو اس کا

نصب لفظ میں ظاہر نہیں ہوتا۔ جیسے یَخْشٰی سے لَنْ یَّخْشٰی.

(۳) سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیتا ہے۔ جیسے یَفْعَلَانِ سے لَنْ یَّفْعَلاَ.

تنبیہ:

لَنْ کی طرح اَنْ، کَیْ اور اِذَنْ بھی مضارع پر داخل ہو کر اسے نصب دیتے ہیں، اسی لیے ان چاروں حروف کو "**نواصبِ مضارع**" کہتے ہیں۔

(۲)......معنوی عمل:

فعل مضارع کو منفی مؤکد کر دیتا ہے اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔

☆......☆......☆......☆
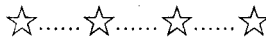
(ا)فعل نفی تاکید بلن معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَنْ یَّفْعَلَ	ہرگزنہیں کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَنْ یَّفْعَلاَ	ہرگزنہیں کریں گے وہ دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَنْ یَّفْعَلُوْا	ہرگزنہیں کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگزنہیں کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَنْ تَفْعَلاَ	ہرگزنہیں کریں گی وہ دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَنْ یَّفْعَلْنَ	ہرگزنہیں کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگزنہیں کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلاَ	ہرگزنہیں کرو گے تم دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلُوْا	ہرگزنہیں کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلِیْ	ہرگزنہیں کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَنْ تَفْعَلا	ہرگزنہیں کرو گی تم دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تَفْعَلْنَ	ہرگزنہیں کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَنْ أَفْعَلَ	ہرگزنہیں کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَنْ نَّفْعَلَ	ہرگزنہیں کریں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

(۲)فعل نفی تاکید بلن مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَنْ يُّفْعَلَ	ہرگز نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَنْ يُّفْعَلاَ	ہرگز نہیں کئے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَنْ يُّفْعَلُوْا	ہرگز نہیں کئے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَنْ تُفْعَلَ	ہرگز نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَنْ تُفْعَلاَ	ہرگز نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَنْ يُّفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَنْ تُفْعَلَ	ہرگز نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَنْ تُفْعَلاَ	ہرگز نہیں کئے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَنْ تُفْعَلُوْا	ہرگز نہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَنْ تُفْعَلِیْ	ہرگز نہیں کی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَنْ تُفْعَلاَ	ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تُفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَنْ أُفْعَلَ	ہرگز نہیں کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَنْ نُّفْعَلَ	ہرگز نہیں کئے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

سوالات

سوال نمبر۱:۔ فعل نفی تاکید بلن کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲:۔ فعل نفی تاکید بلن کس طرح بناتے ہیں؟

سوال نمبر۳:۔ لفظ ''لَـــنْ'' فعل مضارع پر داخل ہو کر اس میں کیا لفظی اور معنوی عمل کرتا ہے؟

سوال نمبر۴:۔ بتائیں ''نواصب مضارع'' کسے کہتے ہیں؟

تنبیہ:

سَمْعٌ (سننا) مصدر سے مذکورہ بالا گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 12

﴾......نونِ تاکید کا بیان......﴿

نون تاکید کی تعریف:

وہ نون جو فعل مضارع کے آخر میں آتا ہے اور اس کے معنی میں تاکید پیدا کر دیتا ہے۔ جیسے لَيَضْرِبَنَّ (ضرور ضرور مارے گا وہ ایک مرد)

نوٹ:

نونِ تاکید دو طرح کا ہوتا ہے۔(۱) مشدَّد (۲) ساکن۔

مشدد کو ''نون ثقیلہ'' اور ساکن کو ''نون خفیفہ'' کہتے ہیں۔

(۱)......نون ثقیلہ کے احکام:

(۱)...... نون ثقیلہ پر چھ صیغوں (چاروں تثنیہ، اور دو جمع مؤنث غائب و حاضر) میں ''کسرہ'' آتا ہے۔ جیسے لَيَضْرِبَانِّ، لَيَضْرِبْنَانِّ. اور باقی تمام صیغوں میں ''فتحہ'' آتا ہے۔ جیسے لَيَضْرِبَنَّ، لَتَضْرِبَنَّ.

(۲)...... نون ثقیلہ کا ماقبل حرف پانچ مرفوع صیغوں (واحد مذکر غائب وحاضر، واحد مؤنث غائب اور واحد وجمع متکلم) میں ''**مفتوح**'' ہوتا ہے۔ جیسے لَيَضْرِبَنَّ. ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) میں ''**مکسور**'' ہوتا ہے۔ جیسے لَتَضْرِبِنَّ. دو صیغوں (جمع مذکر غائب و حاضر) میں ''**مضموم**'' ہوتا ہے جیسے لَيَضْرِبُنَّ اور چھ صیغوں (چاروں تثنیہ اور دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون ثقیلہ کا ماقبل الف ہوتا ہے جو ہمیشہ ''**ساکن**'' ہوتا ہے۔ جیسے لَيَضْرِبَانِّ.

(۳)......نون ثقیلہ کے فعل مضارع پر داخل ہونے کے سبب اس میں درج ذیل تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں:

(الف) دو صیغوں (جمع مذکر غائب وحاضر) کے آخر سے واو جمع گر جاتا ہے۔ جیسے یَفْعَلُوْنَ سے لَیَفْعَلُنَّ اور تَفْعَلُوْنَ سے لَتَفْعَلُنَّ.

(ب)......ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے "ی" گر جاتی ہے۔ جیسے تَفْعَلِیْنَ سے لَتَفْعَلِنَّ.

(ج)...... سات صیغوں (چاروں تثنیہ، جمع مذکر غائب وحاضر اور واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جاتا ہے۔ جیسے یَفْعَلانِ سے لَیَفْعَلانِّ.

(د)...... پانچ مرفوع صیغوں کے آخر میں حرف علت واؤ یا یاء ہو تو وہ برقرار رہتا ہے اور اگر الف ہو تو وہ یاء سے تبدیل ہو جاتا ہے۔ جیسے یَدْعُوْ سے لَیَدْعُوَنَّ اور یَرْمِیْ سے لَیَرْمِیَنَّ اور یَخْشٰی سے لَیَخْشَیَنَّ.

(ہ)......دو صیغوں (جمع مونث غائب وحاضر) کے آخر میں موجود نون ضمیری کے بعد الف کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ جیسے یَفْعَلْنَ سے لَیَفْعَلْنَانِّ اور تَفْعَلْنَ سے لَتَفْعَلْنَانِّ.

(و)......نون تاکید فعل مضارع کے معنی میں تاکید پیدا کرتا اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ جیسے لَیَفْعَلَنَّ (ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد)

(۲)......نون خفیفہ کے احکام:

(۱)......نون خفیفہ ہمیشہ ساکن ہوتا ہے۔

(۲)...... یہ نون فعل مضارع کے چھ صیغوں (چار تثنیہ اور دو جمع مؤنث) کے علاوہ باقی آٹھوں صیغوں کے آخر میں آتا ہے۔

(۳) مضارع کے جن صیغوں میں نون خفیفہ آتا ہے ان میں اس کی وجہ سے وہی

تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں جونون ثقیلہ کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

(۴)......نون خفیفہ کے ماقبل حرف کی حرکت وہی ہوتی ہے جونون ثقیلہ کے ماقبل کی ہوتی ہے۔جیسے لَیَضْرِبَنْ، لَتَضْرِبُنْ، لَتَضْرِبِنْ.

فائدہ:

فعل مضارع کے آخرمیں نون تاکید ہوتواس کے شروع میں لام تاکید مفتوح یالفظ ''اِمَّا'' آتا ہے۔جیسے یَضْرِبُ سے لَیَضْرِبَنَّ یا اِمَّا یَضْرِبَنَّ.

☆......☆......☆......☆

(۱)فعل مضارع مؤکد بلام تاکیدونون تاکیدثقیلہ معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيَفْعَلَنَّ	ضرورضرورکرے گاوہ ایک مرد	صیغہ واحدمذکرغائب
لَيَفْعَلاَنِّ	ضرورضرورکریں گےوہ دومرد	صیغہ تثنیہ مذکرغائب
لَيَفْعَلُنَّ	ضرورضرورکریں گےوہ سب مرد	صیغہ جمع مذکرغائب
لَتَفْعَلَنَّ	ضرورضرورکرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحدمؤنث غائب
لَتَفْعَلاَنِّ	ضرورضرورکریں گی وہ دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَيَفْعَلْنَانِّ	ضرورضرورکریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتَفْعَلَنَّ	ضرورضرورکرے گاتوایک مرد	صیغہ واحدمذکرحاضر
لَتَفْعَلاَنِّ	ضرورضرورکروگےتم دومرد	صیغہ تثنیہ مذکرحاضر
لَتَفْعَلُنَّ	ضرورضرورکروگےتم سب مرد	صیغہ جمع مذکرحاضر
لَتَفْعَلِنَّ	ضرورضرورکرے گی توایک عورت	صیغہ واحدمؤنث حاضر
لَتَفْعَلاَنِّ	ضرورضرورکروگی تم دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَتَفْعَلْنَانِّ	ضرورضرورکروگی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَأَفْعَلَنَّ	ضرورضرورکروں گامیں ایک (مردیاعورت)	صیغہ واحدمتکلم (مذکرومؤنث)
لَنَفْعَلَنَّ	ضرورضرورکریں گےہم سب (مردیاعورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکرومؤنث)

(۲)فعل مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَیُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَیُفْعَلانِّ	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَیُفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَتُفْعَلانِّ	ضرور ضرور کی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَیُفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتُفْعَلانِّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَتُفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتُفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَتُفْعَلانِّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَتُفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَاُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَنُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کئے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

(۱)فعل مضارع مؤکد بلام تاکیدونون تاکید خفیفہ معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَیَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَیَفْعَلُنْ	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَتَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتَفْعَلُنْ	ضرور ضرور کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتَفْعَلِنْ	ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَأَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَنَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کریں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

......تین فرامین مصطفٰی صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم......

1 ......''اللہ تعالٰی جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔''

("صحیح البخاری"، الحدیث: ۷۱، ص۸)

2 ......''جو شخص طلب علم میں رہتا ہے اللہ تعالٰی اس کے رزق کا ضامن ہے۔''

("تاریخ بغداد"، رقم: ۱۵۳۵، ج۳، ص۳۹۷)

3 ......''عالم کا گناہ ایک گناہ ہے اور جاہل کے لیے دو گناہ، عالم پر وبال صرف گناہ کرنے کا اور جاہل پر ایک عذاب گناہ کا اور دوسرا (علم دین) نہ سیکھنے کا۔''

("الجامع الصغیر" للسیوطی، الحدیث: ۴۳۳۵، ص۲۶۴)

(۲)فعل مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَیُفْعَلَنْ	ضرورضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَیُفْعَلُنْ	ضرورضرور کیے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتُفْعَلَنْ	ضرورضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَتُفْعَلَنْ	ضرورضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتُفْعَلُنْ	ضرورضرور کیے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتُفْعَلِنْ	ضرورضرور کی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَاُفْعَلَنْ	ضرورضرور کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکرومؤنث)
لَنُفْعَلَنْ	ضرورضرور کیے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکرومؤنث)

سوالات

سوال نمبر۱:۔ نون تاکید کی تعریف اوراس کی قسمیں بیان کیجیے۔

سوال نمبر۲:۔ بتائیں نون خفیفہ اورنون ثقیلہ مضارع کے کتنے اورکون کونسے صیغوں میں آتے ہیں؟

سوال نمبر۳:۔ نون ثقیلہ پر کتنے صیغوں میں فتحہ اور کتنے صیغوں میں کسرہ آتا ہے؟

سوال نمبر۴:۔ نون خفیفہ اورنون ثقیلہ کے مضارع پرداخل ہونے کے سبب اس میں کیا کیا تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں؟

سوال نمبر۵:۔ کونسے صیغوں میں نون خفیفہ وثقیلہ کا ماقبل حرف مفتوح ،مکسور، مضموم یا ساکن ہوتا ہے؟

تنبیہ:

فَتْحٌ (کھولنا) مصدر سے مذکورہ بالا گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

سبق نمبر 13

﴿......فعل امر کا بیان......﴾

فعل امر کی تعریف:

وہ فعل جس کے ذریعہ مخاطَب سے کوئی کام طلب کیا جائے۔ جیسے اِفْعَلْ (کرتو ایک مرد)۔

تنبیہ:

فعل امر کی دو قسمیں ہیں: (۱) فعل امر معروف (۲) فعل امر مجہول۔

ان دونوں کو بنانے کے الگ الگ طریقے ہیں۔ پھر امر حاضر معروف اور امر غائب و متکلم معروف بھی الگ الگ طریقے سے بناتے ہیں۔

(۱)......فعل امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ:

مضارع حاضر معروف سے علامت مضارع ''تاء'' کو حذف کردیتے ہیں، آخر میں حرف علت یا نون اعرابی ہوتو اسے گرادیتے ہیں، ورنہ اسے ساکن کردیتے ہیں۔ جیسے تَقِيُ سے قِ، تَقِيَانِ سے قِيَا، تَضَعُ سے ضَعْ.

اگر علامت مضارع کے بعد والا حرف (فاء کلمہ) ساکن ہوتو شروع میں ہمزہ وصلی لائیں گے، پھر اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم ہوتو ہمزہ وصلی کو ضمہ، ورنہ کسرہ دیتے ہیں۔ جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ، تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اور تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ.

(۲)......فعل امر غائب و متکلم معروف بنانے کا طریقہ:

مضارع غائب و متکلم معروف کے صیغے سے پہلے لام امر لگادیں گے، آخر میں

وہی تبدیلیاں ہوں گی جو امر حاضر معروف میں ہوئی تھیں۔ جیسے یَدْعُوْ سے لِیَدْعُ، یَدْعُوَانِ سے لِیَدْعُوَا، یَضْرِبُ سے لِیَضْرِبْ.

(۳)......فعل امر مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول سے پہلے لام امر لگادیں گے، اور آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو بیان ہوچکیں۔ جیسے یُدْعیٰ سے لِیُدْعَ، یُضْرَبَانِ سے لِیُضْرَبَا.

نوٹ:

فعل امر معروف ومجہول کے آخر میں بھی نون ثقیلہ وخفیفہ لاحق ہوتے ہیں۔

☆......☆......☆......☆
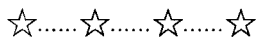
❁......روزی کا ایک سبب......❁

”عن انس بن مالک قال: کان أخوان علی عهد النبی صلی الله علیه و سلم فکان أحدهما یأتی النبی صلی الله علیه و سلم والآخر یحترف فشکی المحترف أخاه إلی النبی صلی الله علیه و سلم فقال لعلک ترزق به.“

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ: نبیِ کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے دورِ اَقدس میں دو بھائی تھے، جن میں ایک تو نبیِ کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی خدمتِ بابَرَکت میں (علم دین سیکھنے کے لیے) آتا تھا، اور دوسرا بھائی کاریگر تھا۔ (ایک روز) کاریگر بھائی نے نبیِ کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم سے اپنے بھائی کی شکایت کی (یعنی اس نے سارا بوجھ مجھ پر ڈال دیا ہے، اس کو میرے کام کاج میں ہاتھ بٹانا چاہیے) تو اللہ کے مَحبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّ وَجَلَّ وَصلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: شاید! ”تجھے اس کی بَرَکت سے روزی مل رہی ہے۔“

(سُنَنُ التِّرمِذِیّ ج۴ ص ۱۵۴ حدیث ۲۳۵۲)

(۱)فعل امر حاضر معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِفْعَلْ	کرتو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اِفْعَلَا	کرو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
اِفْعَلُوْا	کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
اِفْعَلِیْ	کرتو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
اِفْعَلَا	کرو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اِفْعَلْنَ	کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

(۲)فعل امر غائب ومتکلم معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَفْعَلْ	چاہیے کہ کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیَفْعَلَا	چاہیے کہ کریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیَفْعَلُوْا	چاہیے کہ کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلْ	چاہیے کہ کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَفْعَلَا	چاہیے کہ کریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیَفْعَلْنَ	چاہیے کہ کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَفْعَلْ	چاہیے کہ کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَفْعَلْ	چاہیے کہ کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۳) فعل امر مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیُفْعَلْ	چاہئے کہ کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیُفْعَلَا	چاہئے کہ کئے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیُفْعَلُوْا	چاہئے کہ کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُفْعَلْ	چاہئے کہ کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتُفْعَلَا	چاہئے کہ کی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیُفْعَلْنَ	چاہئے کہ کی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِتُفْعَلْ	چاہئے کہ کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُفْعَلَا	چاہئے کہ کئے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُفْعَلُوْا	چاہئے کہ کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُفْعَلِیْ	چاہئے کہ کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِتُفْعَلَا	چاہئے کہ کی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُفْعَلْنَ	چاہئے کہ کی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِأُفْعَلْ	چاہئے کہ کیا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنُفْعَلْ	چاہئے کہ کئے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۱)فعل امر حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرتو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اِفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
اِفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
اِفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کرتو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
اِفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اِفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

(۲)فعل امر غائب ومتکلم معروف بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَفْعَلَانِّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيَفْعَلُنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَفْعَلَانِّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيَفْعَلْنَانِّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

(۳) فعل امر مجہول بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُفْعَلانِّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيُفْعَلُنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتُفْعَلانِّ	چاہئے کہ ضرور کی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيُفْعَلْنَانِّ	چاہئے کہ ضرور کی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِتُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُفْعَلا نِّ	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُفْعَلُنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُفْعَلِنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِتُفْعَلانِّ	چاہئے کہ ضرور کی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُفْعَلْنَانِّ	چاہئے کہ ضرور کی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِأُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۴)فعل امر حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِفْعَلَنْ	ضرور کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اِفْعَلُنْ	ضرور کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
اِفْعَلِنْ	ضرور کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر

(۵)فعل امر غائب ومتکلم معروف بانون خفیفہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیَفْعَلُنْ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِأَفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لِنَفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

(٦)فعل امر مجہول بانون خفیفہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیُفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیُفْعَلُنْ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتُفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر

لِتُفْعَلُنْ	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤتم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُفْعَلِنْ	چاہئے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِأُفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنُفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

☆......☆......☆......☆

سوالات

سوال نمبر۱:۔ فعل امر کی تعریف اور اس کی اقسام بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۲:۔ امر حاضر معروف، امر متکلم معروف اور امر غائب معروف بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر۳:۔ فعل امر مجہول کس طرح بناتے ہیں؟

سوال نمبر۴:۔ بتائیں کیا فعل امر پر بھی نون ثقیلہ وخفیفہ داخل ہوتے ہیں؟

تنبیہ:

ضَرْبٌ (مارنا) مصدر سے مذکورہ بالا تمام گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

☆......☆......☆......☆
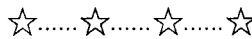
سبق نمبر 14

﴾......فعل نهی کا بیان......﴿

فعل نہی کی تعریف:

وہ فعل جس کے ذریعہ کسی کو کسی کام سے روکا جائے۔ جیسے لَا تَفْعَلْ (نہ کرتو ایک مرد)

تنبیہ:

اس کی بھی دو قسمیں ہیں: (۱) فعل نہی معروف (۲) فعل نہی مجہول۔

فعل نہی معروف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف کے شروع میں ''لائے نہی'' لگانے سے فعل نہی معروف بن جاتا ہے۔ جیسے تَفْعَلُ سے لَاتَفْعَلْ.

فعل نہی مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول کے شروع میں لائے نہی لگانے سے فعل نہی مجہول بن جاتا ہے۔ جیسے يُفْعَلُ سے لا يُفْعَلْ.

تنبیہ:

لائے نہی فعل مضارع پر داخل ہو کر اس میں دو طرح کا عمل کرتا ہے:

(۱) لفظی اور (۲) معنوی۔

☆......لائے نہی کا لفظی عمل:

(۱)......لائے نہی فعل مضارع پر داخل ہو کر لفظی عمل وہی کرتا ہے جو لفظ'' لَمْ '' کرتا ہے۔ یعنی پانچ مرفوع صیغوں کو جزم دیتا ہے۔ جیسے تَفْعَلُ سے لَاتَفْعَلْ.

(۲)......اگران پانچ صیغوں کے آخر میں حرف علت ہوتو اسے گرادیتا ہے۔

جیسے یَدْعُوْ سے لا یَدْعُ.

(۳)......سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی کوگرادیتا ہے۔جیسے یَفْعَلَانِ سے

لایَفْعَلاَ.

(۴)......دوصیغوں (جمع مؤنث غائب وحاضر)میں مبنی ہونے کی بناء پر

لفظا کوئی عمل نہیں کرتا۔جیسے یَفْعَلْنَ سے لایَفْعَلْنَ.

☆......لائے نہی کا معنوی عمل:

فعل مضارع کومستقبل کے ساتھ خاص کردیتا ہے اوراس میں کسی کام سے روکنے

کے معنی پیدا کردیتا ہے۔

نوٹ:

فعل نہی کے آخر میں بھی نون ثقیلہ وخفیفہ لاحق ہوتے ہیں۔

☆......☆......☆......☆

(۱)فعل نہی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لایَفْعَلْ	نہ کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لایَفْعَلا	نہ کریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لایَفْعَلُوْا	نہ کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لاتَفْعَلْ	نہ کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لاتَفْعَلا	نہ کریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لایَفْعَلْنَ	نہ کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لاتَفْعَلْ	نہ کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لاتَفْعَلا	نہ کرو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لاتَفْعَلُوْا	نہ کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لاتَفْعَلِیْ	نہ کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لاتَفْعَلا	نہ کرو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لاتَفْعَلْنَ	نہ کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لاأَفْعَلْ	نہ کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لانَفْعَلْ	نہ کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۲) فعل نہی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَایُفْعَلُ	نہ کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَایُفْعَلَا	نہ کیے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَایُفْعَلُوْا	نہ کیے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَاتُفْعَلُ	نہ کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَاتُفْعَلَا	نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَایُفْعَلْنَ	نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَاتُفْعَلْ	نہ کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَاتُفْعَلَا	نہ کیے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَاتُفْعَلُوْا	نہ کیے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَاتُفْعَلِیْ	نہ کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَاتُفْعَلَا	نہ کی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَاتُفْعَلْنَ	نہ کی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَااُفْعَلْ	نہ کیا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَانُفْعَلْ	نہ کیے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۱) فعل نہی معروف بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لایَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لایَفْعَلانِّ	ہرگز نہ کریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لایَفْعَلُنَّ	ہرگز نہ کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لاتَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لاتَفْعَلانِّ	ہرگز نہ کریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لایَفْعَلْنَانِّ	ہرگز نہ کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لاتَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لاتَفْعَلانِّ	ہرگز نہ کرو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لاتَفْعَلُنَّ	ہرگز نہ کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لاتَفْعَلِنَّ	ہرگز نہ کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لاتَفْعَلانِّ	ہرگز نہ کرو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لاتَفْعَلْنَانِّ	ہرگز نہ کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لاأَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لانَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کریں ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۲) فعل نہی مجہول بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يُفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کئے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَا يُفْعَلُنَّ	ہرگز نہ کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تُفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَا يُفْعَلْنَانِّ	ہرگز نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کئے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَا تُفْعَلُنَّ	ہرگز نہ کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تُفْعَلِنَّ	ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلْنَانِّ	ہرگز نہ کی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا نُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کئے جائیں ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۳)فعل نہی معروف بانون خفیفہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يَفْعَلَنْ	ہر گز نہ کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يَفْعَلُنْ	ہر گز نہ کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلَنْ	ہر گز نہ کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَنْ	ہر گز نہ کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلُنْ	ہر گز نہ کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلِنْ	ہر گز نہ کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلَنْ	ہر گز نہ کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا نَفْعَلَنْ	ہر گز نہ کریں ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۴)فعل نہی مجہول بانون خفیفہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يُفْعَلَنْ	ہر گز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يُفْعَلُنْ	ہر گز نہ کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تُفْعَلَنْ	ہر گز نہ کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تُفْعَلَنْ	ہر گز نہ کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُفْعَلُنْ	ہر گز نہ کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تُفْعَلِنْ	ہر گز نہ کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا أُفْعَلَنْ	ہر گز نہ کیا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا نُفْعَلَنْ	ہر گز نہ کئے جائیں ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

سوالات

سوال نمبر۱:۔فعل نہی کی تعریف بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۲:۔فعل نہی معروف اورفعل نہی مجہول بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر۳:۔لائے نہی فعل مضارع پر داخل ہوکر اس میں کیا لفظی اور معنوی عمل کرتا ہے؟

سوال نمبر۴:۔کیا فعل نہی کے آخر میں بھی نون ثقیلہ وخفیفہ لاحق ہوتے ہیں؟

تنبیہ:

فَتْحٌ مصدر سے مذکورہ بالا تمام گردانیں اپنی کاپی پر تحریر فرمائیں۔

☆......☆......☆......☆
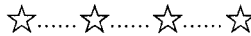
سبق نمبر 15

﴿......اسماء مشتقه کا بیان......﴾

اسم مشتق کی تعریف پہلے بیان ہوچکی، یہاں اس کی اقسام اوران کی تعریفات ذکر کی جاتی ہیں۔فعل سے کل چھ اسماء مشتق ہوتے ہیں:(۱)اسم فاعل،(۲)اسم مفعول، (۳)اسم تفضیل،(۴)صفت مشبہ،(۵)اسم آلہ،اور(۶)اسم ظرف۔

(۱)اسم فاعل کا بیان

اسم فاعل کی تعریف:

وہ اسم مشتق جواس ذات پردلالت کرے جس کے ساتھ فعل قائم ہو۔جیسے نَاصِرٌ (مدد کرنے والا)۔

نوٹ:

ثلاثی مجرداور غیر ثلاثی مجرد سے جدا جدا طریقہ پراسم فاعل بنایا جاتا ہے۔

(۱)ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف سے علامت مضارع حذف کرکے فاء کلمے کے بعدالف کا اضافہ کریں،عین کلمہ کو کسرہ دیں اورآخر میں تنوین لگادیں۔جیسے یَفْعَلُ سے فَاعِلٌ.

(۲)غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

مضارع معروف سے علامتِ مضارع حذف کرکے اس کی جگہ میم مضموم لگادیں،آخر کے ماقبل کو کسرہ اورآخر میں تنوین لگادیں۔جیسے یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ.

فائدہ:

(۱)......وہ فعل جس میں حرفہ و پیشہ کے معنی ہوں اس سے اسم فاعل کا صیغہ فَعَّالٌ کے وزن پر مشتق کیا جاتا ہے۔ جیسے خَیَّاطٌ (درزی)، خَبَّازٌ (نانبائی)۔

(۲)......فَاعِلٌ کا صیغہ نسبت کے لیے بھی آتا ہے۔ جیسے: تَامِرٌ (کھجور والا) لَابِنٌ (دودھ والا) اسے ''**فاعل ذی کذا**'' کہتے ہیں۔ نیز نسبت کے لیے اسم جامد سے جو صیغہ فَعَّالٌ کے وزن پر بنایا جاتا ہے، وہ بھی اسی قبیل سے ہے۔ جیسے: بَقْلَةٌ سے بَقَّالٌ (سبزی والا)، تَمرٌ سے تَمَّارٌ (کھجور والا)، لَبَنٌ سے لَبَّانٌ (دودھ والا)۔

(۳)......اعداد میں فَاعِلٌ کا صیغہ مرتبہ کے لیے آتا ہے۔ جیسے: خَامِسٌ (پانچواں) عَاشِرٌ (دسواں) یعنی جو گنتی میں پانچویں یا دسویں نمبر پر آئے۔

(۴)......مرکبات میں مرتبہ کے لیے پہلے جزء کو اسم فاعل کے وزن پر لاکر دوسرے جزء کو اس کی حالت پر چھوڑ دیتے ہیں۔ جیسے: حَادِیْ عَشَرَ (گیارھواں) ثَانِیْ عَشَرَ (بارھواں) حَادِیْ وَعِشْرُوْنَ (اکیسواں) ثَالِثٌ وَثَلَاثُوْنَ (تینتیسواں)۔

(۵)......عَشَرَةٌ کے بعد عقود (دہائیوں) میں ایک ہی صیغہ عدد اور مرتبہ دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: عِشْرُوْنَ کا معنی ''بیس'' بھی ہے اور ''بیسواں'' بھی۔

☆......☆......☆......☆

(ا)اسم فاعل از ثلاثی مجرد

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	کرنے والا ایک مرد	فَاعِلٌ
صیغہ تثنیہ مذکر	کرنے والے دو مرد	فَاعِلَانِ
صیغہ جمع مذکر سالم	کرنے والے بہت سے مرد	فَاعِلُوْنَ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کرنے والے بہت سے مرد	فَعَلَةٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کرنے والے بہت سے مرد	فُعَّالٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کرنے والے بہت سے مرد	فُعَّلٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کرنے والے بہت سے مرد	فُعُلٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کرنے والے بہت سے مرد	فُعَلَاءُ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کرنے والے بہت سے مرد	فُعْلَانٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کرنے والے بہت سے مرد	فِعَالٌ
صیغہ جمع مذکر مکسر	کرنے والے بہت سے مرد	فُعُوْلٌ
صیغہ واحد مؤنث	کرنے والی ایک عورت	فَاعِلَةٌ
صیغہ تثنیہ مؤنث	کرنے والی دو عورتیں	فَاعِلَتَانِ
صیغہ جمع مؤنث سالم	کرنے والی بہت سی عورتیں	فَاعِلَاتٌ
صیغہ جمع مؤنث مکسر	کرنے والی بہت سی عورتیں	فَوَاعِلُ
صیغہ جمع مؤنث مکسر	کرنے والی بہت سی عورتیں	فُعَّلٌ

فُوَيْعِلٌ	تھوڑا کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
فُوَيْعِلَةٌ	تھوڑا کرنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

(۲) اسم فاعل از ثلاثی مزید فیہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
مُكْرِمٌ	عزت کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مُكْرِمَانِ	عزت کرنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مُكْرِمُوْنَ	عزت کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر
مُكْرِمَةٌ	عزت کرنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مُكْرِمَتَانِ	عزت کرنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مُكْرِمَاتٌ	عزت کرنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث

سوالات

سوال نمبر ۱:۔اسم فاعل کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲:۔ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: بتائیں **فاعل ذی کذا** کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۴: اعداد میں مرتبہ ظاہر کرنے کے لیے کونسا صیغہ ہے؟

سوال نمبر ۵: مرکبات میں مرتبہ ظاہر کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

تنبیہ:

ضَرْبٌ (مارنا) اور اِنْكَارٌ (انکار کرنا) مصادر سے مذکورہ بالا اوزان پر اسم فاعل کی گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

سبق نمبر 16

﴿......(۲)اسم مفعول کا بیان......﴾

اسم مفعول کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو۔ جیسے: مَنْصُوْرٌ (مدد کیا ہوا)۔

نوٹ:

اسم مفعول بھی ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے جدا جدا طریقہ پر بنایا جاتا ہے۔

(۱) ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول سے علامت مضارع حذف کرکے میم مفتوح لگائیں، عین کلمہ کو ضمہ دے کر واؤ ساکن کا اضافہ کریں اور آخر میں تنوین لگا دیں۔ جیسے یُفْعَلُ سے مَفْعُوْلٌ.

(۲) غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول سے علامت مضارع حذف کرکے میم مضموم لگائیں اور آخر میں تنوین کا اضافہ کر دیں۔ جیسے یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ.

☆......☆......☆......☆

(۱)اسم مفعول از ثلاثی مجرد

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَفْعُوْلٌ	کیا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مَفْعُوْلَانِ	کئے ہوئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مَفْعُوْلُوْنَ	کئے ہوئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مَفْعُوْلَةٌ	کی ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مَفْعُوْلَتَانِ	کی ہوئی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مَفْعُوْلَاتٌ	کی ہوئی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
مَفَاعِيْلُ	کئے ہوئے سب مرد یا سب عورتیں	صیغہ جمع مکسر
مُفَيْعِيْلٌ	تھوڑا کیا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
مُفَيْعِيْلَةٌ	تھوڑا کی ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

(۲)اسم مفعول از ثلاثی مزید فیہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
مُكْرَمٌ	عزت کیا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مُكْرَمَانِ	عزت کئے ہوئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مُكْرَمُوْنَ	عزت کئے ہوئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مُكْرَمَةٌ	عزت کی ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث

مُکْرَمَتَانِ	عزت کی ہوئی دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مُکْرَمَاتٌ	عزت کی ہوئیں سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث

سوالات

سوال نمبر۱: ۔اسم مفعول کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲: ۔ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ بتائیں۔

تنبیہ:

ضَرْبٌ اور اِنْکَارٌ مصادر سے مذکورہ بالا گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 17

﴿......(۳)صِفَتِ مشبّہ کا بیان......﴾

صفت مشبہ کی تعریف:

وہ اسم جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جو اپنے مصدری معنی سے دائمی طور پر موصوف ہو۔ جیسے: کَرِیْمٌ (سخی)۔

صفت مشبہ بنانے کا طریقہ:

صفت مشبہ کے بنانے کا کوئی مستقل قاعدہ نہیں، البتہ عموماً اس کا صیغہ:

(الف)...... ماضی مضموم العین سے مذکر کے لیے''فَعِیْلٌ'' کے وزن پر اور مؤنث کے لیے''فَعِیْلَۃٌ'' کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے کَرُمَ سے کَرِیْمٌ اور کَرِیْمَۃٌ.

(ب)...... ماضی مفتوح العین سے مذکر کے لیے'' فَعَلٌ ''اور مؤنث کے لیے ''فَعَلَۃٌ '' کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے جَلَسَ سے جَلَسٌ اور جَلَسَۃٌ.

(ج)...... ماضی مکسور العین سے مذکر کے لیے فَعِلٌ ، اَفْعَلُ اور فَعْلَانُ، جبکہ مؤنث کے لیے فَعِلَۃٌ، فَعْلَاءُ اور فَعْلٰی کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے فَرِحَ سے فَرِحٌ، اَفْرَحُ، فَرْحَانٌ اور فَرِحَۃٌ، فَرْحَاءُ اور فَرْحٰی.

(د)...... جب فعل میں خوشی یا غمی کے معنی پائے جائیں تو اس سے مذکر کے لیے ''فَعِلٌ'' اور مؤنث کے لئے'' فَعِلَۃٌ '' کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے حَزِنَ سے حَزِنٌ (غمگین مرد) اور حَزِنَۃٌ (غمگین عورت)۔

(ہ)...... جب فعل میں رنگ یا عیب کے معنی پائے جائیں تو اس سے مذکر کے

لیے ''أَفْعَلُ'' اور مؤنث کے لیے ''فَعْلَآءُ'' کے وزن پر آتا ہے۔جیسے حَمِرَ سے اَحْمَرُ (سرخ مرد)، حَمْرَآءُ (سرخ عورت)، عَرِجَ سے اَعْرَجُ (لنگڑا مرد)، عَرْجَآءُ (لنگڑی عورت)

(و)...... جب فعل میں بھوک، پیاس یا اس کی ضد کے معنی پائے جائیں تو اس سے صفت مشبہ کا صیغہ مذکر کے لیے ''فَعْلَانُ'' اور مؤنث کے لیے '' فَعْلٰی '' کے وزن پر آتا ہے۔جیسے شَبِعَ سے شَبْعَانُ (سیر شدہ مرد)، شَبْعٰی (سیر شدہ عورت)۔

(ز)......کبھی صفت مشبہ کا صیغہ فعل میں لفظ ''ی'' یا ''وْ'' یا ''الف'' کا اضافہ کر کے بنالیا جاتا ہے۔جیسے شَرُفَ سے شَرِیْفٌ، وَقَرَ سے وَقُوْرٌ، شَجَعَ سے شُجَاعٌ.

فائدہ:

سہولت کے لیے صفت مشبہ کے بعض مشہور اوزان مع امثلہ و معانی ذکر کیے جاتے ہیں، مگر خیال رہے کہ اس کے تمام صیغے سماعی ہیں۔

☆......☆......☆......☆
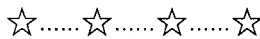
صفت مشبہ کے مشہور اوزان

مثال	وزن	معنی	مثال	وزن	معنی
صَعْبٌ	فَعْلٌ	مشکل	حُطَمٌ	فُعَلٌ	بے رحم چرواہا
صِفْرٌ	فِعْلٌ	خالی	جُنُبٌ	فُعُلٌ	ناپاک مرد
صُلْبٌ	فُعْلٌ	سخت	اَحْمَرُ	اَفْعَلُ	سرخ
حَسَنٌ	فَعَلٌ	نیکوکار	کَابِرٌ	فَاعِلٌ	سردار
لَسِنٌ	فَعِلٌ	تیز	کَبِیْرٌ	فَعِیْلٌ	بڑا
نَدُسٌ	فَعُلٌ	عقل مند	غَفُوْرٌ	فَعُوْلٌ	بخشنے والا
زِئَمٌ	فِعَلٌ	پریشان	جَیِّدٌ	فَیْعِلٌ	عمدہ
بِلِزٌ	فِعِلٌ	موٹا	عَطْشَانٌ	فَعْلَانٌ	پیاسا
جَبَانٌ	فَعَالٌ	بزدل	عَطْشٰی	فَعْلٰی	پیاسی عورت
هِجَانٌ	فِعَالٌ	سفید	حُبْلٰی	فُعْلٰی	حاملہ
شُجَاعٌ	فُعَالٌ	دلیر	حَمْرَآءُ	فَعْلَآءُ	سرخ عورت

صفت مشبہ اور اسم فاعل میں فرق:

☆ ......صفت مشبہ کی دلالت دائمی صفت پر ہوتی ہے اور اسم فاعل عارضی صفت پر دلالت کرتا ہے۔

☆ ......صفت مشبہ کے صیغے صرف فعل لازم سے آتے ہیں۔ جیسے: کَرِیْمٌ، شَرِیْفٌ اور اسمِ فاعل کے صیغے فعل لازم و فعل متعدی دونوں سے آتے ہیں۔ جیسے: ذَاهِبٌ، ضَارِبٌ.

صفت مشبہ کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
کَرِیْمٌ	عزت والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
کَرِیْمَانِ	عزت والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
کَرِیْمُوْنَ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
کِرَامٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
کُرُوْمٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
کُرُمٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
کُرَمَآءُ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
کُرْمَانٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
اَکْرَامٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
اَکْرِمَآءُ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
اَکْرِمَةٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
کَرِیْمَةٌ	عزت والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
کَرِیْمَتَانِ	عزت والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
کَرِیْمَاتٌ	عزت والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم
کَرَائِمُ	عزت والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
کُرَّمٌ	عزت والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر

كُرَيِّمٌ	تھوڑی عزت والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
كُرَيِّمَةٌ	تھوڑی عزت والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

سوالات

سوال نمبرا:۔صفت مشبہ کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲:۔بتائیں صفت مشبہ کا صیغہ مذکر ومؤنث کے لیے کن اوزان پر آتا ہے؟

سوال نمبر۳:۔اسم فاعل اور صفت مشبہ میں کیا فرق ہے؟

تنبیہ:

(۱)......صفت مشبہ کے اوزان مع ترجمہ ومثال اپنی کاپی پرخوش خط لکھیں۔

(۲)......صفت مشبہ کی گردان اپنی کاپی پرتحریرفرمائیں۔

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 18

﴾......(۴)اسم تفضیل کا بیان......﴿

اسم تفضیل کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں کسی کے مقابلے میں مصدری معنیٰ کی زیادتی ہو۔جیسے بَکْرٌ أَکْبَرُ مِنْ زَیْدٍ (بکرزید سے بڑا ہے) میں ''أَکْبَرُ''۔

نوٹ:

اسم تفضیل کی دو قسمیں ہیں: (۱) اسم تفضیل مذکر (۲) اسم تفضیل مؤنث، ان دونوں کے بنانے کے الگ الگ طریقے ہیں۔

اسم تفضیل مذکر بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف سے علامت مضارع کو حذف کرکے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ کا اضافہ کریں اور عین کلمہ کوفتحہ دیں۔جیسے یَفْعَلُ سے أَفْعَلُ.

اسم تفضیل مؤنث بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع سے علامت مضارع کو حذف کریں، فاء کلمہ کو ضمہ دیں اور عین کلمہ کو ساکن کرکے آخر میں علامت تانیث (الف مقصورہ) بڑھادیں۔جیسے یَفْعَلُ سے فُعْلٰی.

تنبیہ:

خیال رہے کہ ہر فعل سے اسم تفضیل نہیں بنتا بلکہ اس کے لیے چند شرائط ہیں۔یہ شرائط جس فعل میں پائی جائیں صرف اسی سے اسم تفضیل بن سکتا ہے۔

شرائط یہ ہیں:

(۱)......وہ فعل تام ہو۔جیسے یَضْرِبُ، لٰہٰذا فعل ناقص مثلاً یَکُوْنُ، یَصِیْرُ وغیرہما سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۲)......متصرف ہو۔جیسے مذکور مثال، لٰہٰذا فعل جامد مثلاً یَکَادُ، نِعْمَ وغیرہما سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۳)......مثبت ہو، جیسے مذکور مثال، لٰہٰذا فعل منفی مثلاً لَایَضْرِبُ وغیرہ سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۴)......معروف ہو۔جیسے مذکور مثال، لٰہٰذا فعل مجہول مثلاً یُضْرَبُ وغیرہ سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۵)......اس فعل کا معنی قابل فرق ہو۔یعنی اس میں کمی وزیادتی ہوسکتی ہو۔جیسے مذکور مثال، لٰہٰذا وہ فعل جو قابل فرق نہ ہو، جیسے یَمُوْتُ، یَحْیٰی وغیرہما اس سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۶)......ثلاثی مجرد ہو۔جیسے مذکور مثال، لٰہٰذا ثلاثی مزید فیہ اور رباعی مجرد ومزید فیہ افعال مثلاً یُکْرِمُ، یُدَحْرِجُ، یَتَدَحْرَجُ وغیرھا سے اسم تفضیل اَفْعَلُ کے وزن پر نہیں بن سکتا۔

(۷)...... اس فعل میں رنگ یا ظاہری عیب کے معانی نہ پائے جائیں۔جیسے مذکور مثال لٰہٰذا وہ فعل جس میں اس طرح کے معانی پائے جائیں مثلاً یَخْضَرُ، یَعْوَرُ وغیرہما اس سے اسم تفضیل اَفْعَلُ کے وزن پر نہیں بن سکتا۔

(۸)......اس فعل سے صفت مشبہ کا صیغہ اَفْعَلُ یا فَعْلَانُ کے وزن پر نہ آتا ہو۔جیسے مذکور مثال، لٰہٰذا وہ فعل جس سے مذکورہ اوزان پر صفت مشبہ کا صیغہ آتا ہو مثلاً یَخْضَرُ، یَشْبَعُ وغیرہما اس سے اسم تفضیل اَفْعَلُ کے وزن پر نہیں بن سکتا۔

فائدہ:

اگر کسی فعل میں اول الذکر پانچ شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے اسم تفضیل اصلاً نہیں بن سکتا، نہ اَفْعَلُ کے وزن پر اور نہ کسی اور طرح۔

اگر آخر الذکر تین شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے اَفْعَلُ کے وزن پر تو اسم تفضیل نہیں بن سکتا، البتہ ایک اور طریقہ سے بنایا جا سکتا ہے۔ وہ طریقہ یہ ہے:

اس فعل کے مصدر کو منصوب ذکر کرکے اس سے پہلے لفظ أَشَدُّ، أَزْيَدُ یا أَكْبَرُ وغیرہا ذکر کرتے ہیں۔ جیسے أَشَدُّ حُمْرَةً (دوسرے کی نسبت زیادہ سرخ) اَزْيَدُ صَمًّا (دوسروں کی نسبت زیادہ بہرا) اَكْبَرُ اِكْرَامًا (دوسروں کی نسبت زیادہ تعظیم کرنے والا)

اسم تفضیل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
أَفْعَلُ	زیادہ کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل
أَفْعَلَانِ	زیادہ کرنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل
أَفْعَلُوْنَ	زیادہ کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل
اَفَاعِلُ	زیادہ کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل
اُفَيْعِلٌ	تھوڑا سا زیادہ کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل
فُعْلٰی	زیادہ کرنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل
فُعْلَيَانِ	زیادہ کرنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث اسم تفضیل
فُعْلَيَاتٌ	زیادہ کرنے والی بہت سی عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل
فُعَلٌ	زیادہ کرنے والی بہت سی عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل
فُعَيْلٰی	تھوڑا سا زیادہ کرنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل

سوالات

سوال نمبر۱: ۔اسم تفضیل کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲: ۔اسم تفضیل کی اقسام اوران کے بنانے کےطریقے بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۳: ۔اسم تفضیل بنانے کی شرائط بیان کریں۔

سوال نمبر۴: ۔بتائیں جس فعل میں اسم تفضیل بنانے کی کوئی شرط مفقود ہواس سے اسم تفضیل بن سکتاہے یانہیں؟اگر بن سکتاہےتو کس طرح؟

تنبیہ:

ضَــــرْبٌ مصدر سے مذکورہ بالا وزن پراسم تفضیل کی گردان مع ترجمہ وصیغہ اپنی کاپی پرخوش خط تحریرفرمائیں۔

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 19

﴿......(۵)اسم مبالغہ کا بیان......﴾

اسم مبالغہ کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو فاعل میں مصدری معنی کی زیادتی پر دلالت کرے۔جیسے ضَرَّابٌ (زیادہ مارنے والا)

اسم مبالغہ بنانے کا طریقہ:

اس کے بنانے کا کوئی خاص طریقہ نہیں، اسم فاعل میں مختلف حروف وحرکات و سکنات میں ردوبدل کرنے سے بنتا ہے۔جیسے ضَارِبٌ سے ضَرَّابٌ، عَالِمٌ سے عَلَّامَةٌ. وغیرہ۔

تنبیہ:

خیال رہے صفت مشبہ کی طرح اسم مبالغہ کے اوزان بھی سب کے سب سماعی ہیں۔

فوائد:

(۱)......اسم مبالغہ میں تذکیروتانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔جیسے رَجُلٌ عَلَّامٌ اوراِمْرَاَةٌ عَلَّامٌ.لیکن کبھی مبالغہ میں مزید زیادتی کے لیےاس کے آخر میں ''تاء'' کا اضافہ کردیا جاتا ہے۔جیسے رَجُلٌ عَلَّامَةٌ، اِمْرَاَةٌ عَلَّامَةٌ.یہ''تاء'' تانیث کی نہیں ہوتی۔

(۲)......جب فَعِيْلٌ بمعنی فَاعِلٌ،اورفَعُوْلٌ بمعنی مَفْعُوْلٌ[1] ہوتو تذکیر وتانیث میں فرق کیا جائے گا یعنی مذکر کے لیے مذکراور مؤنث کے لیے مؤنث لایا جائے گا۔

---

(۱)......فعیل،فعول بھی اسم مبالغہ کے اوزان ہیں۔

جیسے هُوَ عَلِیْمٌ، هِیَ عَلِیْمَةٌ، هُوَ رَسُوْلٌ.

(۳)......ثلاثی مزید فیہ میں اس کا استعمال بہت کم ہے۔ جیسے اَعْطٰی سے مِعْطَآءٌ (بہت زیادہ دینے والا) اَنْذَرَ سے نَذِیْرٌ (بہت ڈرسنانے والا)۔

اسم مبالغہ کے مشہور اوزان

مثال	وزن	معنی	مثال	وزن	معنی
حَذِرٌ	فَعِلٌ	بہت ڈرنے والا	مِجْزَمٌ	مِفْعَلٌ	بہت کاٹنے والا
عَلِیْمٌ	فَعِیْلٌ	بہت جاننے والا	مِنْعَامٌ	مِفْعَالٌ	بہت انعام دینے والا
اَکُوْلٌ	فَعُوْلٌ	بہت کھانے والا	مِسْکِیْنٌ	مِفْعِیْلٌ	جس کے پاس کچھ نہ ہو
عُجَابٌ	فُعَالٌ	بہت عجیب	سَفَّاکٌ	فَعَّالٌ	بڑا خون ریز
فَارُوْقٌ	فَاعُوْلٌ	بہت فرق کرنے والا	کُبَّارٌ	فُعَّالٌ	بہت بڑا
ضُحَکَةٌ	فُعَلَةٌ	بہت ہنسنے والا	صِدِّیْقٌ	فِعِّیْلٌ	بہت سچا
قَیُّوْمٌ	فَعُّوْلٌ	ہمیشہ سے قائم	قُدُّوْسٌ	فُعُّوْلٌ	بہت پاک
قُلَّبٌ	فُعَّلٌ	بہت پلٹنے والا	عَلَّامَةٌ	فَعَّالَةٌ	بہت جاننے والا

......4 مشہور عربی محاورات......

1. ......''خُذْ مِنَ الرَّضْفَةِ مَا عَلَیْهَا'' بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی سہی۔
2. ......''اَلْاٰنَ قَدْ نَدِمْتَ وَلَمَّا یَنْفَعِ النَّدَمُ'' اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔
3. ......''لَا جَدِیْدَ لِمَنْ لَا خَلَقَ لَهٗ'' نیا ۹ دن، پرانا ۱۰۰ دن۔
4. ......''کَالْحَادِیْ وَلَیْسَ لَهٗ بَعِیْرٌ'' حلوائی کی دکان پر نانا جی کی فاتحہ۔

سوالات

سوال نمبر۱:۔اسم مبالغہ کی تعریف اور مثال بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۲:۔اسم مبالغہ بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر۳:۔کیا اسم مبالغہ میں تذکیر و تانیث کا فرق ہوتا ہے یا نہیں؟ اگر ہوتا ہے تو کس صورت میں؟

سوال نمبر۴:۔کیا ثلاثی مزید فیہ سے بھی اسم مبالغہ آتا ہے؟

تنبیہ:

اسم مبالغہ کے مذکورہ بالا اوزان امثلہ و معانی کے ساتھ اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

☆......☆......☆......☆
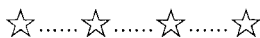
سبق نمبر 20

﴿......(٦)اسم آلہ کا بیان......﴾

اسم آلہ کی تعریف:

وہ اسم جو اس شے پر دلالت کرے جس کے ذریعے فعل واقع ہو۔ جیسے مِفْعَلٌ (کرنے کا ایک آلہ)

اسم آلہ کی تین اقسام ہیں:

(۱)......اسم آلہ صغریٰ: وہ جو کام کرنے کے چھوٹے آلے پر دلالت کرے۔

(۲)......اسم آلہ وسطیٰ: وہ جو کام کرنے کے درمیانے آلے پر دلالت کرے۔

(۳)......اسم آلہ کبریٰ: وہ جو کام کرنے کے بڑے آلے پر دلالت کرے۔

(۱)اسم آلہ صغریٰ بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کرکے اس کی جگہ علامتِ اسم آلہ (میم مکسور) کا اضافہ کریں، عین کلمہ کوفتحہ دیں اور آخر میں تنوین لگادیں۔ جیسے یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ (مارنے کا ایک چھوٹا آلہ)

(۲)اسم آلہ وسطیٰ بنانے کا طریقہ:

اسم آلہ صغریٰ کے آخر میں فتحہ دیکر گول تاء (ۃ) بڑھادیں۔ جیسے مِضْرَبٌ سے مِضْرَبَۃٌ (مارنے کا ایک درمیانہ آلہ)

(۳)اسم آلہ کبریٰ بنانے کا طریقہ:

اسم آلہ صغریٰ کے لام کلمہ سے قبل علامت اسم آلہ کبریٰ (الف) کا اضافہ کریں۔

جیسے مِضْرَبٌ سے مِضْرَابٌ (مارنے کا ایک بڑا آلہ)

فائدہ:

(۱)......اسم آلہ بنانے کے طریقوں سے ظاہر ہوا کہ یہ تین اوزان پر آتا ہے۔

(۱)مِفْعَلٌ، (۲)مِفْعَلَةٌ، اور(۳)مِفْعَالٌ.

(۲)......لیکن کبھی اسم آلہ فَاعَلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے خَاتَمٌ (مہر لگانے کا آلہ)قَالَبٌ (ڈھالنے کا آلہ (سانچہ، ڈائی))

تنبیہ:

(۱)......مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق ثلاثی مجرد افعال سے اسم آلہ بنایا جا سکتا ہے۔

(۲)......اگر غیر ثلاثی مجرد فعل (ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد ومزید فیہ) سے اسم آلہ کا معنی لینا مقصود ہو تو اس فعل کے مصدر کو الف لام کے ساتھ مرفوع لاکر اس سے پہلے ''مَا بِهٖ'' کا اضافہ کریں گے۔ جیسے مَابِهِ الْاِسْتِنْصَارُ (مدد طلب کرنے کا آلہ)

(۳)......اسم آلہ میں بھی تذکیر وتانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔

☆......☆......☆......☆
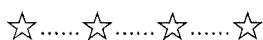
(۱)اسم آلہ صغرٰی کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مِفْعَلٌ	کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	صیغہ واحد اسم آلہ صغری
مِفْعَلَانِ	کرنے کے دو چھوٹے آلے	صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغری
مَفَاعِلُ	کرنے کے بہت سے چھوٹے آلے	صیغہ جمع اسم آلہ صغری
مُفَيْعِلٌ	تھوڑا کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغری

(۲)اسم آلہ وسطٰی کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مِفْعَلَةٌ	کرنے کا ایک درمیانہ آلہ	صیغہ واحد اسم آلہ وسطٰی
مِفْعَلَتَانِ	کرنے کے دو درمیانے آلے	صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطٰی
مَفَاعِلُ	کرنے کے بہت سے درمیانے آلے	صیغہ جمع اسم آلہ وسطٰی
مُفَيْعِلَةٌ	تھوڑا کرنے کا ایک درمیانہ آلہ	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطٰی

(۳)اسم آلہ کبرٰی کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مِفْعَالٌ	کرنے کا ایک بڑا آلہ	صیغہ واحد اسم آلہ کبرٰی
مِفْعَالَانِ	کرنے کے دو بڑے آلے	صیغہ تثنیہ اسم آلہ کبرٰی
مَفَاعِيْلُ	کرنے کے بہت سے بڑے آلے	صیغہ جمع اسم آلہ کبرٰی

مُفَیْعِیْلٌ	تھوڑا کرنے کا ایک بڑا آلہ	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ
مُفَیْعِیْلَۃٌ	تھوڑا کرنے کا ایک بڑا آلہ	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ

سوالات

سوال نمبر۱:۔اسم آلہ کی تعریف اور اس کی اقسام بیان کریں۔

سوال نمبر۲:۔اسم آلہ بنانے کے طریقے بیان کیجئے۔

سوال نمبر۳:۔بتائیں اسم آلہ کے کتنے اور کون کونسے اوزان ہیں؟

سوال نمبر۴:۔کیا غیر ثلاثی مجرد افعال سے بھی اسم آلہ کا معنی لیا جاسکتا ہے؟ اگر ہاں تو کس طرح؟۔

تنبیہ:

غَسْلٌ (دھونا) مصدر سے مذکورہ بالا اوزان پر اسم آلہ کی گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

☆......☆......☆......☆
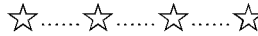
سبق نمبر 21

﴿......(۷)اسم ظرف کا بیان......﴾

اسم ظرف کی تعریف:

وہ اسم جو کسی کام کے واقع ہونے کی جگہ یا وقت پر دلالت کرے ۔ جیسے مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ یا وقت)

اسم ظرف بنانے کا طریقہ:

(۱)......فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کر کے اس کی جگہ علامتِ اسم ظرف (میم مفتوح) کا اضافہ کریں، لام کلمہ پر تنوین لگائیں، پھر اگر:

(الف) فعل مضارع مفتوح العین، مضموم العین یا ناقص ہو تو عین کلمہ کو فتحہ دیں گے۔ جیسے یَجْمَعُ سے مَجْمَعٌ، یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ اور یَدْعُوْ سے مَدْعًی.

(ب) فعل مضارع مکسور العین یا مثال یا مضاعف مکسور العین ہو تو عین کلمہ کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ، یَقِفُ سے مَوْقِفٌ، اور یَحِلُّ سے مَحِلٌّ۔

بعض اہل صرف نے جو فرمایا ہے کہ مضاعف سے اسم ظرف مطلقاً بروزن مَفْعَلٌ بفتح العین آتا ہے، اور دلیل یہ دی ہے کہ قرآن کریم میں لفظ ''مَفَرٌّ'' بفتح العین آیا ہے، حالانکہ یہ باب ضَرَبَ سے ہے''۔ یہ صحیح نہیں؛ کیونکہ مَفَرٌّ اسم ظرف نہیں بلکہ مصدر ہے۔

فائدہ:

(۱)......ثلاثی مجرد سے اسم ظرف دو وزن پر آتا ہے۔ (۱) مَفْعَلٌ اور (۲) مَفْعِلٌ.

(۲)......کبھی شئی کی کثرت پر دلالت کرنے کے لیے اسم ظرف مَفْعَلَةٌ کے وزن پر

بھی آتا ہے۔جیسے مَکْتَبَۃٌ (کثیر کتابوں کا مرکز) مَقْبَرَۃٌ (قبرستان) مَأسَدَۃٌ (شیروں کا اکھاڑا)

(۳)......غیر ثلاثی مجرد افعال سے اسم ظرف اسی طرح بنتا ہے جس طرح ان سے اسم مفعول بنتا ہے۔

تنبیہ:

درج ذیل بارہ مقامات ایسے ہیں جہاں مضارع مضموم العین سے اسم ظرف خلاف قیاس مکسور العین بھی آتا ہے۔

مَسْجِدٌ	سجدہ کرنے کی جگہ	مَجْزِرٌ	اونٹ ذبح کرنیکی جگہ
مَشْرِقٌ	آفتاب نکلنے کی جگہ	مَنْخِرٌ	سانس نکلنے کی جگہ
مَغْرِبٌ	سورج غروب ہونے کی جگہ	مَسْكِنٌ [1]	رہنے کی جگہ
مَنْسِكٌ	قربان گاہ	مَنْبِتٌ	اگنے کی جگہ
مَسْقِطٌ	گرنے کی جگہ	مَفْرِقٌ	مانگ
مَطْلِعٌ	سورج طلوع ہونے کی جگہ	مَرْفِقٌ	کہنی رکھنے کی جگہ

(ا) اسم ظرف مفتوح العین کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَفْعَلٌ	کرنے کی ایک جگہ یا وقت	صیغہ واحد اسم ظرف
مَفْعَلَانِ	کرنے کی دو جگہیں یا وقت	صیغہ تثنیہ اسم ظرف
مَفَاعِلُ	کرنے کی بہت سی جگہیں یا وقت	صیغہ جمع اسم ظرف
مُفَيْعِلٌ	تھوڑا کرنے کی ایک جگہ یا وقت	صیغہ واحد مصغر اسم ظرف

(۱)......اس باب سے اسم ظرف مفتوح العین "مَسْكَنٌ" بھی آتا ہے۔

(۲)اسم ظرف مکسورالعین کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد اسم ظرف	کرنے کا ایک وقت یا جگہ	مَفْعِلٌ
صیغہ تثنیہ اسم ظرف	کرنے کے دو وقت یا جگہیں	مَفْعِلانِ
صیغہ جمع اسم ظرف	کرنے کے بہت سے وقت یا جگہیں	مَفَاعِلُ
صیغہ واحد مصغر اسم ظرف	تھوڑا کرنے کا ایک وقت یا جگہ	مُفَیْعِلٌ

سوالات

سوال نمبر۱:۔ اسم ظرف کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲:۔ اسم ظرف بنانے کا طریقہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۳:۔ اسم ظرف کتنے اور کون کونسے اوزان پر آتا ہے؟

سوال نمبر۴:۔ کیا اسم ظرف خلاف قیاس بھی آتے ہیں؟ اگر آتے ہیں تو وہ کونسے ہیں؟

تنبیہ:

ضَرْبٌ مصدر سے مذکورہ بالا اوزان پر اسم ظرف کی گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

☆......☆......☆......☆
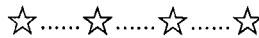
سبق نمبر 22

﴿......فعل تعجب کا بیان......﴾

فعل تعجب کی تعریف:

وہ فعل جو کسی چیز پر تعجب کے اظہار کے لیے وضع کیا گیا ہو۔ مَا اَحْسَنَہٗ (وہ کتنا حسین ہے)

فعل تعجب بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد سے فعل تعجب کے تین اوزان ہیں: (۱) مَا أَفْعَلَہٗ (۲) أَفْعِلْ بِہٖ (۳) فَعُلَ ان کو بنانے کے الگ الگ طریقے ہیں۔

(۱)......فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ اور اس سے پہلے ''مَا تعجبیہ'' کا اضافہ کریں، عین اور لام کلمہ کو فتحہ دے کر آخر میں ضمیر یا اسم ظاہر منصوب بڑھا دیں۔ جیسے یَفْعَلُ سے مَا أَفْعَلَہٗ. یا مَا اَفْعَلَ زَیْدًا.

(۲)......فعل مضارع سے علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ کا اضافہ کریں، عین کلمہ کو کسرہ دیکر لام کلمہ کو ساکن کر دیں اور آخر میں حرف جر (بِ) کے ساتھ ضمیر یا اسم ظاہر مجرور لے آئیں۔ جیسے یَفْعَلُ سے أَفْعِلْ بِہٖ، أَفْعِلْ بِزَیْدٍ.

(۳)......فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کر کے فاء کلمہ کو فتحہ، عین کلمہ کو ضمہ اور لام کلمہ کو فتحہ دیدیجئے۔ جیسے یَفْعَلُ سے فَعُلَ.

تنبیہ:

(۱)......خیال رہے کہ ہر فعل سے فعل تعجب نہیں بن سکتا بلکہ اس کی بھی وہی شرائط

ہیں جو اسم تفضیل کے بیان میں ذکر کر دیے گئے ہیں۔

(۲)......پھر یہاں بھی وہی تفصیل ہے کہ اگر فعل میں اول الذکر پانچ شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے فعل تعجب اصلاً نہیں بن سکتا، نہ مَـا اَفْعَلَهٗ، نہ أَفْعِلْ بِهٖ اور نہ فَعُلَ.

اگر آخر الذکر تین شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے ان اوزان پر تو فعل تعجب نہیں بن سکتا، البتہ ایک اور طریقہ سے بنایا جا سکتا ہے۔ وہ طریقہ یہ ہے:

اس فعل کے مصدر سے پہلے ''مَاأَشَدَّ'' یا ''اَشْدِدْ'' لگائیں گے۔

''مَاأَشَدَّ'' کے ساتھ مصدر نکرہ اور منصوب لائیں گے، جیسے مَـا اَشَدَّ اِسْتِقَامَةً (وہ کس قدر استقامت والا ہے)

اور ''أَشْدِدْ'' لانے کی صورت میں مصدر کے ساتھ حرف جر ''بَاء'' کا اضافہ کریں گے اور آخر میں ضمیر یا اسم ظاہر مجرور آئے گا۔ جیسے اَشْدِدْ بِعَمْيِهٖ (وہ کیسا اندھا ہے) اَشْدِدْ بِحُمْرَةِ زَيْدٍ. (زید کتنا سرخ ہے)

فعل تعجب کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَا أَفْعَلَهٗ	کیا ہی اچھا کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر
أَفْعِلْ بِهٖ	کیا ہی اچھا کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر
فَعُلَ	کیا ہی اچھا کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر

سوالات

سوال نمبر۱: فعل تعجب کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲: فعل تعجب کے کتنے اوزان ہیں؟ نیز اس کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

سبق نمبر 23

﴿......مصدر کا بیان......﴾

مصدر کی تعریف:

وہ اسم جس سے دوسرے کلمات بنیں اور وہ خود کسی سے نہ بنا ہو۔ جیسے ضَـرْبٌ (مارنا)

اس کی دو قسمیں ہیں: (۱) قیاسی (۲) سماعی۔

(۱)......قیاسی:

وہ مصادر جن کا کوئی خاص وزن مقرر ہو۔ جیسے اِکْرَامٌ، تَرْجَمَةٌ وغیرہ۔

تنبیہ:

ثلاثی مجرد کے علاوہ تمام مصادر قیاسی ہیں۔

(۲)......سماعی:

وہ مصادر جن کا کوئی خاص وزن مقرر نہ ہو۔ جیسے مَنْقَبَةٌ، مَمْلُكَةٌ وغیرہ۔

فائدہ:

(۱)......ثلاثی مجرد افعال کے لیے اگر چہ کوئی خاص قاعدہ مقرر نہیں ہے کہ اس فعل کا مصدر اس وزن پر آتا ہے البتہ عموماً ایسا ہوتا ہے کہ:

(الف) جس فعل میں بیماری کا معنی پایا جاتا ہے اس کا مصدر فُعَالٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے زُکَامٌ (زکام زدہ ہونا)

(ب) جس فعل میں نقل وحرکت کا معنی پایا جاتا ہے اس کا مصدر فَعِيْلٌ کے وزن

پرآتا ہے۔جیسے ذَمِیْلٌ (اونٹ کانرم چال چلنا)

(۲)......ثلاثی مجرد سے فَعْلَۃٌ کاوزن ''مَرَّۃ''(کسی فعل کاایک مرتبہ ہونا)کے لیے استعمال ہوتا ہے۔جیسے جَلْسَۃٌ (ایک مرتبہ بیٹھنا)

(۳)......فِعْلَۃٌ کاوزن نوع (فعل کی کوئی خاص قسم) بیان کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔جیسے قِسْمَۃٌ (کوئی خاص قسم کی تقسیم کرنا)

(۴)......فُعْلَۃٌ کاوزن مقدار بیان کرنے کے لیےاستعمال کیا جاتا ہے۔جیسے لُقْمَۃٌ (کھانے کی تھوڑی سی مقدار کھانا)

مصدر میمی

(۵)......باب مفاعلہ کے علاوہ جس مصدر کے شروع میں میم زائدہ ہو اسے ''مصدر میمی'' کہتے ہیں۔جیسے مَنْطِقٌ (بولنا)

اس کے تین اوزان ہیں:

(۱)......ثلاثی مجرد صحیح افعال کامصدر میمی مَفْعَلٌ کےوزن پرآتا ہے۔جیسے مَرْجَعٌ (لوٹنا)

(۲)......مثال واوی کا مصدر میمی مَفْعِلٌ کےوزن پرآتا ہے۔جیسے مَوْضِعٌ (رکھنا)

(۳)......غیر ثلاثی افعال کا مصدر میمی اسم مفعول کے وزن پرآتا ہے۔جیسے مُکْرَمٌ (عزت کرنا)

تنبیہ:

کبھی مصدر میمی کے آخر میں تاء مضمومہ کا اضافہ کردیا جاتا ہے۔جیسے مَحَبَّۃٌ (محبت کرنا)

☆......☆......☆......☆
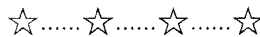
ثلاثی مجرد مصادر کے مشہور اوزان

وزن	مصدر	ترجمہ	وزن	مصدر	ترجمہ
فَعْلٌ	ضَرْبٌ	مارنا	مَفْعَلَةٌ	مَنْقَبَةٌ	تعریف کرنا
فِعْلٌ	عِلْمٌ	جاننا	مَفْعِلَةٌ	مَحْمِدَةٌ	تعریف کرنا
فُعْلٌ	شُرْبٌ	پینا	مَفْعُلَةٌ	مَمْلُكَةٌ	مالک ہونا
فَعْلٰى	دَعْوٰى	بلانا	فَعَلٌ	طَلَبٌ	طلب کرنا
فِعْلٰى	ذِكْرٰى	یاد کرنا	فِعَلٌ	صِغَرٌ	چھوٹا ہونا
فُعْلٰى	بُشْرٰى	خوشخبری دینا	فُعَلٌ	هُدًى	رہنمائی کرنا
فَعْلَةٌ	رَحْمَةٌ	مہربان ہونا	فَعَالٌ	كَمَالٌ	پورا ہونا
فِعْلَةٌ	نِشْدَةٌ	گم ہونا	فِعَالٌ	فِصَالٌ	بچے کا دودھ چھڑانا
فُعْلَةٌ	قُدْرَةٌ	قادر ہونا	فُعَالٌ	سُوَالٌ	سوال کرنا
فَعْلَانٌ	لَيَّانٌ	ادائے قرض میں تاخیر کرنا	فَعَالَةٌ	شَهَادَةٌ	گواہی دینا
فِعْلَانٌ	حِرْمَانٌ	محروم ہونا	فِعَالَةٌ	دِرَايَةٌ	حیلہ سے جاننا
فُعْلَانٌ	غُفْرَانٌ	بخش دینا	فُعَالَةٌ	بُغَايَةٌ	تلاش کرنا
فَعْلُوْلَةٌ	قَيْلُوْلَةٌ	دوپہر کو آرام کرنا	فَعُوْلٌ	قَبُوْلٌ	قبول کرنا
فَعْلُوَّةٌ	جَبْرُوَّةٌ	تکبر کرنا	فُعُوْلٌ	دُخُوْلٌ	داخل ہونا
فَعُّوْلَةٌ	جَبُّوْرَةٌ	تکبر کرنا	فُعُوْلَةٌ	صُهُوْبَةٌ	سرخ وسفید ہونا
فَعِيْلٌ	وَمِيْضٌ	بجلی کا چمکنا	مَفْعَلٌ	مَدْخَلٌ	داخل ہونا

فَعِیْلَۃٌ	قَطِیْعَۃٌ	قطع تعلق کرنا	فَیْعَلُوْلَۃٌ	کَیْوَنُوْنَۃٌ	کسی کام کا ہونا
فَاعِلَۃٌ	کَاذِبَۃٌ	جھوٹ بولنا	فُعَلَآءُ	رُغَبَآءُ	خواہش کرنا
مَفْعُوْلٌ	مَکْذُوْبٌ	جھوٹ بولنا	فَعِلٌ	خَنِقٌ	گلا گھونٹنا
مَفْعُوْلَۃٌ	مَکْذُوْبَۃٌ	جھوٹ بولنا	فَعَالِیَۃٌ	کَرَاھِیَۃٌ	ناپسند کرنا

سوالات

سوال نمبر۱:۔ مصدر کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲:۔ مصدر کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں ؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۳:۔ بتائیں فَعْلَۃٌ، فِعْلَۃٌ اور فُعْلَۃٌ کے اوزان کیا بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں؟

سوال نمبر۴:۔ مصدر میمی کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر۵:۔ بتائیں کن افعال سے مصدر میمی کن اوزان پر آتا ہے؟

☆......☆......☆......☆
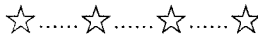
سبق نمبر 24

﴿......گردان اور اس کی اقسام کا بیان......﴾

گردان کی تعریف:

اسم یا فعل کے کسی صیغہ کو مختلف صیغوں کی طرف پھیرنا، اسے عربی میں صرف یا تصریف بھی کہتے ہیں۔

صرف کی اقسام:

اس کی دو قسمیں ہیں: (۱) صرف صغیر (۲) صرف کبیر۔

صرف صغیر کی تعریف:

کسی کلمہ کو اس کے بعض صیغوں کی طرف پھیرنا۔

صرف کبیر:

کسی کلمہ کو اس کے تمام صیغوں کی طرف پھیرنا۔

"ثلاثی مجرد ابواب کی صروفِ صغیرہ"

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (مارنا)

ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا، فَھُوَضَارِبٌ، وَضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا، فَذَاکَ مَضْرُوْبٌ، لَمْ یَضْرِبْ لَمْ یُضْرَبْ، لایَضْرِبُ لایُضْرَبُ، لَنْ یَّضْرِبَ لَنْ یُّضْرَبَ، لَیَضْرِبَنَّ لَیُضْرَبَنَّ، لَیَضْرِبَنْ لَیُضْرَبَنْ.

الامرمنه: اِضْرِبْ لِتُضْرَبْ، لِیَضْرِبْ لِیُضْرَبْ.

والنھی عنه: لاتَضْرِبْ لاتُضْرَبْ، لایَضْرِبْ لایُضْرَبْ.

والظرف منه:مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضَارِبُ وَمُضَيْرِبٌ .

والاٰلة منه:مِضْرَبٌ مِضْرَبَانِ مَضَارِبُ وَمُضَيْرِبٌ، مِضْرَبَةٌ مِضْرَبَتَانِ مَضَارِبُ وَمُضَيْرِبَةٌ، مِضْرَابٌ مِضْرَابَانِ مَضَارِيْبُ وَمُضَيْرِيْبٌ وَمُضَيْرِيْبَةٌ .

افعل التفضيل المذكرمنه:أَضْرَبُ أَضْرَبَانِ أَضْرَبُوْنَ أَضَارِبُ وَأُضَيْرِبٌ.

والمؤنث منه:ضُرْبٰى ضُرْبَيَانِ ضُرْبَيَاتٌ ضُرَبٌ وَضُرَيْبٰى .

فعل التعجب منه:مَاأَضْرَبَهٗ، وَأَضْرِبْ بِهٖ، وَضَرُبَ .

(۲)صرفِ صغیرثلاثی مجردصحیح ازباب نَصَرَ يَنْصُرُ (مددکرنا)

نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا، فَهُوَ نَاصِرٌ، ونُصِرَ يُنْصَرُ نَصْرًا، فَذَاكَ مَنْصُوْرٌ، لَمْ يَنْصُرْ لَمْ يُنْصَرْ، لايَنْصُرُ لايُنْصَرُ، لَنْ يَّنْصُرَ لَنْ يُّنْصَرَ، لَيَنْصُرَنَّ لَيُنْصَرَنَّ، لَيَنْصُرَنْ لَيُنصَرَنْ .

الامرمنه:أُنْصُرْ لِتُنْصَرْ، لِيَنْصُرْ لِيُنْصَرْ .

والنهی عنه:لاتَنْصُرْ لاتُنْصَرْ، لايَنْصُرْ لايُنْصَرْ .

والظرف منه:مَنْصَرٌ مَنْصَرَانِ مَنَاصِرُ وَمُنَيْصِرٌ .

والاٰلة منه:مِنْصَرٌمِنْصَرَانِ مَنَاصِرُ وَمُنَيْصِرٌ، مِنْصَرَةٌ مِنْصَرَتَانِ مَنَاصِرُ وَمُنَيْصِرَةٌ ، مِنْصَارٌ مِنْصَارَانِ مَنَاصِيْرُ وَمُنَيْصِيْرٌ وَمُنَيْصِيْرَةٌ .

افعل التفضيل المذكرمنه:أَنْصَرُ أَنْصَرَانِ أَنْصَرُوْنَ أَنَاصِرُ وَأُنَيْصِرٌ .

والمؤنث منهٗ:نُصْرٰى نُصْرَيَانِ نُصْرَيَاتٌ نُصَرٌ وَنُصَيْرٰى .

فعل التعجب منه:مَاأَنْصَرَهٗ، وَأَنْصِرْبِهٖ، وَنَصُرَ .

(۳)صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب سَمِعَ یَسْمَعُ (سننا)

سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا، فَهُوَسَامِعٌ، وَسُمِعَ یُسْمَعُ سَمْعًا، فَذَاکَ مَسْمُوْعٌ، لَمْ یَسْمَعْ لَمْ یُسْمَعْ، لایَسْمَعُ لایُسْمَعُ، لَنْ یَّسْمَعَ لَنْ یُّسْمَعَ، لَیَسْمَعَنَّ لَیُسْمَعَنَّ، لَیَسْمَعَنْ لَیُسْمَعَنْ .

الامر منه: اِسْمَعْ لِتُسْمَعْ، لِیَسْمَعْ لِیُسْمَعْ .

والنهی عنه: لاتَسْمَعْ لاتُسْمَعْ، لایَسْمَعْ لایُسْمَعْ .

والظرف منه: مَسْمَعٌ مَسْمَعَان مَسَامِعُ وَمُسَیْمِعٌ .

والاٰلة منه: مِسْمَعٌ مِسْمَعَانِ مَسَامِعُ وَمُسَیْمِعٌ، مِسْمَعَةٌ مِسْمَعَتَانِ مَسَامِعُ وَ مُسَیْمِعَةٌ، مِسْمَاعٌ مِسْمَاعَانِ مَسَامِیْعُ وَمُسَیْمِیْعٌ وَمُسَیْمِیْعَةٌ .

افعل التفضیل المذکر منه: أَسْمَعُ أَسْمَعَانِ أَسْمَعُوْنَ أَسَامِعُ وَأُسَیْمِعٌ .

والمؤنث منه: سُمْعٰی سُمْعَیَانِ سُمْعَیَاتٌ سُمَعٌ وَسُمَیْعٰی .

فعل التعجب منه: مَاأَسْمَعَهٗ، وَأَسْمِعْ بِهٖ، وَسَمُعَ .

(۴)صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ (کھولنا)

فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا،فَهُوَفَاتِحٌ، وَفُتِحَ یُفْتَحُ فَتْحًا،فَذَاکَ مَفْتُوْحٌ، لَمْ یَفْتَحْ لَمْ یُفْتَحْ، لایَفْتَحُ لایُفْتَحُ، لَنْ یَّفْتَحَ لَنْ یُّفْتَحَ، لَیَفْتَحَنَّ لَیُفْتَحَنَّ، لَیَفْتَحَنْ لَیُفْتَحَنْ .

الامر منه: اِفْتَحْ لِتُفْتَحْ، لِیَفْتَحْ لِیُفْتَحْ .

والنهی عنه: لاتَفْتَحْ لاتُفْتَحْ، لایَفْتَحْ لایُفْتَحْ .

والظرف منه: مَفْتَحٌ مَفْتَحَانِ مَفَاتِحُ وَمُفَیْتِحٌ .

والاٰلة منه:مِفْتَحٌ مِفْتَحَانِ مَفَاتِحُ وَمُفَيْتِحٌ، مِفْتَحَةٌ مِفْتَحَتَانِ مَفَاتِحُ وَمُفَيْتِحَةٌ، مِفْتَاحٌ مِفْتَاحَانِ مَفَاتِيحُ وَمُفَيْتِيحٌ وَمُفَيْتِيحَةٌ .

افعل التفضيل المذكرمنه:أَفْتَحُ أَفْتَحَانِ أَفْتَحُوْنَ أَفَاتِحُ وَأُفَيْتِحٌ .

والمؤنث منه:فُتْحٰى فُتْحَيَانِ فُتْحَيَاتٌ فُتَحٌ وَفُتَيْحٰى .

والتعجب منه:مَاأَفْتَحَهٗ، وَأَفْتِحْ بِهٖ، وَفَتُحَ .

(۵)صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب حَسِبَ يَحْسِبُ (گمان کرنا)

حَسِبَ يَحْسِبُ حِسْبَاناً، فَهُوَحَاسِبٌ، وَحُسِبَ يُحْسَبُ حِسْبَانًا، فَذَاكَ مَحْسُوْبٌ، لَمْ يَحْسِبْ لَمْ يُحْسَبْ، لَايَحْسِبُ لَايُحْسَبُ، لَنْ يَّحْسِبَ لَنْ يُّحْسَبَ، لَيَحْسِبَنَّ لَيُحْسَبَنَّ، لَيَحْسِبَنْ لَيُحْسَبَنْ .

الامرمنه:اِحْسِبْ لِتُحْسَبْ، لِيَحْسِبْ لِيُحْسَبْ .

والنهي عنه:لَاتَحْسِبْ لَاتُحْسَبْ، لَايَحْسِبْ لَايُحْسَبْ .

والظرف منه:مَحْسِبٌ مَحْسِبَانِ مَحَاسِبُ وَمُحَيْسِبٌ .

والاٰلة منه:مِحْسَبٌ مِحْسَبَانِ مَحَاسِبُ وَمُحَيْسِبٌ، مِحْسَبَةٌ مِحْسَبَتَانِ مَحَاسِبُ وَمُحَيْسِبَةٌ، مِحْسَابٌ مِحْسَابَانِ مَحَاسِيْبُ وَمُحَيْسِيْبٌ وَمُحَيْسِيْبَةٌ .

افعل التفضيل المذكرمنه:أَحْسَبُ أَحْسَبَانِ أَحْسَبُوْنَ أَحَاسِبُ وَأُحَيْسِبٌ .

والمؤنث منه:حُسْبٰى حُسْبَيَانِ حُسْبَيَاتٌ حُسَبٌ وَحُسَيْبٰى .

فعل التعجب منه:مَاأَحْسَبَهٗ، وَأَحْسِبْ بِهٖ، وَحَسُبَ .

(٦)صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب كَرُمَ يَكْرُمُ (عزت والا ہونا)

كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَامَةً، فَهُوَكَرِيْمٌ، وَكُرِمَ بِهٖ يُكْرَمُ بِهٖ كَرَامَةً، فَذَاكَ

مَكْرُوْمٌ بِهٖ، لَمْ يَكْرُمْ لَمْ يُكْرَمْ بِهٖ، لايَكْرُمُ لايُكْرَمُ بِهٖ، لَنْ يَّكْرُمَ لَنْ يُّكْرَمَ بِهٖ، لَيَكْرُمَنَّ لَيُكْرَمَنَّ بِهٖ، لَيَكْرُمَنْ لَيُكْرَمَنْ بِهٖ .

الامرمنه: اُكْرُمْ لِيُكْرَمْ بِكَ، لِيَكْرُمْ لِيُكْرَمْ بِهٖ .

والنهي عنه: لاتَكْرُمْ لايُكْرَمْ بِكَ، لايَكْرُمْ لايُكْرَمْ بِهٖ .

والظرف منه: مَكْرَمٌ مَكْرَمَانِ مَكَارِمُ وَمُكَيْرِمٌ .

والاٰلة منه: مِكْرَمٌ مِكْرَمَانِ مَكَارِمُ وَمُكَيْرِمٌ، مِكْرَمَةٌ مِكْرَمَتَانِ مَكَارِمُ وَمُكَيْرِمَةٌ، مِكْرَامٌ مِكْرَامَانِ مَكَارِيْمُ وَمُكَيْرِيْمٌ وَمُكَيْرِيْمَةٌ .

افعل التفضيل المذكر منه: أَكْرَمُ أَكْرَمَانِ أَكْرَمُوْنَ أَكَارِمُ وَأُكَيْرِمٌ .

والمؤنث منه: كُرْمٰى كُرْمَيَانِ كُرْمَيَاتٌ كُرَمٌ وَكُرَيْمٰى .

فعل التعجب منه: مَاأَكْرَمَهٗ، وَأَكْرِمْ بِهٖ، وَكَرُمَ .
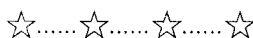
سوالات

سوال نمبر۱: گردان کی تعریف اوراس کی اقسام بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲: صرف صغیر اور صرف کبیر کی تعریفیں بیان فرمائیں۔

تنبیہ:

مذکورہ بالاتمام گردانیں اپنی کاپی پرخوش خط لکھیں۔

☆......☆......☆......☆
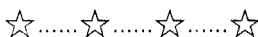
سبق نمبر 25

﴿......ہمزہ کا بیان......﴾

ابتداءً ہمزہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) ہمزہ اصلیہ (۲) ہمزہ زائدہ۔

☆(۱)......ہمزہ اصلیہ کی تعریف:

وہ ہمزہ جو میزان کے (فاء، عین یا لام) کلمہ کے مقابلے میں آئے۔ جیسے: اَخَذَ کا ہمزہ۔

☆(۲)......ہمزہ زائدہ کی تعریف:

وہ ہمزہ جو میزان کے فاء، عین یا لام کلمہ کے مقابلے میں نہ آئے۔ جیسے: أَکْرَمَ کا ہمزہ۔

پھر ہمزہ زائدہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) ہمزہ قطعیہ (۲) ہمزہ وصلیہ۔

☆(۳)......ہمزہ قطعیہ کی تعریف:

وہ ہمزہ زائدہ جو وصل کلام (ملا کر پڑھنے کی صورت) میں نہ گرے۔ جیسے: أَحْمَدُ کا ہمزہ۔

فائدہ:

(۱)......درج ذیل اسماء میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

(۱) اسم تفضیل۔ جیسے: أَفْعَلُ . (۲) أعلام۔ جیسے: اِسْحٰقُ. (۳) جمع۔ جیسے: أَشْرَافٌ. (۴) باب اِفعال کا مصدر۔ جیسے: اِکْرَامٌ .

(۲)......درج ذیل افعال میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

(۱) فعل تعجب۔ جیسے مَا أَفْعَلَهُ، أَفْعِلْ بِهٖ. (۲) فعل مضارع واحد متکلم۔ جیسے

أَضْرِبُ (۳) باب افعال کا فعل ماضی۔ جیسے اَکْرَمَ. (۴) باب افعال کا فعل امر حاضر جیسے أَکْرِمْ.

(۳)......درج ذیل حروف میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

حرف تعریف (اَلْ) کے علاوہ باقی تمام حروف کا ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے۔ جیسے: اِنَّ.

☆ (۴)......ہمزہ وصلیہ کی تعریف:

وہ ہمزہ زائدہ جو وصل کلام میں گر جائے۔ جیسے: اِسْمٌ کا ہمزہ۔

تنبیہ:

(۱)......درج ذیل اسماء میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے:

(۱ تا ۱۰) درج ذیل دس ابواب کے مصادر:

(۱) اِفْتِعَالٌ. (۲) اِسْتِفْعَالٌ. (۳) اِنْفِعَالٌ. (۴) اِفْعِلالٌ. (۵) اِفْعِيْلالٌ.

(۶) اِفْعِيْعَالٌ. (۷) اِفْعِوَّالٌ. (۸) اِفَّعُّلٌ. (۹) اِفَّاعُلٌ. (۱۰) اِفْعِنْلالٌ.

اور (۱۱) اِبْنٌ. (۱۲) اِبْنَةٌ. (۱۳) اِسْمٌ. (۱۴) اِثْنَانِ. (۱۵) اِثْنَتَانِ.

(۱۶) اِمْرَءٌ. (۱۷) اِمْرَأَةٌ.

(۲)......درج ذیل افعال میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے:

(۱) ان مصادر کے افعال جن میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے۔ جیسے اِفْتَعَلَ وغیرہ

(۲) باب اِفعال کے علاوہ تمام اَفعال کا فعل امر۔ جیسے اِضْرِبْ وغیرہ۔

(۳)......ہمزہ وصلیہ والا حرف صرف ایک ہے: (اَلْ) حرفِ تعریف۔

☆......☆......☆......☆
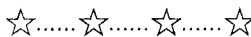
سوالات

سوال نمبر۱:۔ ہمزہ اصلیہ اور ہمزہ زائدہ کی تعریفیں اور ان کی مثالیں بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲:۔ ہمزہ قطعیہ اور ہمزہ وصلیہ کی تعریفات مع امثلہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۳:۔ بتائیں کن اسماء، افعال اور حروف میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے؟

سوال نمبر۴:۔ ہمزہ وصلیہ کن اسماء، افعال اور حروف میں پایا جاتا ہے؟

سبق نمبر 26

﴿......الحاق کا بیان......﴾

اِلحاق کی تعریف:

ثلاثی یا رباعی مجرد میں کسی حرف کی زیادتی کرکے اس کو رباعی یا خماسی کے ہم وزن کرنا اِلحاق کہلاتا ہے۔ جیسے جَلَبَ سے جَلْبَبَ بروزن دَحْرَجَ، مُلحق بُرباعی ہے۔

نوٹ:

(۱)...... جسے ہم وزن کیا جائے اُسے مُلْحَقْ اور جس کے ہم وزن کیا جائے اسے مُلْحَقٌ بِہٖ کہتے ہیں، چنانچہ مثال مذکورہ بالا میں جَلْبَبَ مُلْحَقْ اور دَحْرَجَ مُلْحَقٌ بِہٖ ہے۔

(۲)...... مُلْحَق اور مُلْحَق بہٖ کا وزن ایک ہونا ضروری ہے۔ جیسے مثال مذکور میں جَلْبَبَ اور دَحْرَجَ کا وزن ایک ہے۔ یعنی دونوں فَعْلَلَ کے وزن پر ہیں۔

(۳)...... ان دونوں کے مصادر کا ہم وزن ہونا ضروری ہے۔ جیسے مثال مذکور میں جَلْبَبَ اور دَحْرَجَ دونوں کے مصادر (جَلْبَبَةٌ اور دَحْرَجَةٌ) کا وزن ایک ہے۔ یعنی دونوں فَعْلَلَةٌ کے وزن پر ہیں۔

(۴)...... یہ بھی ضروری ہے کہ الحاق کی وجہ سے مُلْحَق کے معنی میں کوئی تبدیلی واقع نہ ہو جیسے جَلَبَ کا معنی ہے (چادر پہنانا) الحاق کے بعد جَلْبَبَ ہو گیا لیکن اس کا معنی وہی ہے۔

ملحق اور مزید فیہ میں فرق:

مزید فیہ وہ کلمہ ہے جس میں کسی حرف کی زیادتی کی وجہ سے معنی میں تبدیلی آ گئی ہو،

جیسے کَرُمَ کا معنی ہے (بزرگ ہواوہ) اوراَکْرَمَ کامعنی ہے(عزت کی اس نے)اَکْرَمَ میں ہمزہ کی زیادتی کی وجہ سے معنی میں تبدیلی آگئی لہٰذا یہ مزید فیہ کہلائے گا۔

اور ملحق وہ کلمہ ہے جس میں کسی حرف کی زیادتی کی وجہ سے معنی میں تبدیلی نہ آئی ہو جیسے جَلَبَ سے جَلْبَبَ دونوں کا معنی ہے(چادر پہنانا)

☆......☆......☆......☆
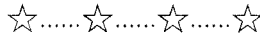
سوالات

سوال نمبر۱:۔ الحاق کی تعریف بیان کرتے ہوئے یہ بھی بتائیں کہ ملحق اور ملحق بہ کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر۲:۔ الحاق میں کن چیزوں کا ہونا ضروری ہے؟

سوال نمبر۳:۔ بتائیں ملحق اور مزید فیہ میں کیا فرق ہے؟

☆......☆......☆......☆
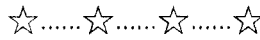
سبق نمبر 27

﴿......ابواب کا بیان......﴾

تمام ابواب کو چھ حصوں پر تقسیم کیا جاسکتا ہے: (۱) ثلاثی مجرد کے ابواب (۲) ثلاثی مزید فیہ کے ابواب (۳) رباعی مجرد کے ابواب (۴) رباعی مزید فیہ کے ابواب (۵) ملحق بر باعی مجرد کے ابواب (۶) ملحق بر باعی مزید فیہ کے ابواب۔

☆(۱)......ثلاثی مجرد کے چھ ابواب ہیں:

(۱)ضَرَبَ یَضْرِبُ (۲)سَمِعَ یَسْمَعُ (۳)نَصَرَ یَنْصُرُ (۴)فَتَحَ یَفْتَحُ (۵)حَسِبَ یَحْسِبُ (۶)کَرُمَ یَکْرُمُ .

ان ابواب کے بنانے کے طریقے، ان سے دیگر افعال و اسماء بنانے کے طریقے، ان کی تصریفات صغیرہ وکبیرہ اور دیگر احکام وغیرہ کا بیان گذر چکا۔

☆(۲)......ثلاثی مزید فیہ کے بارہ ابواب ہیں:

(۱)اِفْتِعَالٌ. (۲)اِنْفِعَالٌ. (۳)اِسْتِفْعَالٌ. (۴)اِفْعِلالٌ. (۵)اِفْعِیْلالٌ. (۶)اِفْعِیْعَالٌ. (۷)اِفْعِوَّالٌ. (۸)اِفَّعُّلٌ. (۹)اِفَّاعُلٌ. (۱۰)اِفْعَالٌ. (۱۱)تَفْعِیْلٌ. (۱۲)مُفَاعَلَةٌ. (۱۳) تَفَعُّلٌ. (۱۴) تَفَاعُلٌ.

تنبیہ:

باب اِفَّعُّلٌ اور اِفَّاعُلٌ اصل میں تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ تھے تاء کو جوازاً فاء کلمہ کی جنس سے بدل دیا، پھر دو ہم جنس حروف کے جمع ہونے کی وجہ سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں مدغم کر دیا، اور ابتداء میں ہمزۂ وصلیہ داخل کر دیا گیا تو یہ اِفَّعُّلٌ اور اِفَّاعُلٌ بن گئے۔ اس سے معلوم ہوا کہ ثلاثی مزید فیہ کے ابواب بارہ ہی ہیں۔

ابوابِ ثلاثی مزید فیہ کی علامات اور ان کے بنانے کے طریقے:

(۱)...... اِفْتِعَالٌ:

باب اِفْتِعَالٌ میں فاءکلمہ کے بعد تاء زائدہ ہوتی ہے۔جیسے اِجْتَنَبَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاءکلمہ سے پہلے ہمزہ اور فاءکلمہ کے بعد تاء کا اضافہ کرکے اسے اِفْتَعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔جیسے جَنَبَ(دور کرنا) سے اِجْتَنَبَ(دور ہونا)

(۲)...... اِنْفِعَالٌ:

باب اِنْفِعَالٌ میں فاءکلمہ سے پہلے نون زائدہ ہوتا ہے۔جیسے اِنْفَطَرَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاءکلمہ سے پہلے ہمزہ اور نون ساکن کا اضافہ کرکے اسے اِنْفَعَلَ کے ہم وزن کردیں۔جیسے فَطَرَ(پھاڑنا) سے اِنْفَطَرَ(پھٹنا)

(۳)...... اِسْتِفْعَالٌ:

باب اِسْتِفْعَالٌ میں فاءکلمہ سے پہلے سین اور تاء زائد ہوتے ہیں۔جیسے اِسْتَنْصَرَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاءکلمہ سے پہلے ہمزہ،سین اور تاء کا اضافہ کرکے اسے اِسْتَفْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔جیسے نَصَرَ(مدد کرنا) سے اِسْتَنْصَرَ(مدد چاہنا)

(٤)...... اِفْعِلاَلٌ:

باب اِفْعِلاَلٌ کا لام کلمہ مشدد ہوتا ہے۔جیسے اِحْمَرَّ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاءکلمہ سے پہلے ہمزہ لائیں اور لام کلمہ کو مشدد کر کے اسے اِفْعَلَّ کا ہم وزن بنادیں۔ جیسے حَمِرَ (سرخ ہونا) سے اِحْمَرَّ (خوب سرخ ہونا)

(۵)...... اِفْعِیْلَالٌ:

باب اِفْعِیْلَالٌ کا لام کلمہ مشدد اور اس سے پہلے الف زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے: اِدْھَامَّ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاءکلمہ سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کے بعد الف لے آئیں اور لام کلمہ کو مشدد کر کے اسے اِفْعَالَّ کے ہم وزن کر دیں۔ جیسے دَھِمَ (اچانک آگرنا) سے اِدْھَامَّ (خوب سیاہ ہونا)

(٦)...... اِفْعِیْعَالٌ:

باب اِفْعِیْعَالٌ میں عین کلمہ کا تکرار اور ان کے درمیان واؤ زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے اِخْشَوْشَنَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاءکلمہ سے پہلے ہمزہ لائیں، عین کلمہ کو مکرر کر کے دونوں کے درمیان واؤ[1] کا اضافہ کر دیں اور اسے اِفْعَوْعَلَ کے وزن پر لے آئیں جیسے خَشُنَ (کھردرا ہونا) سے اِخْشَوْشَنَ (سخت کھردرا ہونا)

---

(۱)...... یہ واو مصدر میں یاء سے بدل جاتی ہے۔

(۷)...... اِفْعِوَّالٌ:

باب اِفْعِوَّالٌ میں عین کلمہ کے بعد واؤ مشدد زائد ہوتا ہے۔جیسے اِجْلَوَّذَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد واؤ مشدد لاکر اسے اِفْعَوَّلَ کے وزن پر کر دیں۔جیسے اِجْلَوَّذَ (زیادہ تیز چلنا)(اس کا مجرد مادہ ج،ل،ذ ہے)

(۸)...... اِفَّعُّلٌ:

باب اِفَّعُّلٌ میں فاء اور عین کلمہ مشدد ہوتا ہے۔جیسے اِطَّهَّرَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لائیں، فاء اور عین کلمہ کو مشدد کر کے اسے اِفَّعَّلَ کے ہم وزن کر دیں۔جیسے طَھَرَ (پاک ہونا) سے اِطَّھَّرَ (خوب پاک ہونا)

(۹)...... اِفَّاعُلٌ:

باب اِفَّاعُلٌ میں فاء کلمہ مشدد اور اس کے بعد الف زائد ہوتا ہے۔جیسے اِثَّاقَلَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور فاء کلمہ کے بعد الف لے آئیں، فاء کلمہ کو مشدد کر کے اسے اِفَّاعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔جیسے ثَقُلَ (بھاری ہونا) سے اِثَّاقَلَ (بتکلف ثقل ظاہر کرنا)

(۱۰)...... اِفْعَالٌ:

باب اِفْعَالٌ کے شروع میں ہمزہ قطعیہ زائد ہوتا ہے۔جیسے اَکْرَمَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لاکر اسے اَفْعَلَ کے ہم وزن کر دیں۔جیسے

کَرُمَ (بزرگ ہونا) سے اَکْرَمَ (عزت کرنا)

(۱۱)...... تَفْعِیْلٌ:

باب تَفْعِیْلٌ میں عین کلمہ مشدد ہوتا ہے جیسے صَرَّفَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے عین کلمہ کو مشدد کر کے اسے فَعَّلَ کے وزن پر کر دیں۔جیسے صَرَفَ (واپس کرنا، پھیرنا) سے صَرَّفَ (خوب واپس کرنا، خوب پھیرنا)

(۱۲)...... مُفَاعَلَةٌ:

باب مُفَاعَلَةٌ میں فاءکلمہ کے بعد الف زائدہ ہوتا ہے۔قَابَلَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاءکلمہ کے بعد الف لائیں اور اسے فَاعَلَ کا ہم وزن کر دیں۔جیسے قَبِلَ (قبول کرنا) سے قَابَلَ (بالمقابل ہونا)

(۱۳)...... تَفَعُّلٌ:

باب تَفَعُّلٌ میں فاءکلمہ سے پہلے تاءزائدہ اور عین کلمہ مشدد ہوتا ہے۔تَقَبَّلَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاءکلمہ سے پہلے تاءلائیں اور عین کلمہ کو مشدد کر کے اسے تَفَعَّلَ کے ہم وزن کر دیں۔جیسے قَبِلَ (قبول کرنا) سے تَقَبَّلَ (قبول کرنا)

(۱٤)...... تَفَاعُلٌ:

باب تَفَاعُلٌ میں فاءکلمہ سے پہلے تاءزائدہ اور فاءکلمہ کے بعد الف زائدہ

ہوتا ہے۔ جیسے تَقَابَلَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد الف کا اضافہ کریں اور اسے تَفَاعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے قَبِلَ (قبول کرنا) سے تَقَابَلَ (ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہونا)

تنبیہ:

(۱)...... جو فعل جس باب سے ہوگا اس فعل کا مصدر اسی باب کے وزن پر آئے گا۔ جیسے اِجْتَنَبَ کا مصدر اِجْتِنَابٌ بروزن اِفْتِعَالٌ. وَعَلٰی هٰذَا الْقِیَاسُ.

(۲)...... مذکورہ بالا طریقوں کے مطابق ان میں سے ہر ایک باب سے فعل ماضی مثبت معروف واحد مذکر غائب کا صیغہ بنے گا۔

(۳)...... پھر اس میں تثنیہ وجمع، مذکر ومؤنث اور حاضر وغائب ومتکلم کی علامتیں داخل کر کے پورے چودہ صیغوں کی گردان مکمل کی جائے گی۔

(۴)...... ثلاثی مجرد کے جن ابواب کی ماضی میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے انھیں ''با ہمزہ وصل'' کہتے ہیں جیسے اول الذکر نو ابواب، اور جن کی ماضی میں ہمزۂ وصلیہ نہیں ہوتا انھیں ''بے ہمزہ وصل'' کہتے ہیں۔

(۵)...... ثلاثی مزید فیہ سے دیگر افعال بنانے کے طریقے عنقریب احاطۂ بیان میں لائے جائیں گے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

☆......☆......☆......☆

سوالات

سوال نمبر۱:۔ ثلاثی مزید فیہ کے کتنے اور کون کونسے ابواب ہیں؟

سوال نمبر۲:۔ ان میں سے ہر ایک باب کی علامت اور بنانے کا طریقہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۳:۔ بتائیں اِفَّعُلٌ اور اِفَّاعُلٌ اصل میں کیا تھے؟

تنبیہ:

ثلاثی مزید فیہ کے مذکورہ تمام ابواب سے فعل ماضی معروف کی مکمل گردانیں مع ترجمہ وصیغہ اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

سبق نمبر 28

﴿......رباعی کے ابواب......﴾

☆(۳)......رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے: فَعْلَلَةٌ.

اس کی علامت اور بنانے کا طریقہ:

☆......فَعْلَلَةٌ:

باب فَعْلَلَةٌ کی ماضی میں چار حروف ہوتے ہیں اور چاروں اصلی ہوتے ہیں، جیسے بَعْثَرَ بروزن فَعْلَلَ.

بنانے کا طریقہ:

رباعی کے مصدر سے زوائد کو حذف کر کے اسے فَعْلَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے بَعْثَرَةٌ (بکھیرنا) سے بَعْثَرَ.

فائدہ:

(۱)......باب فَعْلَلَةٌ کے مصادر فَعْلَلٰی اور فِعْلَالٌ کے وزن پر بھی آتے ہیں۔ جیسے قَهْقَریٰ (پیچھے کی طرف لوٹنا) اور زِلْزَالٌ (بھونچال آنا)

☆(۴)......رباعی مزید فیہ کے تین ابواب ہیں: (۱) تَفَعْلُلٌ (۲) اِفْعِلَّالٌ (۳) اِفْعِنْلَالٌ.

ان ابواب کی علامات اور بنانے کے طریقے

(۱)...... تَفَعْلُلٌ:

باب تَفَعْلُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تا زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے تَدَحْرَجَ بروزن

تَفَعْلَلَ.

بنانے کا طریقہ:

رباعی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے تاءمفتوحہ کا اضافہ کردیں جیسے دَحْرَجَ (لڑھکانا) سے تَدَحْرَجَ (لڑھکنا)

(۲)...... اِفْعِلَّالٌ:

بابِ اِفْعِلَّالٌ میں دوسرا لام کلمہ مشدد ہوتا ہے۔ جیسے اِقْشَعَرَّ بروزن اِفْعَلَلَّ.

بنانے کا طریقہ:

رباعی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ کا اضافہ کردیں اور لام کلمہ کو مشدد کرکے اسے اِفْعَلَلَّ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے قَشْعَرَ سے اِقْشَعَرَّ (لرزنا، رونگٹے کھڑے ہونا)

(۳)...... اِفْعِنْلَالٌ:

بابِ اِفْعِنْلَالٌ کے عین کلمے کے بعد نون زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے اِبْرَنْشَقَ بروزن اِفْعَنْلَلَ

بنانے کا طریقہ:

رباعی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد نون کا اضافہ کرکے اسے اِفْعَنْلَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے بَرْشَقَ (کاٹنا، ٹکڑے کرنا) سے اِبْرَنْشَقَ (خوش ہونا)

تنبیہ:

(۱)......مذکورہ بالا تمام طریقوں کے مطابق ہر ایک باب سے فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب بنے گا۔

پھر اس میں تثنیہ وجمع، مذکر ومؤنث اور غائب وحاضر ومتکلم کی علامات وضمائر داخل کرکے چودہ صیغوں کی مکمل گردان کی جائے گی۔

(۲)......جن ابواب میں ہمزہ وصلی آتا ہے انھیں ''**باہمزۂ وصل**''اور جن میں ہمزہ وصلی نہیں آتا انھیں ''**بے ہمزۂ وصل**'' کہتے ہیں۔

☆......☆......☆......☆
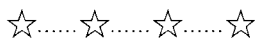
سوالات

سوال نمبر۱: رباعی مجرد کے کتنے اور کون کونسے ابواب ہیں؟

سوال نمبر۲: باب رباعی مجرد کی علامت اور بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر۳: رباعی مزید فیہ کے کتنے اور کون کونسے ابواب ہیں؟

سوال نمبر۴: رباعی مزید فیہ کے ابواب کی علامات اوران ابواب کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

تنبیہ:

مذکورہ تمام ابواب سے فعل ماضی معروف کی مکمل گردانیں ترجمہ وصیغہ کے ساتھ اپنی کاپی پرخوش خط لکھیں۔

☆......☆......☆......☆
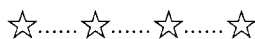
سبق نمبر 29

﴿......ملحق برباعی کے ابواب......﴾

☆(۵)......ملحق برباعی مجرد کے سات ابواب ہیں: (۱) فَعْلَلَةٌ (۲) فَعْوَلَةٌ (۳) فَيْعَلَةٌ (۴) فَعْيَلَةٌ (۵) فَوْعَلَةٌ (۶) فَعْنَلَةٌ (۷) فَعْلاةٌ.

ان ابواب کی علامات اور بنانے کے طریقے:

(۱)......فَعْلَلَةٌ:

باب فَعْلَلَةٌ میں لام کلمہ مکرر ہوتا ہے۔جیسے جَلْبَبَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے آخر میں لام کلمہ کی جنس کا حرف بڑھا کر اسے فَعْلَلَ کے وزن پر لے آئیں۔جیسے جَلَبَ(چادر یا قمیص پہنانا) سے جَلْبَبَ(ایضاً)

(۲)...... فَعْوَلَةٌ:

باب فَعْوَلَةٌ میں عین کلمہ کے بعد واؤ زائدہ ہوتا ہے۔جیسے سَرْوَلَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں عین کلمہ کے بعد واؤ بڑھا کر اسے فَعْوَلَ کے وزن پر لے آئیں۔جیسے سَرْوَلَ(ازار پہنانا) مجرد مادہ(س، ر، ل) ہے۔

(۳)...... فَيْعَلَةٌ:

باب فَيْعَلَةٌ میں فاء کلمہ کے بعد یاء زائدہ ہوتی ہے۔جیسے خَيْعَلَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاءکلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے فَیْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔

جیسے خَیْعَلَ (بغیر آستین کا کرتا پہنانا) مجرد مادہ (خ، ع، ل) ہے۔

(٤)...... فَعْیَلَةٌ:

باب فَعْیَلَةٌ میں عین کلمہ کے بعد یاء زائدہ ہوتی ہے۔جیسے شَرْیَفَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں عین کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے فَعْیَلَ کے وزن پر لے آئیں۔جیسے شَرْیَفَ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتے کاٹنا) مجرد مادہ (ش، ر، ف) ہے۔

(٥)...... فَوْعَلَةٌ:

باب فَوْعَلَةٌ میں فاءکلمہ کے بعد واؤ زائدہ ہوتا ہے۔جیسے جَوْرَبَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاءکلمہ کے بعد واؤ بڑھا کر اسے فَوْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔جیسے جَوْرَبَ (جراب پہنانا) مجرد مادہ (ج، ر، ب) ہے۔

(٦)...... فَعْنَلَةٌ:

باب فَعْنَلَةٌ میں عین کلمہ کے بعد نون زائدہ ہوتا ہے۔جیسے قَلْنَسَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں عین کلمہ کے بعد نون بڑھا کر اسے فَعْنَلَ کے وزن پر لے آئیں۔جیسے قَلْنَسَ (ٹوپی پہنانا) مجرد مادہ (ق، ل، س) ہے۔

(۷)......فَعْلاۃٌ:

بابِ فَعْلَاۃٌ میں لام کلمہ کے بعد یاء زائدہ ہوتی ہے۔جیسے قَلْسٰی.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں لام کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے فَعْلٰی کے وزن پر لے آئیں۔جیسے قَلْسٰی(ٹوپی پہنانا) مجرد مادہ (ق،ل،س) ہے۔

☆(۶)......ملحق برباعی مزید فیہ کی تین اقسام ہیں:

(۱) ملحق بَاِفْعِلَّالٌ (۲) ملحق بَاِفْعِنْلَالٌ (۳) ملحق بَتَفَعْلُلٌ.

(۱)......ملحق بَاِفْعِلَّالٌ کا صرف ایک باب ہے: اِفْوِعْلَالٌ.

اس کی علامت اور بنانے کا طریقہ:

(۱)...... اِفْوِعْلَالٌ:

بابِ اِفْوِعْلَالٌ میں فاء کلمہ کے بعد واؤ زائدہ اور لام کلمہ مشدد ہوتا ہے جیسے اِکْوَهَدَّ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ کے بعد واؤ بڑھائیں اور لام کلمہ کو مشدد کر کے اسے اِفْوَعَلَّ کے وزن پر لے آئیں۔جیسے اِکْوَهَدَّ (کوشش کرنا) مجرد مادہ (ک،ہ،د) ہے۔

☆(۲)......ملحق بَاِفْعِنْلَالٌ کے دو ابواب ہیں: (۱) اِفْعِنْلَالٌ (۲) اِفْعِنْلَاءٌ.

ان کی علامت اور بنانے کا طریقہ:

(۱)...... اِفْعِنْلَالٌ:

بابِ اِفْعِنْلَالٌ میں عین کلمہ کے بعد نون زائدہ اور لام کلمہ مکرر ہوتا ہے جیسے

اِقْعَنْسَسَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاءکلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد نون بڑھائیں اور لام کلمہ کو مکرر لا کر اسے اِفْعَنْلَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے اِقْعَنْسَسَ (سینہ وگردن نکال کر چلنا) مجرد مادہ (ق، ع، س) ہے۔

(۲)......اِفْعِنْلاءٌ:

باب اِفْعِنْلاءٌ میں عین کلمہ کے بعد نون اور آخر میں یاء زائدہ ہوتی ہے جیسے اِسْلَنْقٰی.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاءکلمہ سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کے بعد نون اور لام کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے اِفْعَنْلٰی کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے اِسْلَنْقٰی (پشت کے بل سونا) مجرد مادہ (س، ل، ق) ہے۔

☆(۳)......ملحق بتَفَعْلُلٌ کے آٹھ ابواب ہیں: (۱) تَفَعْلُلٌ (۲) تَفَعْوُلٌ (۳) تَفَيْعُلٌ (۴) تَفَوْعُلٌ (۵) تَفَعْنُلٌ (۶) تَمَفْعُلٌ (۷) تَفَعْلُتٌ (۸) تَفَعْلٍ.

ان ابواب کی علامات اور بنانے کے طریقے:

(۱)...... تَفَعْلُلٌ:

باب تَفَعْلُلٌ میں فاءکلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور لام کلمہ مکرر ہوتا ہے۔ جیسے: تَجَلْبَبَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاءکلمہ سے پہلے تاء بڑھا دیں اور لام کلمہ کو مکرر کر کے اسے تَفَعْلَلَ

کے وزن پر لے آئیں۔جیسے تَجَلْبَبَ (چادر پہننا) مجرد مادہ (ج،ل،ب) ہے۔

(۲)...... تَفَعْوُلٌ:

باب تَفَعْوُلٌ میں فاءکلمہ سے پہلے تاءاور عین کلمہ کے بعد واؤ زائد ہوتا ہے۔جیسے تَسَرْوَلَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاءکلمہ سے پہلے تاءاور عین کلمہ کے بعد واؤ بڑھا کر اسے تَفَعْوَلَ کے وزن پر لے آئیں۔جیسے تَسَرْوَلَ (شلوار پہننا) مجرد مادہ (س،ر،ل) ہے۔

(۳)...... تَفَيْعُلٌ:

باب تَفَيْعُلٌ میں فاءکلمہ سے پہلے تاءاور فاءکلمہ کے بعد یاءزائد ہوتی ہے۔جیسے تَشَيْطَنَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاءکلمہ سے پہلے تاءاور فاءکلمہ کے بعد یاءبڑھا کر اسے تَفَيْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔جیسے تَشَيْطَنَ (شیطان ہونا) مجرد مادہ (ش،ط،ن) ہے۔

(٤)...... تَفَوْعُلٌ:

باب تَفَوْعُلٌ میں فاءکلمہ سے پہلے تاءاور فاءکلمہ کے بعد واؤ زائد ہوتا ہے۔جیسے تَجَوْرَبَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاءکلمہ سے پہلے تاءاور فاءکلمہ کے بعد واؤ بڑھا کر اسے تَفَوْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔جیسے تَجَوْرَبَ (جراب پہننا) مجرد مادہ (ج،ر،ب) ہے۔

(۵)...... تَفَعْنُلٌ:

بابِ تفَعْنُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور عین کلمہ کے بعد نون زائد ہوتا ہے۔ جیسے تَقَلْنَسَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور عین کلمہ کے بعد نون بڑھا کر اسے تَفَعْنَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے تَقَلْنَسَ (ٹوپی پہننا) مجرد مادہ (ق،ل،س) ہے۔

(٦)...... تَمَفْعُلٌ:

بابِ تَمَفْعُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور میم زائد ہوتے ہیں۔ جیسے تَمَسْكَنَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور میم بڑھا کر اسے تَمَفْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے تَمَسْكَنَ (مسکین ہونا) مجرد مادہ (س،ک،ن) ہے۔

(۷)...... تَفَعْلُتٌ:

بابِ تَفَعْلُتٌ میں فاء کلمہ سے پہلے اور لام کلمہ کے بعد بھی تاء زائد ہوتی ہے۔ جیسے تَعَفْرَتَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے اور لام کلمہ کے بعد بھی تاء بڑھا کر اسے تَفَعْلَتَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے تَعَفْرَتَ (خبیث ہونا) مجرد مادہ (ع،ف،ر) ہے۔

(۸)...... تفَعُلٍ:

بابِ تَـفَـعُـلٍ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور لام کلمہ کے بعد یاء زائد[1] ہوتی ہے۔

جیسے تَقَلْسٰی.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور لام کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے تَـفَـعْـلٰی کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے تَقَلْسٰی (ٹوپی پہننا) مجرد مادہ (ق،ل،س) ہے۔

تنبیہ:

(۱)......ان تمام ابواب کے بنانے کے مذکورہ بالا طریقوں کے مطابق ہر ایک باب سے فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب کا صیغہ بنے گا۔

(۲)......پھر ان میں تثنیہ وجمع، مذکر ومؤنث اور غائب وحاضر ومتکلم کی علامات وضمائر داخل کر کے مکمل گردان کی جائے گی۔

فائدہ:

گذشتہ اسباق میں مذکورہ ابواب کی تفصیل سے معلوم ہوا کہ کل ابوابِ مستعملہ چالیس (۴۰) ہیں: (چھ ثلاثی مجرد، بارہ ثلاثی مزید فیہ، ایک رباعی مجرد، تین رباعی مزید فیہ، سات ملحق برباعی مجرد، اور گیارہ ملحق برباعی مزید فیہ)

☆......☆......☆......☆

---
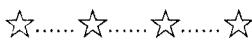
(۱)......مصدر میں یہ یاء حذف ہو جاتی ہے۔

سوالات

سوال نمبر۱: ملحق بر باعی مجرد کے کتنے اور کون کونسے ابواب ہیں؟

سوال نمبر۲: ملحق بر باعی مجرد ابواب کی علامت اور بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر۳: ملحق بر باعی مزید فیہ کے کتنے اور کون کونسے ابواب ہیں؟

سوال نمبر۴: ابوابِ ملحق بر باعی مزید فیہ کی علامات اوران ابواب کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۵: بتائیں کل ابواب کتنے اور کون کونسے ہیں؟

تنبیہ:

سوائے باب فَعْلاۃٌ، اِفْعِنْلاءٌ اور تَفَعْلٍ کے مذکورہ تمام ابواب سے فعل ماضی معروف کی مکمل گردانیں ترجمہ وصیغہ کے ساتھ اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

☆......☆......☆......☆
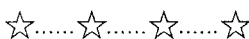
سبق نمبر 30

﴾.....غیر ثلاثی مجرد ابواب سے افعال واسماء بنانے کا بیان.....﴿

"افعال بنانے کا طریقہ"

(۱)...... فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ:

تمام غیرثلاثی مجرد ابواب (ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد ومزید فیہ، اور ملحق برباعی مجرد ومزید فیہ) سے فعل ماضی معروف اُنہی طریقوں کے مطابق بنے گا جن کا بیان گذر چکا۔

(۲)...... فعل ماضی مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی معروف کے ماقبل آخر کو کسرہ دیں، آخری حرف کے علاوہ تمام متحرک حروف کوضمہ دیں اور باقی حروف کو اپنی حالت پر چھوڑ دیں۔ جیسے: اَکْرَمَ سے اُکْرِمَ وغیرہ۔

تنبیہ:

اگر ماضی معروف سے ماضی مجہول بنانے میں ضمہ کے بعد الف واقع ہو تو اسے واؤ سے بدل دیں گے۔ جیسے: قَابَلَ سے قُوْبِلَ، تَقَابَلَ سے تُقُوْبِلَ.

(۳)...... فعل مضارع معروف بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی معروف کے شروع میں علامت مضارع لے آئیں ہمزہ ہو تو اسے حذف کردیں اور آخر میں رفع دیدیں۔ جیسے: تَقَبَّلَ سے یَتَقَبَّلُ، اَکْرَمَ سے یُکْرِمُ .وغیرہ۔

تنبیہ:

(**الف**) باب اِفْعَالٌ، تَفْعِیْلٌ، مُفَاعَلَةٌ، فَعْلَلَةٌ اور مُلْحَقَاتِ فَعْلَلَةٌ میں

علامت مضارع مضموم اور باقی تمام ابواب میں علامت مضارع مفتوح ہوگی۔ جیسے اوپر کی مثالوں میں یُکْرِمُ کی علامت مضارع مضموم اور یَتَقَبَّلُ کی علامت مضارع مفتوح ہے۔

(ب) باب تَفَاعُلٌ، تَفَعُّلٌ، تَفَعْلُلٌ اور مُلْحق بِتَفَعْلُلٌ میں ماقبلِ آخر مفتوح اور باقی تمام ابواب میں ماقبل آخر مکسور ہوگا۔ جیسے اوپر کی مثالوں میں یَتَقَبَّلُ کا ماقبل آخر مفتوح اور یُکْرِمُ کا ماقبل آخر مکسور ہے۔ (باقی احکام وہی ہیں جو ثلاثی مجرد میں بیان ہوچکے)

(٤)...... فعل مضارع مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف میں علامت مضارع کو ضمہ اور ماقبلِ آخر کو فتحہ دیں۔ جیسے: یَتَقَبَّلُ سے یُتَقَبَّلُ، یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ.

(٥)...... فعل امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف سے علامت مضارع کو حذف کر کے آخر کو ساکن کردیں۔ جیسے: تَتَقَبَّلُ سے تَقَبَّلْ، تُقَابِلُ سے قَابِلْ.

اس کے بھی وہی احکام ہیں جو ثلاثی مجرد میں بیان کیے گئے سوائے اس کے کہ ہمزہ بڑھانے کی صورت میں باب اِفْعَالٌ میں اسے فتحہ دیں گے اور باقی ابواب میں کسرہ جیسے: تُکْرِمُ سے اَکْرِمْ، تَجْتَنِبُ سے اِجْتَنِبْ وغیرہ۔

(٦)...... فعل امر غائب ومتکلم معروف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف کے شروع میں لام امر بڑھادیں اور آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو ثلاثی مجرد میں بیان کردی گئیں جیسے: یَتَقَبَّلُ سے لِیَتَقَبَّلْ، اَجْتَنِبُ سے لِاَجْتَنِبْ.

(۷)...... فعل امر مجہول بنانے کا طریقہ:

مضارع مجہول کے شروع میں لام امر لگا دیں اور آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو ثلاثی مجرد میں بیان ہو چکیں۔ جیسے: يُتَقَبَّلُ سے لِيُتَقَبَّلْ، اُكْرَمُ سے لِاُكْرَمْ. وغیرہ۔

(۸)...... فعل نہی معروف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف سے پہلے لائے نہی لگا دیں آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو بیان کر دی گئیں جیسے: يَتَقَبَّلُ سے لَايَتَقَبَّلْ. وغیرہ۔

(۹)...... فعل نہی مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول کے شروع میں لائے نہی بڑھا دیں اور آخر میں اسی طرح تبدیلیاں کریں جس طرح ثلاثی مجرد میں کی تھیں۔ جیسے: يُتَقَبَّلُ سے لَايُتَقَبَّلْ وغیرہ۔

(ان سب کے بھی باقی احکام وہی ہیں جن کا بیان ثلاثی مجرد میں گزرا۔)

تنبیہ:

جس طرح ثلاثی مجرد افعال پر نواصب وجوازم اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ وغیرہ داخل ہوتے ہیں اور اُن میں لفظی اور معنوی تبدیلیاں ہوتی ہیں اِسی طرح غیر ثلاثی مجرد افعال پر بھی یہ کلمات داخل ہوتے ہیں اور اِن میں بھی اسی طرح تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔

اسماء بنانے کا طریقہ:

غیر ثلاثی مجرد افعال سے اسماء بنانے کے طریقے پہلے بیان کیے جا چکے ہیں۔

☆......☆......☆......☆
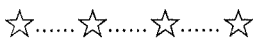
سوالات

سوال نمبر۱: غیر ثلاثی مجرد افعال سے فعل ماضی مجہول، فعل مضارع معروف ومجہول، فعل امر معروف ومجہول، فعل نہی معروف ومجہول بنانے کے طریقے بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲: بتائیں کیا غیر ثلاثی مجرد افعال پر بھی نواصب وجوازم وغیرہ داخل ہوکران میں لفظی اور معنوی تبدیلیاں کرتے ہیں؟

تنبیہ ضروری:

تمام غیر ثلاثی مجرد ابواب سے مذکورہ بالا طریقوں کے مطابق فعل ماضی مجہول، فعل مضارع معروف ومجہول، فعل امر معروف ومجہول، فعل نہی معروف ومجہول بنا کر ہر ایک کی مکمل گردان ترجمہ وصیغہ کے ساتھ اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 31

﴿......تصریفات صغیرہ......﴾

ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے نو ابواب ہیں، سہولت کے لیے ان میں سے ہر ایک کی صرف صغیر لکھی جاتی ہے۔

(۱) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْتِعَالٌ. جیسے: اِجْتِنَابٌ (پرہیز کرنا)

اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا، فَهُوَ مُجْتَنِبٌ، وَاُجْتُنِبَ يُجْتَنَبُ اِجْتِنَابًا، فَذَاكَ مُجْتَنَبٌ، لَمْ يَجْتَنِبْ لَمْ يُجْتَنَبْ، لَايَجْتَنِبُ لَايُجْتَنَبُ، لَنْ يَّجْتَنِبَ لَنْ يُّجْتَنَبَ، لَيَجْتَنِبَنَّ لَيُجْتَنَبَنَّ، لَيَجْتَنِبَنْ لَيُجْتَنَبَنْ.

الامر منه: اِجْتَنِبْ لِتُجْتَنَبْ، لِيَجْتَنِبْ لِيُجْتَنَبْ.

والنهی عنه: لَاتَجْتَنِبْ لَاتُجْتَنَبْ، لَايَجْتَنِبْ لَايُجْتَنَبْ.

الظرف منه: مُجْتَنَبٌ مُجْتَنَبَانِ مُجْتَنَبَاتٌ. والاٰلةمنه: مَابِهِ الْاِجْتِنَابُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِجْتِنَابًا.

فعل التعجب: مَااَشَدَّ اِجْتِنَابًا، وَّاَشْدِدْ بِاِجْتِنَابِهٖ.

(۲) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِنْفِعَالٌ. جیسے: اِنْفِطَارٌ (پھٹنا)

اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا، فَهُوَ مُنْفَطِرٌ، وَاُنْفُطِرَبِهٖ يُنْفَطَرُبِهٖ اِنْفِطَارًا، فَذَاكَ مُنْفَطَرٌبِهٖ، لَمْ يَنْفَطِرْ لَمْ يُنْفَطَرْبِهٖ، لَايَنْفَطِرُ لَايُنْفَطَرُبِهٖ، لَنْ يَّنْفَطِرَ لَنْ يُّنْفَطَرَبِهٖ، لَيَنْفَطِرَنَّ لَيُنْفَطَرَنَّ بِهٖ، لَيَنْفَطِرَنْ لَيُنْفَطَرَنْ بِهٖ.

الامر منه: اِنْفَطِرْ لِيُنْفَطَرْبِكَ، لِيَنْفَطِرْ لِيُنْفَطَرْبِهٖ.

والنهی عنه: لاتَنْفَطِرْ لایُنْفَطَرْبِکَ، لایَنْفَطِرْ لایُنْفَطَرْبِهٖ.

والظرف منه: مُنْفَطَرٌ مُنْفَطَرَانِ مُنْفَطَرَاتٌ. والاٰلة منه: مَابِهِ الْاِنْفِطَارُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِنْفِطاراً

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِنْفِطاراً وَاَشْدِدْ بِاِنْفِطارِهٖ.

(۳) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِسْتِفْعَالٌ. جیسے: اِسْتِنْصَارٌ (مدد طلب کرنا)

اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا، فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ، وَاُسْتُنْصِرَ يُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا، فَذَاکَ مُسْتَنْصَرٌ، لَمْ يَسْتَنْصِرْ لَمْ يُسْتَنْصَرْ، لايَسْتَنْصِرُ لايُسْتَنْصَرُ، لَنْ يَّسْتَنْصِرَ لَنْ يُّسْتَنْصَرَ، لَيَسْتَنْصِرَنَّ لَيُسْتَنْصَرَنَّ، لَيَسْتَنْصِرَنْ لَيُسْتَنْصَرَنْ.

الامر منه: اِسْتَنْصِرْ لِتُسْتَنْصَرْ، لِيَسْتَنْصِرْ لِيُسْتَنْصَرْ.

والنهی عنه: لاتَسْتَنْصِرْ لاتُسْتَنْصَرْ، لايَسْتَنْصِرْ لايُسْتَنْصَرْ.

الظرف منه: مُسْتَنْصَرٌ مُسْتَنْصَرَانِ مُسْتَنْصَرَاتٌ. والاٰلة منه: مَابِهِ الْاِسْتِنْصَارُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِسْتِنْصَاراً

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِسْتِنْصَاراً وَاَشْدِدْ بِاِسْتِنْصَارِهٖ.

(۴) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْعِلالٌ. جیسے: اِحْمِرَارٌ (سرخ ہونا)

اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا، فَهُوَ مُحْمَرٌّ، وَاُحْمُرَّبِهٖ يُحْمَرُّبِهٖ اِحْمِرَارًا، فَذَاکَ مُحْمَرٌّ بِهٖ، لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرِّ لَمْ يَحْمَرِرْ، لم يُحْمَرَّبِهٖ لَمْ يُحْمَرِّبِهٖ لَمْ يُحْمَرَرْ بِهٖ.

لايَحْمَرُّ لايُحْمَرُّبِهٖ، لَنْ يَّحْمَرَّ لَنْ يُّحْمَرَّبِهٖ، لَيَحْمَرَّنَّ لَيُحْمَرَّنَّ بِهٖ، لَيَحْمَرَّنْ لَيُحْمَرَّنْ بِهٖ.

الامر منه: اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ، لِيُحْمَرَّبِکَ لِيُحْمَرِّ بِکَ لِيُحْمَرَرْبِکَ، لِيَحْمَرَّ لِيَحْمَرِّ لِيَحْمَرِرْ، لِيُحْمَرَّبِهٖ لِيُحْمَرِّبِهٖ لِيُحْمَرَرْ بِهٖ.

والنهى عنه: لاتَحْمَرَّ لاتَحْمَرِّ لاتَحْمَرِرْ، لايُحْمَرَّبِکَ لايُحْمَرِّبِکَ لايُحْمَرَرْبِکَ، لايَحْمَرَّ لايَحْمَرِّ لايَحْمَرِرْ، لايُحْمَرَّبِهٖ لايُحْمَرِّبِهٖ لايُحْمَرَرْبِهٖ.

والظرف منه: مُحْمَرٌّ مُحْمَرَّانِ مُحْمَرَّاتٌ. والالة منه: مَابِهِ الْاِحْمِرَارُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِحْمِرَاراً

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِحْمِرَاراً وَاَشْدِدْ بِاِحْمِرَارِهٖ.

(۵) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْعِيلَالٌ. جیسے: اِدْهِيمَامٌ (سیاہ ہونا)

اِدْهَامَّ يَدْهَامُّ اِدْهِيمَامًا، فَهُوَ مُدْهَامٌّ، وَاُدْهُومَّ بِهٖ يُدْهَامُّ بِهٖ اِدْهِيمَامًا، فَذَاکَ مُدْهَامٌّ بِهٖ، لَمْ يَدْهَامَّ لَمْ يَدْهَامِّ لَمْ يَدْهَامِمْ، لَمْ يُدْهَامَّ بِهٖ لَمْ يُدْهَامِّ بِهٖ لَمْ يُدْهَامَمْ بِهٖ، لايَدْهَامُّ لايُدْهَامُّ بِهٖ، لَنْ يَّدْهَامَّ لَنْ يُّدْهَامَّ بِهٖ، لَيَدْهَامَّنَّ لَيُدْهَامَّنَّ بِهٖ، لَيَدْهَامَّنْ لَيُدْهَامَّنْ بِهٖ.

الامر منه: اِدْهَامَّ اِدْهَامِّ اِدْهَامِمْ، لِيُدْهَامَّ بِکَ لِيُدْهَامِّ بِکَ لِيُدْهَامَمْ بِکَ، لِيَدْهَامَّ لِيَدْهَامِّ لِيَدْهَامِمْ، لِيُدْهَامَّ بِهٖ لِيُدْهَامِّ بِهٖ لِيُدْهَامَمْ بِهٖ.

والنهى عنه: لاتَدْهَامَّ لاتَدْهَامِّ لاتَدْهَامِمْ، لايُدْهَامَّ بِکَ لايُدْهَامِّ بِکَ لايُدْهَامَمْ بِکَ، لايَدْهَامَّ لايَدْهَامِّ لايَدْهَامِمْ، لايُدْهَامَّ بِهٖ لايُدْهَامِّ بِهٖ لايُدْهَامَمْ بِهٖ.

والظرف منه: مُدْهَامٌّ مُدْهَامَّانِ مُدْهَامَّاتٌ. والالٰة منه: مَابِهِ الْاِدْهِيمَامُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِدْهِيمَاماً

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِدْهِيمَاماً، وَاَشْدِدْ بِاِدْهِيمَامِهٖ.

(۶) ثلاثی مزید فیہ باہمزۂ وصل از باب اِفْعِيعَالٌ. جیسے: اِخْشِيشَانٌ (کھردرا ہونا)

اِخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشِنُ اِخْشِيشَانًا، فَهُوَ مُخْشَوْشِنٌ، وَاُخْشُوْشِنَ بِهٖ يُخْشَوْشَنُ بِهٖ اِخْشِيشَانًا، فَذَاكَ مُخْشَوْشَنٌ بِهٖ، لَمْ يَخْشَوْشِنْ لَمْ يُخْشَوْشَنْ بِهٖ، لايَخْشَوْشِنُ لايُخْشَوْشَنُ بِهٖ، لَنْ يَّخْشَوْشِنَ لَنْ يُّخْشَوْشَنَ بِهٖ، لَيَخْشَوْشِنَنَّ لَيُخْشَوْشَنَنَّ بِهٖ، لَيَخْشَوْشِنَنْ لَيُخْشَوْشَنَنْ بِهٖ.

الامر منه: اِخْشَوْشِنْ لِيُخْشَوْشَنْ بِكَ، لِيَخْشَوْشِنْ لِيُخْشَوْشَنْ بِهٖ.

والنهى عنه: لاتَخْشَوْشِنْ لايُخْشَوْشَنْ بِكَ، لايَخْشَوْشِنْ لايُخْشَوْشَنْ بِهٖ.

الظرف منه: مُخْشَوْشَنٌ مُخْشَوْشَنَانِ مُخْشَوْشَنَاتٌ.

والألة: مَابِهِ الْاِخْشِيشَانُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِخْشِيشَاناً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِخْشِيشَاناً، وَاَشْدِدْ بِاِخْشِيشَانِهٖ

(۷) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْعِوَّالٌ. جیسے: اِجْلِوَّاذٌ (تیز دوڑنا)

اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا، فَهُوَ مُجْلَوِّذٌ، وَاُجْلُوِّذَ بِهٖ يُجْلَوَّذُ بِهٖ اِجْلِوَّاذًا، فَذَاكَ مُجْلَوَّذٌ بِهٖ، لَمْ يَجْلَوِّذْ لَمْ يُجْلَوَّذْ بِهٖ، لايَجْلَوِّذُ لايُجْلَوَّذُ بِهٖ، لَنْ يَّجْلَوِّذَ لَنْ يُجْلَوَّذَ بِهٖ، لَيَجْلَوِّذَنَّ لَيُجْلَوَّذَنَّ بِهٖ، لَيَجْلَوِّذَنْ لَيُجْلَوَّذَنْ بِهٖ.

الامر منه: اِجْلَوِّذْ لِيُجْلَوَّذْ بِكَ، لِيَجْلَوِّذْ لِيُجْلَوَّذْ بِهٖ.

والنهى عنه: لاتَجْلَوِّذْ لايُجْلَوَّذْ بِكَ، لايَجْلَوِّذْ لايُجْلَوَّذْ بِهٖ.

الظرف منه: مُجْلَوَّذٌ مُجْلَوَّذَانِ مُجْلَوَّذَاتٌ. والألة منه: مَابِهِ الْاِجْلِوَّاذُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِجْلِوَّاذاً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِجْلِوَّاذاً، وَاَشْدِدْ بِاِجْلِوَّاذِہٖ.

(۸) ثلاثی مزید فیہ باہمزۂ وصل از باب اِفَّعُّلٌ. جیسے: اِطَّهُّرٌ (پاک ہونا)

اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا، فَهُوَ مُطَّهِّرٌ، وَاُطُّهِّرَبِهٖ يُطَّهَّرُبِهٖ اِطَّهُّرًا، فَذَاكَ مُطَّهَّرٌبِهٖ، لَمْ يَطَّهَّرْ لَمْ يُطَّهَّرْبِهٖ، لايَطَّهَّرُ لايُطَّهَّرُبِهٖ، لَنْ يَّطَّهَّرَ لَنْ يُّطَّهَّرَبِهٖ، لَيَطَّهَّرَنَّ لَيُطَّهَّرَنَّ بِهٖ، لَيَطَّهَّرَنْ لَيُطَّهَّرَنْ بِهٖ.

الامر منه: اِطَّهَّرْ لِيُطَّهَّرْبِكَ، لِيَطَّهَّرْ لِيُطَّهَّرْ بِهٖ.

والنهی عنه: لاتَطَّهَّرْ لايُطَّهَّرْبِكَ، لايَطَّهَّرْ لايُطَّهَّرْبِهٖ.

والظرف منه: مُطَّهَّرٌ مُطَّهَّرَانِ مُطَّهَّرَاتٌ. والاٰلة منه: مَابِهِ الْاِطَّهُّرُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِطَّهُّراً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِطَّهُّراً، وَاَشْدِدْ بِاِطَّهُّرِہٖ.

(۹) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفَّاعُلٌ. جیسے: اِثَّاقُلٌ (بھاری ہونا)

اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اِثَّاقُلاً، فَهُوَ مُثَّاقِلٌ، وَاُثُّوْقِلَ بِهٖ يُثَّاقَلُ بِهٖ اِثَّاقُلاً، فَذَاكَ مُثَّاقَلٌ بِهٖ، لَمْ يَثَّاقَلْ لَمْ يُثَّاقَلْ بِهٖ، لايَثَّاقَلُ لايُثَّاقَلُ بِهٖ، لَنْ يَّثَّاقَلَ لَنْ يُّثَّاقَلَ بِهٖ، لَيَثَّاقَلَنَّ لَيُثَّاقَلَنَّ بِهٖ لَيَثَّاقَلَنْ لَيُثَّاقَلَنْ بِهٖ.

الامر منه: اِثَّاقَلْ لِيُثَّاقَلْ بِكَ، لِيَثَّاقَلْ لِيُثَّاقَلْ بِهٖ.

والنهی عنه: لاتَثَّاقَلْ لايُثَّاقَلْ بِكَ، لايَثَّاقَلْ لايُثَّاقَلْ بِهٖ.

والظرف منه: مُثَّاقَلٌ مُثَّاقَلانِ مُثَّاقَلاتٌ. والاٰلة منه: مَابِهِ الْاِثَّاقُلُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِثَّاقُلاً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِثَّاقُلاً، وَاَشْدِدْ بِاِثَّاقُلِهٖ.

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے پانچ ابواب ہیں:

(۱) ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل از باب اِفْعَالٌ. جیسے: اِکْرَامٌ (عزت کرنا)

اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا، فَھُوَ مُکْرِمٌ، وَاُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا،فَذَاکَ مُکْرَمٌ، لَمْ یُکْرِمْ لَمْ یُکْرَمْ، لَایُکْرِمُ لَایُکْرَمُ، لَنْ یُّکْرِمَ لَنْ یُّکْرَمَ، لَیُکْرِمَنَّ لَیُکْرَمَنَّ، لَیُکْرِمَنْ لَیُکْرَمَنْ.

الامر منه: اَکْرِمْ لِتُکْرَمْ، لِیُکْرِمْ لِیُکْرَمْ.

والنهی عنه: لَاتُکْرِمْ لَاتُکْرَمْ، لَایُکْرِمْ لَایُکْرَمْ.

والظرف منه: مُکْرَمٌ مُکْرَمَانِ مُکْرَمَاتٌ. والاٰلة منه: مَابِهِ الْاِکْرَامُ.

افعل التفضیل منه: اَشَدُّ اِکْرَاماً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِکْرَاماً، وَاَشْدِدْ بِاِکْرَامِهٖ.

(۲) ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل از باب تَفْعِیْلٌ. جیسے: تَصْرِیْفٌ (پھیرنا)

صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا، فَھُوَمُصَرِّفٌ، وَصُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصْرِیْفًا، فَذَاکَ مُصَرَّفٌ، لَمْ یُصَرِّفْ لَمْ یُصَرَّفْ، لَایُصَرِّفُ لَایُصَرَّفُ، لَنْ یُّصَرِّفَ لَنْ یُّصَرَّفَ، لَیُصَرِّفَنَّ لَیُصَرَّفَنَّ، لَیُصَرِّفَنْ لَیُصَرَّفَنْ.

الامر منه: صَرِّفْ لِتُصَرَّفْ، لِیُصَرِّفْ لِیُصَرَّفْ.

والنهی عنه: لَاتُصَرِّفْ لَاتُصَرَّفْ، لَایُصَرِّفْ لَایُصَرَّفْ.

والظرف منه: مُصَرَّفٌ مُصَرَّفَانِ مُصَرَّفَاتٌ. والاٰلة منه: مَابِهِ التَّصْرِیْفُ.

افعل التفضیل منه: اَشَدُّ تَصْرِیْفاً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ تَصْرِیْفاً، وَاَشْدِدْ بِتَصْرِیْفِهٖ.

(۳) ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل از باب مُفَاعَلَةٌ. جیسے: مُقَابَلَةٌ (سامنے ہونا)

قَابَلَ يُقَابِلُ مُقَابَلَةً، فَهُوَمُقَابِلٌ، وَقُوبِلَ يُقَابَلُ مُقَابَلَةً، فَذَاكَ مُقَابَلٌ، لَمْ يُقَابِلْ لَمْ يُقَابَلْ، لايُقَابِلُ لايُقَابَلُ، لَنْ يُّقَابِلَ لَنْ يُّقَابَلَ، لَيُقَابِلَنَّ لَيُقَابَلَنَّ، لَيُقَابِلَنْ لَيُقَابَلَنْ.

الامر منه:قَابِلْ لِتُقَابَلْ، لِيُقَابِلْ لِيُقَابَلْ.

والنهى عنه: لاتُقَابِلْ لاتُقَابَلْ، لايُقَابِلْ لايُقَابَلْ.

والظرف منه:مُقَابَلٌ مُقَابَلانِ مُقَابَلاتٌ. والألة منه:مَابِهِ الْمُقَابَلَةُ.

افعل التفضيل منه:اَشَدُّ مُقَابَلَةً.

فعل التعجب منه:مَااَشَدَّ مُقَابَلَةً، وَاَشْدِدْ بِمُقَابَلَتِهٖ.

(۴) ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل از باب تَفَعُّلٌ. جیسے: تَقَبُّلٌ (قبول کرنا)

تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً، فَهُوَمُتَقَبِّلٌ، وَتُقُبِّلَ يُتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً، فَذَاكَ مُتَقَبَّلٌ، لَمْ يَتَقَبَّلْ لَمْ يُتَقَبَّلْ، لايَتَقَبَّلُ لايُتَقَبَّلُ، لَنْ يَّتَقَبَّلَ لَنْ يُّتَقَبَّلَ، لَيَتَقَبَّلَنَّ لَيُتَقَبَّلَنَّ، لَيَتَقَبَّلَنْ لَيُتَقَبَّلَنْ.

الامر منه:تَقَبَّلْ لِتُتَقَبَّلْ، لِيَتَقَبَّلْ لِيُتَقَبَّلْ.

والنهى عنه: لاتَتَقَبَّلْ لاتُتَقَبَّلْ، لايَتَقَبَّلْ لايُتَقَبَّلْ.

والظرف منه:مُتَقَبَّلٌ مُتَقَبَّلانِ مُتَقَبَّلاتٌ. والألة منه:مَابِهِ التَّقَبُّلُ.

افعل التفضيل منه:اَشَدُّ تَقَبُّلاً.

فعل التعجب منه:مَااَشَدَّ تَقَبُّلاً، وَاَشْدِدْ بِتَقَبُّلِهٖ.

(۵) ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل از باب تَفَاعُلٌ. جیسے: تَقَابُلٌ (ایک دوسرے کے روبرو ہونا)

تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلاً، فَهُوَ مُتَقَابِلٌ، وَتُقُوبِلَ بِهٖ يُتَقَابَلُ بِهٖ تَقَابُلاً، فَذَاكَ مُتَقَابَلٌ بِهٖ، لَمْ يَتَقَابَلْ لَمْ يُتَقَابَلْ بِهٖ، لايَتَقَابَلُ لايُتَقَابَلُ بِهٖ، لَنْ يَّتَقَابَلَ لَنْ يُّتَقَابَلَ بِهٖ، لَيَتَقَابَلَنَّ لَيُتَقَابَلَنَّ بِهٖ، لَيَتَقَابَلَنْ لَيُتَقَابَلَنْ بِهٖ.

الامر منه: تَقَابَلْ لِيُتَقَابَلْ بِكَ، لِيَتَقَابَلْ لِيُتَقَابَلْ بِهٖ.

والنهى عنه: لاتَتَقَابَلْ لايُتَقَابَلْ بِكَ، لايَتَقَابَلْ لايُتَقَابَلْ بِهٖ.

والظرف منه: مُتَقَابَلٌ مُتَقَابَلانِ مُتَقَابَلاتٌ. والاٰلة منه: مَابِهِ التَّقَابُلُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ تَقَابُلاً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ تَقَابُلاً، وَاَشْدِدْ بِتَقَابُلِهٖ.

☆......☆......☆......☆
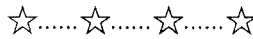
رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے:

(۱) صرف صغیر رباعی مجرد از باب فَعْلَلَةٌ. جیسے: بَعْثَرَةٌ (ابھارنا)

بَعْثَرَ يُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً، فَهُوَ مُبَعْثِرٌ، وَبُعْثِرَ يُبَعْثَرُ بَعْثَرَةً، فَذَاكَ مُبَعْثَرٌ، لَمْ يُبَعْثِرْ لَمْ يُبَعْثَرْ، لايُبَعْثِرُ لايُبَعْثَرُ، لَنْ يُّبَعْثِرَ لَنْ يُّبَعْثَرَ، لَيُبَعْثِرَنَّ لَيُبَعْثَرَنَّ، لَيُبَعْثِرَنْ لَيُبَعْثَرَنْ.

الامر منه: بَعْثِرْ لِتُبَعْثَرْ، لِيُبَعْثِرْ لِيُبَعْثَرْ.

والنهى عنه: لاتُبَعْثِرْ لاتُبَعْثَرْ، لايُبَعْثِرْ لايُبَعْثَرْ.

والظرف منه: مُبَعْثَرٌ مُبَعْثَرَانِ مُبَعْثَرَاتٌ. والاٰلة منه: مَابِهِ الْبَعْثَرَةُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ بَعْثَرَةً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ بَعْثَرَةً، وَاَشْدِدْ بِبَعْثَرَتِهٖ.

☆......☆......☆......☆
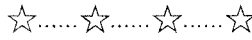
رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل کے دوابواب ہیں:

(۱) رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْعِلَّالٌ. جیسے: اِقْشِعْرَارٌ (رونگٹے کھڑے ہونا)

اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَاراً، فَهُوَ مُقْشَعِرٌّ، وَاُقْشُعِرَّ بِهٖ يُقْشَعَرُّ بِهٖ اِقْشِعْرَارًا، فَذَاكَ مُقْشَعَرٌّ بِهٖ، لَمْ يَقْشَعِرَّ لَمْ يَقْشَعِرِّ لَمْ يَقْشَعْرِرْ، لَمْ يُقْشَعَرَّ بِهٖ لَمْ يُقْشَعَرِّ بِهٖ لَمْ يُقْشَعْرَرْ بِهٖ، لايَقْشَعِرُّ لايُقْشَعَرُّ بِهٖ، لَنْ يَّقْشَعِرَّ لَنْ يُّقْشَعَرَّ بِهٖ، لَيَقْشَعِرَّنَّ لَيُقْشَعَرَّنَّ بِهٖ، لَيَقْشَعِرَّنْ لَيُقْشَعَرَّنْ بِهٖ.

الامر منه: اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ، لِيُقْشَعَرَّ بِكَ لِيُقْشَعَرِّ بِكَ لِيُقْشَعْرَرْ بِكَ، لِيَقْشَعِرَّ لِيَقْشَعِرِّ لِيَقْشَعْرِرْ، لِيُقْشَعَرَّ بِهٖ لِيُقْشَعَرِّ بِهٖ لِيُقْشَعْرَرْ بِهٖ.

والنهى عنه: لاتَقْشَعِرَّ لاتَقْشَعِرِّ لاتَقْشَعْرِرْ، لايُقْشَعَرَّ بِكَ لايُقْشَعَرِّ بِكَ لايُقْشَعْرَرْ بِكَ، لايَقْشَعِرَّ لايَقْشَعِرِّ لايَقْشَعْرِرْ، لايُقْشَعَرَّ بِهٖ لايُقْشَعَرِّ بِهٖ لايُقْشَعْرَرْ بِهٖ.

والظرف منه: مُقْشَعَرٌّ مُقْشَعَرَّانِ مُقْشَعَرَّاتٌ. والاٰلة منه: مَابِهِ الاقشعرار.

افعل التفضيل: اَشَدُّ اِقْشِعْرَاراً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِقْشِعْرَاراً، وَاَشْدِدْ بِاِقْشِعْرَارِهٖ.

(۲) رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْعِنْلَالٌ. جیسے: اِبْرِنْشَاقٌ (خوش ہونا)

اِبْرَنْشَقَ يَبْرَنْشِقُ اِبْرِنْشَاقاً، فَهُوَ مُبْرَنْشِقٌ، وَاُبْرُنْشِقَ بِهٖ يُبْرَنْشَقُ بِهٖ

اِبْـرِنْشَـاقـاً، فَـذَاکَ مُبْـرَنْشَـقٌ بِـہٖ، لَـمْ یَبْـرَنْشِقْ لَمْ یُبْرَنْشَقْ بِہٖ، لایَبْرَنْشِقُ لایُبْـرَنْشَـقُ بِہٖ لَنْ یَّبْرَنْشِقَ لَنْ یُّبْرَنْشَقَ بِہٖ، لَیَبْرَنْشِقَنَّ لَیُبْرَنْشَقَنَّ بِہٖ، لَیَبْرَنْشِقَنْ لَیُبْرَنْشَقَنْ بِہٖ.

الامر منہ:اِبْرَنْشِقْ لِیُبْرَنْشَقْ بِکَ، لِیَبْرَنْشِقْ لِیُبْرَنْشَقْ بِہٖ.

والنھی عنہ:لاتَبْرَنْشِقْ لایُبْرَنْشَقْ بِکَ، لایَبْرَنْشِقْ لایُبْرَنْشَقْ بِہٖ.

والظرف منہ:مُبْرَنْشَقٌ مُبْرَنْشَقَانِ مُبْرَنْشَقَاتٌ. والاٰلة منہ:مَابِہِ الْاِبْرِنْشَاقُ.

افعل التفضیل منہ:اَشَدُّ اِبْرِنْشَاقاً.

فعل التعجب منہ :مَااَشَدَّ اِبْرِنْشَاقاً، وَاَشْدِدْ بِاِبْرِنْشَاقِہٖ.

☆......☆......☆......☆
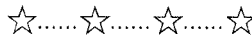
رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کا صرف ایک باب ہے:

(۱)رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل از باب تَفَعْلُلٌ. جیسے: تَسَرْبُلٌ (قمیص پہننا)

تَسَـرْبَـلَ یَتَسَـرْبَـلُ تَسَرْبُلاً، فَھُوَ مُتَسَرْبِلٌ، وَتُسُرْبِلَ بِہٖ یُتَسَرْبَلُ بِہٖ تَسَـرْبُلاً، فَـذَاکَ مُتَسَـرْبَـلٌ بِـہٖ، لَـمْ یَتَسَـرْبَـلْ لَـمْ یُتَسَرْبَلْ بِـہٖ، لایَتَسَرْبَلُ لایُتَسَرْبَلُ بِہٖ، لَنْ یَّتَسَرْبَلَ لَنْ یُّتَسَرْبَلَ بِہٖ، لَیَتَسَرْبَلَنَّ لَیُتَسَرْبَلَنَّ بِہٖ، لَیَتَسَرْبَلَنْ لَیُتَسَرْبَلَنْ بِہٖ.

الامر منہ:تَسَرْبَلْ لِیُتَسَرْبَلْ بِکَ، لِیَتَسَرْبَلْ لِیُتَسَرْبَلْ بِہٖ.

والنھی عنہ:لاتَتَسَرْبَلْ لایُتَسَرْبَلْ بِکَ، لایَتَسَرْبَلْ لایُتَسَرْبَلْ بِہٖ.

والظرف منہ:مُتَسَرْبَلٌ مُتَسَرْبَلانِ مُتَسَرْبَلاتٌ. والاٰلة منہ:مَابِہِ التَّسَرْبُلُ.

افعل التفضیل منہ:اَشَدُّ تَسَرْبُلاً. فعل التعجب منہ:مَااَشَدَّ تَسَرْبُلاً، وَاَشْدِدْ بِتَسَرْبُلِہٖ.

☆......☆......☆......☆
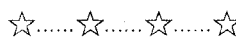
ملحق برباعی مجرد کے سات ابواب ہیں:

(۱) ملحق برباعی مجرد از باب فَعْلَلَةٌ. جیسے: جَلْبَبَةٌ (چادر پہننا)

جَلْبَبَ يُجَلْبِبُ جَلْبَبَةً، فَهُوَ مُجَلْبِبٌ، وَجُلْبِبَ يُجَلْبَبُ جَلْبَبَةً، فَذَاكَ مُجَلْبَبٌ، لَمْ يُجَلْبِبْ لَمْ يُجَلْبَبْ، لايُجَلْبِبُ لايُجَلْبَبُ، لَنْ يُّجَلْبِبَ لَنْ يُّجَلْبَبَ، لَيُجَلْبِبَنَّ لَيُجَلْبَبَنَّ، لَيُجَلْبِبَنْ لَيُجَلْبَبَنْ.

الامر منه: جَلْبِبْ لِتُجَلْبَبْ، لِيُجَلْبِبْ لِيُجَلْبَبْ.

والنهى عنه: لاتُجَلْبِبْ لاتُجَلْبَبْ، لايُجَلْبِبْ لايُجَلْبَبْ.

والظرف منه: مُجَلْبَبٌ مُجَلْبَبَانِ مُجَلْبَبَاتٌ. والآلة منه: مَابِهِ الْجَلْبَبَةُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ جَلْبَبَةً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ جَلْبَبَةً، وَاَشْدِدْ بِجَلْبَبَتِهٖ.

تنبیہ:

ملحق برباعی مجرد کے باقی چھ ابواب کی گردانیں بھی اسی طرح رباعی مجرد کے وزن پر ہونگی۔

ملحق برباعی مزید فیہ کے گیارہ ابواب ہیں:

(۱) ملحق برباعی مزید فیہ از باب اِفْوِعْلَالٌ. جیسے: اِكْوِهْدَادٌ (کوشش کرنا)

اِكْوَهَدَّ يَكْوَهِدُّ اِكْوِهْدَادًا، فَهُوَ مُكْوَهِدٌّ، وَاُكْوُهِدَّ بِهٖ يُكْوَهَدُّ بِهٖ اِكْوِهْدَادًا، فَذَاكَ مُكْوَهَدٌّ بِهٖ، لَمْ يَكْوَهِدَّ لَمْ يَكْوَهِدِّ لَمْ يَكْوَهْدِدْ، لَمْ يُكْوَهَدَّ بِهٖ لَمْ يُكْوَهَدِّ بِهٖ لَمْ يُكْوَهْدَدْ بِهٖ، لايَكْوَهِدُّ لايُكْوَهَدُّ بِهٖ، لَنْ يَكْوَهِدَّ لَنْ يُكْوَهَدَّ بِهٖ، لَيَكْوَهِدَّنَّ لَيُكْوَهَدَّنَّ بِهٖ، لَيَكْوَهِدَّنْ لَيُكْوَهَدَّنْ بِهٖ.

الامــر منــه:اِکْــوَهِــدَّ اِکْــوَهِــدِّ اِکْــوَهْــدِدْ، لِیُــکْــوَهَــدَّبِکَ لِیُــکْــوَهَــدِّبِکَ لِیُــکْــوَهْــدَدْبِکَ، لِیَــکْــوَهِــدَّ لِیَــکْــوَهِــدِّ لِیَــکْــوَهْــدِدْ، لِیُکْوَهَدَّبِہٖ لِیُکْوَهَدِّبِہٖ لِیُکْوَهْدَدْبِہٖ.

والــنهــی عــنه: لاتَکْوَهِدَّ لاتَکْوَهِدِّ لاتَکْوَهْدِدْ، لایُکْوَهَدَّبِکَ لایُکْوَهَدِّبِکَ لایُــکْــوَهْــدَدْبِکَ، لایَــکْــوَهِــدَّ لایَکْوَهِدِّ لایَکْوَهْدِدْ، لایُکْوَهَدَّبِہٖ لایُکْوَهَدِّبِہٖ لایُکْوَهْدَدْبِہٖ.

والظرف منه:مُکْوَهَدٌّ مُکْوَهَدَّانِ مُکْوَهَدَّاتٌ. والاٰلة منه:مَابِہِ الْاِکْوِهْدَادُ.

افعل التفضیل منه: اَشَدُّ اِکْوِهْدَاداً.

فعل التعجب منه:مَااَشَدَّ اِکْوِهْدَاداً، وَاَشْدِدْ بِاِکْوِهْدَادِہٖ.

(۲) ملحق برباعی مزید فیہ از باب اِفْعِنْلالٌ. جیسے:اِقْعِنْسَاسٌ (سینہ اور گردن نکال کر چلنا)

اِقْــعَــنْــسَــسَ یَــقْــعَــنْــسِــسُ اِقْــعِــنْــسَــاسًا، فَهُوَ مُقْعَنْسِسٌ، وَاُقْعُنْسِسَ بِہٖ یُــقْــعَــنْــسَــسُ بِہٖ اِقْــعِــنْــسَــاسًــا، فَــذَاکَ مُــقْــعَــنْــسَــسٌ بِہٖ، لَمْ یَقْعَنْسِسْ لَمْ یُقْعَنْسَسْ بِہٖ، لایَــقْــعَــنْــسِــسُ لایُــقْعَنْسَسُ بِہٖ، لَــنْ یَــقْــعَــنْــسِــسَ لَــنْ یُــقْعَنْسَسَ بِہٖ، لَیَقْعَنْسِسَنَّ لَیُقْعَنْسَسَنَّ بِہٖ، لَیَقْعَنْسِسَنْ لَیُقْعَنْسَسَنْ بِہٖ.

الامر منه: اِقْعَنْسِسْ لِتُقْعَنْسَسْ بِکَ، لِیَقْعَنْسِسْ لِیُقْعَنْسَسْ بِہٖ.

والــنهــی عــنــه: لاتَــقْــعَــنْسِسْ لاتُقْعَنْسَسْ بِکَ، لایَقْعَنْسِسْ لایُقْعَنْسَسْ بِہٖ.

والظرف منه:مُقْعَنْسَسٌ مُقْعَنْسَسَانِ مُقْعَنْسَسَاتٌ.

والاٰلة منه:مَابِہِ الْاِقْعِنْسَاسُ.

افعل التفضیل منه: اَشَدُّ اِقْعِنْسَاساً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِقْعِنْسَاساً، وَاَشْدِدْ بِاِقْعِنْسَاسِہٖ.

(۳) صرف صغیر ملحق برباعی مزید فیہ ازباب اِفْعِنْلاءٌ. جیسے: اِسْلِنْقَاءٌ (ٹوپی پہننا)

اِسْلَنْقٰی یَسْلَنْقِیْ اِسْلِنْقَاءً، فَھُوَمُسْلَنْقٍ، وَاُسْلُنْقِیَ بِہٖ یُسْلَنْقٰی بِہٖ اِسْلِنْقَاءً، فَذَاکَ مُسْلَنْقًی بِہٖ، لَمْ یَسْلَنْقِ لَمْ یُسْلَنْقَ بِہٖ، لَایَسْلَنْقِیْ لَایُسْلَنْقٰی بِہٖ، لَنْ یَسْلَنْقِیَ لَنْ یُسْلَنْقٰی بِہٖ، لَیَسْلَنْقِیَنَّ لَیُسْلَنْقَیَنَّ بِہٖ، لَیَسْلَنْقِیَنْ لَیُسْلَنْقَیَنْ بِہٖ.

الامر منه: اِسْلَنْقِ لِیُسْلَنْقَ بِکَ، لِیَسْلَنْقِ لِیُسْلَنْقَ بِہٖ.

والنهی عنه: لَاتَسْلَنْقِ لَایُسْلَنْقَ بِکَ، لَایَسْلَنْقِ لَایُسْلَنْقَ بِہٖ.

والظرف منه: مُسْلَنْقًی مُسْلَنْقَیَانِ مُسْلَنْقَیَاتٌ. والاٰلة منه: مَابِہٖ الْاِسْلِنْقَاءُ.

افعل التفضیل منه: اَشَدُّ اِسْلِنْقَاءً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِسْلِنْقَاءً، وَاَشْدِدْ بِاِسْلِنْقَائِہٖ.

☆......☆......☆......☆
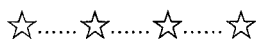
(۴) ملحق برباعی مزید فیہ ازباب تَفَعْلُلٌ. جیسے: تَجَلْبُبٌ (چادراوڑھنا)

تَجَلْبَبَ یَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُباً، فھو مُتَجَلْبِبٌ، وَتُجُلْبِبَ بِہٖ یُتَجَلْبَبُ بِہٖ تَجَلْبُباً فَذَاکَ مُتَجَلْبَبٌ بِہٖ، لَمْ یَتَجَلْبَبْ لَمْ یُتَجَلْبَبْ بِہٖ، لَایَتَجَلْبَبُ لَایُتَجَلْبَبُ بِہٖ، لَنْ یَتَجَلْبَبَ لَنْ یُتَجَلْبَبَ بِہٖ، لَیَتَجَلْبَبَنَّ لَیُتَجَلْبَبَنَّ بِہٖ، لَیَتَجَلْبَبَنْ لَیُتَجَلْبَبَنْ بِہٖ.

الامر منه: تَجَلْبَبْ لِیُتَجَلْبَبْ بِکَ، لِیَتَجَلْبَبْ لِیُتَجَلْبَبْ بِہٖ.

والنهی عنه: لَاتَتَجَلْبَبْ لَایُتَجَلْبَبْ بِکَ، لَایَتَجَلْبَبْ لَایُتَجَلْبَبْ بِہٖ.

والظرف منه: مُتَجَلْبَبٌ مُتَجَلْبَبَانِ مُتَجَلْبَبَاتٌ. والاٰلة منه: مَابِہٖ التَّجَلْبُبُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ تَجَلْبُباً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ تَجَلْبُباً، وَاَشْدِدْ بِتَجَلْبُبِهٖ.

﴿مشق﴾

باب تَفَعْلُلٌ سے ملحق باقی ابواب کی گردانوں کو مذکورہ بالا گردان پر قیاس کریں۔

☆......☆......☆......☆
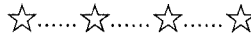
......''اِذْ''، ''اِذَا''، ''اِذاً'' اور''اِذْمَا'' میں فرق......

''اِذْ'' کسی گذشتہ واقعہ کی یاد دہانی کیلئے آتا ہے جبکہ ''اِذَا'' کسی مستقبل کے واقعہ پر دلالت کیلئے آتا ہے اور ''اِذاً'' یہ ظرف کے لیے آتا ہے اور یہ ظرف مبنی بر سکون ہوتا ہے۔ تب اس کے بعد (کان کذا) محذوف ہوگا۔ چنانچہ اس کو معرب کی طرح کبھی مکسور منوّن اور کبھی مفتوح منون پڑھتے ہیں جیسے ''اِذاً'' اور ''یَوْمَئِذٍ''۔ اور ''اِذْمَا'' یہ ''اِذَا'' سے بنا ہے۔ ''ما'' کے لاحق ہونے کی وجہ سے الف کو گرادیا گیا ''اذما'' ہوگیا۔ چونکہ ''اذا'' میں خود ہی شرط کے معنی پائے جاتے ہیں اور مستقبل کے لیے وضع کیا گیا ہے، لیکن ''ما'' کے لاحق ہونے کی وجہ سے مضارع پر اگرچہ داخل ہوجاتا ہے مگر جزم نہیں دیتا۔ علامہ سیرافی کا قول ہے کہ سیبویہ کے علاوہ کسی نحوی نے ''اذما'' کو ذکر نہیں کیا۔ علامہ مبرد کا قول ہے کہ ''اذما'' اپنی اسمیّت پر باقی رہتا ہے۔ ''ما'' سے صرف اضافت کی طلب سے رک جاتا ہے اس قول کی بناء پر ''اذما'' جزم دینے کے ساتھ مستقبل کے معنی بھی دیتا ہے۔

سبق نمبر 32

﴿......باب افتعال، تفاعل، تفعل اور تفعلل کے قوانین......﴾

قاعدہ (۱):

باب تَفَعُّلٌ، تَفَاعُلٌ یاتَفَعْلُلٌ میں اگر دوتاء جمع ہوجائیں تو مضارع معروف میں ایک تاءکوگرانا جائز ہے۔جیسے: تَتَنَزَّلُ سے تَنَزَّلُ، تَتَخَالَفُ سے تَخَالَفُ.

قاعدہ (۲):

اگر باب اِفْتِعَالٌ کے فاءکلمہ میں سین یا شین آجائے تو تائے اِفْتِعَالٌ کوفاءکلمہ کی جنس سے بدلنا جائز ہے مگر ابدال کے بعد ادغام کرنا واجب ہوجائے گا۔جیسے: اِسْتَمَعَ سے اِسْسَمَعَ پھر اِسَّمَعَ، اور اِشْتَبَهَ سے اِشْشَبَهَ پھر اِشَّبَهَ.

قاعدہ (۳):

اگر باب اِفْتِعَالٌ کے فاءکلمہ میں ثاء آجائے تو تائے اِفْتِعَالٌ کوثاء سے بدلنا جائز ہے لیکن بعد ابدال، ادغام کرنا واجب ہوجائے گا۔جیسے:اِثْتَارَ سے اِثْثَارَ پھر اِثَّارَ.

قاعدہ (٤):

اگر باب اِفْتِعَالٌ کا فاءکلمہ صاد، ضاد، طاء، یا ظاء ہوتو تائے اِفْتِعَالٌ کوطاء سے بدلنا واجب ہے۔جیسے اِصْتَبَرَ سے اِصْطَبَرَ، اِضْتَرَبَ سے اِضْطَرَبَ.

پھر اگر فاءکلمہ طاء ہوتو ادغام واجب ہے۔جیسے:اِطْطَلَبَ سے اِطَّلَبَ.

اور ظاء ہوتو تین صورتیں جائز ہیں:

(۱)......طاءکوظاءکرکے دونوں کاادغام کردیں۔جیسے:اِظْطَلَمَ سے اِظْظَلَمَ

پھر اظَّلَمَ.

(۲)......ظاء کو طاء کر کے دونوں کا ادغام کر دیں۔ جیسے: اِظْطَلَمَ سے اِطْطَلَمَ پھر اطَّلَمَ.

(۳)......بغیر ادغام کے اپنی حالت پر رہنے دیں۔ جیسے: اِظْطَلَمَ.

اور صاد یا ضاد ہو تو دو صورتیں جائز ہیں:

(۱)......طاء کو فاء کلمہ کا ہم جنس کر دیں پھر ادغام کر دیں۔ جیسے: اِصْطَبَرَ سے اِصْصَبَرَ پھر اِصَّبَرَ، اِضْطَرَبَ سے اِضْضَرَبَ پھر اِضَّرَبَ.

(۲)......بغیر ادغام کے اپنی حالت پر رہنے دیں۔ جیسے: اِصْطَبَرَ اور اِضْطَرَبَ.

قاعدہ (۵):

اگر بابِ اِفْتِعَالٌ کا فاء کلمہ دال، ذال یا زاء ہو تو تائے اِفْتِعَالٌ کو دال سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: اِدْتَرَکَ سے اِدْدَرَکَ، اِذْتَکَرَ سے اِذْدَکَرَ، اِزْتَجَرَ سے اِزْدَجَرَ.

پھر اگر فاء کلمہ دال ہو تو دال کا دال میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے: اِدْدَرَکَ سے اِدَّرَکَ.

اور ذال ہو تو تین صورتیں جائز ہیں:

(۱)......دال کو ذال سے بدلکر ادغام کر دیں۔ جیسے: اِذْدَکَرَ سے اِذْذَکَرَ پھر اِذَّکَرَ.

(۲)......ذال کو دال سے بدلکر ادغام کر دیں۔ جیسے: اِذْدَکَرَ سے اِدْدَکَرَ پھر اِدَّکَرَ.

(۳)......بغیر ادغام کے اپنی حالت پر رہنے دیں۔ جیسے: اِذْدَکَرَ.

قاعدہ (٦):

اگرباب اِفْتِعَالٌ کا عین کلمہ ت، ث، ج، ر، د، ذ، س، ش، ص، ض، ط یاظ ہوتو تائے اِفْتِعَالٌ کوعین کلمہ کی جنس سے بدلنا جائز ہے لیکن پھرادغام کرنا واجب ہوجائے گا۔جیسے:اِخْتَصَمَ سے اِخْصَصَمَ پھر خَصَّمَ، اِعْتَدَلَ سے اِعْدَدَلَ پھر عَدَّلَ.

نوٹ:

ادغام کی صورت میں ماضی ،امر حاضر معروف اور مصدر میں فاء کلمہ کے متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلیہ حذف ہوجائے گا۔

اوراگر مذکورہ حروف باب تَفَعُّلٌ یاتَفَاعُلٌ کے فاء کلمہ میں واقع ہوں تو تائے تَفَعُّلٌ وتَفَاعُلٌ کوفاء کلمہ کا ہم جنس کرنا جائز اور بعدابدال ادغام کرنا واجب ہوگا۔جیسے: تَطَهَّرَ سے طَطَهَّرَ پھر اِطَّهَّرَ، تَثَاقَلَ سے ثَثَاقَلَ پھر اِثَّاقَلَ.

ادغام کی صورت میں حرفِ اول کے ساکن ہونے کی وجہ سے ماضی ،امر حاضر معروف اورمصدر سے پہلے ہمزہ وصلیہ بڑھادیا جاتا ہے۔

☆......☆......☆......☆
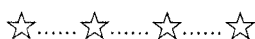
سبق نمبر 33

﴿......متفرق قوانین......﴾

قاعدہ (۱):

کسی اسم میں دوسرا حرف اگر مدہ زائدہ ہوتو جمع منتہی الجموع اور تصغیر بناتے وقت اسے واوٗ مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: ضَارِبَۃٌ سے ضَوَارِبُ، ضُوَیْرِبَۃٌ، اورضِیْرَابٌ سے ضَوَارِیْبُ، ضُوَیْرِبَۃٌ اور طُوْمَارٌ سے طَوَامِیْرُ، طُوَیْمِرَۃٌ.

قاعدہ (۲):

اگراسم فاعل کی جمع فَعَلَۃٌ کے وزن پرآئے اوراس کالام کلمہ حرف علت ہوتو اسے الف سے بدل کرفاءکلمہ کوضمہ دیناواجب ہے۔جیسے:دَاعٍ کی جمع دُعَاۃٌ یہ اصل میں دَعَوَۃٌ تھا، حرف علت کوالف سے بدل کرفاءکوضمہ دیاتو دُعَاۃٌ ہوگیا۔

قاعدہ (۳):

وہ اسماء جن کالام کلمہ محذوف ہواوراس کے عوض کوئی دوسراحرف نہ لایا گیاہو توتثنیہ بناتے ہوئے ان کالام کلمہ واپس آجاتا ہےجیسے: اَبٌ سےاَبَوَانِ اوراَخٌ سے اَخَوَانِ (اَبٌ اور اَخٌ اصل میں اَبَوٌ اور اَخَوٌ تھے)لیکن فَمٌ اوریَدٌ میں حذف شدہ واوٗ واپس نہیں آئے گی بلکہ ان کاتثنیہ فَمَانِ اوریَدَانِ بنے گا۔

اور وہ اسماء جن میں محذوف (حرف) کےعوض کوئی دوسراحرف لایا گیاہو،ان کواسی حالت پررکھ کرتثنیہ بنایاجاتاہے۔جیسے:سِنَۃٌ سے سِنَتَانِ، اِبْنٌ سے اِبْنَانِ اور اِسْمٌ سے اِسْمَانِ.

قاعدہ (٤):

یاءساکن جب ضمہ کے بعدواقع ہوتوواوٗ سے بدل جاتی ہے۔جیسے:مُیْقِنٌ سے

مُوْقِنٌ (اَیْقَنَ یُوْقِنُ) اورمُیسِرٌ سےمُوْسِرٌ (اَیْسَرَ یُوْسِرُ).

قاعدہ (۵):

اگراسم معرب کے لام کلمہ میں یاء ہواوراس سے پہلے ضمہ ہوتو اسے کسرہ سے بدل دیتے ہیں جیسے: التَّجَلُّیُ سے التَّجَلِّیْ.

قاعدہ (٦):

الف کواس کے ماقبل حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: ضَارَبَ سے ماضی مجہول ضُوْرِبَ (فاءکلمہ پرضمہ آنے کی وجہ سے الف کوواوَ سے بدل دیا)، مِضْرَابٌ سے جمع منتہی الجموع مَضَارِیْبُ. (کسرۂ عین کے سبب الف یاء سے بدل گیا)

قاعدہ (۷):

جوالف مقصورہ اسم میں تیسری جگہ واقع ہو، چاہے واوَ سے بدلا ہوا ہو یا اصلی ہوتو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت اسے واوَمفتوحہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: عَصیً سے عَصَوَانِ، عَصَوَاتٌ اور اِلٰی سے (جبکہ یہ کسی کا عَلَم ہو) اِلَوَانِ، اِلَوَاتٌ.

اگر تیسری جگہ سے تجاوز کر جائے یا یاء سے بدلا ہوا ہوتو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے۔جیسے: ضُرْبٰی سے ضُرْبَیَانِ، ضُرْبَیَاتٌ اور مُصْطَفٰی سے مُصْطَفَیَانِ، مُصْطَفَیَاتٌ.

قاعدہ (۸):

اگرالف ممدودہ تانیث کے لیے ہوتو تثنیہ وجمع بناتے وقت اسے واوَمفتوحہ سے بدل دیناواجب ہے۔جیسے::حَمْرَآءُ سے حَمْرَاوَانِ، حَمْرَاوَاتٌ.

اگراصلی ہوتواسے ثابت رکھناواجب ہے۔جیسے:قُرَّآءٌ سے قُرَّآءَ ان،قُرَّآءَ اتٌ

اوراگروہ کسی حرف سے بدلا ہواہوتو اسے واوَمفتوحہ سے بدلنااورباقی رکھنا دونوں جائز ہیں۔جیسے: کِسَآءٌ سے کِسَاءَ انِ، کِسَاءَ اتٌ یا کِسَاوَانِ ،کِسَاوَاتٌ.

سبق نمبر 34

﴿......مھموز کے قواعد......﴾

مخصوص قاعدے کے تحت ہمزہ کے ثقل کو دور کرنا ''تخفیف'' کہلاتا ہے۔

اگر کلمہ میں ایک ہمزہ ہو تو اس کی تخفیف جائز اور اگر دو ہمزہ ہوں تو اس کی تخفیف واجب ہوتی ہے۔

''جوازی تخفیف کے قواعد''

قاعدہ (۱):

اگر ہمزہ مفتوحہ سے پہلے ضمہ ہو تو ہمزہ کو واؤ سے اور کسرہ ہو تو یاء سے بدلنا جائز ہے۔ جیسے: سُؤَالٌ سے سُوَالٌ اور مِئَرٌ سے مِیَرٌ.

قاعدہ (۲):

ہمزہ متحرکہ ہو اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کرنا جائز ہے۔ جیسے: یَسْئَلُ سے یَسَلُ اور قَدْ اَفْلَحَ سے قَدَ فْلَحَ.

تنبیہ:

رای، یَرَی اور رؤیۃ کے تمام افعال میں یہ قاعدہ وجوبی طور پر استعمال ہوتا ہے۔ البتہ ان کے اسمائے مشتقہ جیسے: مَرْأًی (اسم ظرف ومصدر)، مِرْأَۃٌ (اسم آلہ)، مَرْئِیٌّ (اسم مفعول) وغیرہ میں اس قاعدہ کا استعمال محض جوازی ہے وجوبی نہیں۔

قاعدہ (۳):

ہمزہ ساکنہ کو اس کے ماقبل حرف کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا

جائز ہے۔ جیسے: دَأْبٌ سے دَابٌ، بِئْرٌ سے بِیْرٌ اور لُؤْمٌ سے لُوْمٌ.

قاعدہ (٤):

جب ہمزہ سے قبل واؤ مدہ زائدہ یا یاء مدہ زائدہ یا یائے تصغیر آجائے تو ہمزہ کو ما قبل حرف کے ہم جنس کرنا جائز اور پھر دونوں کا ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے: مَخْطُوْئَۃٌ سے مَخْطُوْوَۃٌ پھر مَخْطُوَّۃٌ، خَطِیْئَۃٌ سے خَطِیْیَۃٌ پھر خَطِیَّۃٌ، اُفَیْئِسٌ اُفَیْیِسٌ پھر اُفَیِّسٌ.

قاعدہ (٥):

اگر متحرک حرف کے بعد ہمزہ متحرکہ ہو تو اس کو بین بین قریب اور بین بین بعید دونوں طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔ بین بین پڑھنے کو "**تسہیل**" بھی کہتے ہیں۔

تنبیہ:

ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور اس کی حرکت کے موافق حرف علت کے مخرج کے درمیان سے پڑھنا "**بین بین قریب**"، اور ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور ما قبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت کے مخرج کے درمیان سے پڑھنا "**بین بین بعید**" کہلاتا ہے۔ مثلاً: سَئَلَ میں بین بین قریب اور بعید ایک ہی ہے وہ ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھنا ہے؛ کیونکہ ہمزہ بھی مفتوح ہے اور اس کا ما قبل بھی مفتوح ہے۔

اور سَئِمَ میں ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور یاء کے مخرج کے درمیان پڑھنا بین بین قریب ہے، جبکہ ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھنا بین بین بعید ہے۔

اور لَؤُمَ میں ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور واؤ کے مخرج کے درمیان پڑھنا بین

بین قریب، جبکہ ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھنا بین بین بعید ہے۔

قاعدہ (٦):

اگر ہمزہ پر ہمزہ استفہام داخل کریں تو دوسرے ہمزہ کو ایسے حرف سے بدلنا جس سے تخفیف پیدا ہو۔ جیسے: أَأَنتُم کو أَوَ نتُم پڑھنا جائز ہے۔ نیز اسے بطور تسہیل (بین بین قریب یا بعید) پڑھنا، اور دونوں ہمزوں کے درمیان الف متوسط لانا بھی جائز ہے۔ جیسے: آءَ نتُم.

"وجوبی تخفیف کے قواعد"

قاعدہ (١):

اگر کسی کلمہ میں دو ہمزہ آجائیں اور دوسرا ساکن ہو تو اسے ماقبل حرف کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: أَأْمَنَ سے اٰمَنَ، أُئْمِنَ سے اُوْمِنَ اور اِئْمَانٌ سے اِیْمَانٌ.

قاعدہ (٢):

اگر دو ہمزہ ایک ساتھ آجائیں اور ان میں سے ایک مکسور ہو تو دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: جَآءٍ اصل میں (جَایِءٌ) تھا "ی" الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی تو اسے ہمزہ سے بدل دیا۔ جَــآءِ ءٌ ہو گیا، اب دو ہمزہ ایک ساتھ آئے جن میں ایک مکسور تھا لہذا دوسرے ہمزہ کو "ی" سے بدل دیا۔ (جَــآءِ یٌ) ہو گیا، اب "ی" پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے (ی) کو ساکن کر دیا تو جَــآءِ یْنٌ ہو گیا، پھر اجتماع ساکنین کے سبب (ی) کو گرا دیا؛ لہذا (جَآءٍ) ہو گیا۔

قاعدہ (٣):

جب دو ہمزہ ایک ساتھ آئیں اور دوسرا ہمزہ وصلیہ اور مفتوحہ ہو تو اسے الف

سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: ءَ اَلْحَسَنُ سے آلْحَسَنُ، اور ءَ اَلْاٰنَ سے آلْاٰنَ.

قاعدہ (٤):

جب دو ہمزہ ایک ساتھ آجائیں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو دوسرے ہمزہ کو (ی) سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: قِرَءْءٌ سے قِرَئْیٌ.

قاعدہ (٥):

اگر دو ہمزہ اکھٹے آجائیں اور ان میں سے کوئی بھی مکسور یا ساکن نہ ہو اور نہ ہی پہلا ہمزہ متکلم کا ہو تو دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: اَءَ ادِمُ سے اَوَادِمُ اور اَءَ ادِبُ سے اَوَادِبُ.

قاعدہ (٦):

اگر ہمزہ مَفَاعِلُ کے الف کے بعد اور یاء سے پہلے واقع ہو تو اسے یاء مفتوحہ سے بدلتے ہیں۔ جیسے: خَطَایَا اصل میں خَطَایِءُ تھا؛ یاء الف جمع کے بعد اور ہمزہ سے ماقبل واقع ہوئی اسے ہمزہ سے بدلا تو خَطَاءِءُ ہو گیا، دو ہمزہ جمع ہو گئے اور ان میں سے ایک مکسور تھا، لہذا دوسرے کو (ی) سے بدل دیا تو خَطَائِیُ ہو گیا، اب مذکورہ قاعدے کے مطابق ہمزہ کو (ی) مفتوحہ سے بدلا خَطَایَیُ ہوا پھر دوسری (ی) کو الف سے بدلا تو خَطَایَا ہو گیا۔

تنبیہ:

(ا)...... کُلْ، خُذْ اور مُرْ اصل میں اُءْکُلْ، اُءْخُذْ اور اُءْمُرْ تھے، قاعدہ نمبرا کے مطابق اُوْکُلْ، اُوْخُذْ اور اُوْمُرْ ہونا چاہیے تھا لیکن کثرتِ استعمال کی وجہ سے دوسرے ہمزہ کو گرا دیا، پھر ہمزہ وصلیہ کی ضرورت نہ رہی؛ لہذا اسے بھی گرا دیا تو یہ کُلْ، خُذْ اور مُرْ ہو گئے۔

(۲)......مُـرْ اگر درمیان کلام میں واقع ہوتواس کے دوسرے ہمزہ کوباقی رکھا جائے گا۔جیسا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالی نے فرمایا: ''وَاْمُرْ اَھْلَکَ بِالصَّلٰوۃِ'' اوراگرابتداءکلام میں ہوتو دونوں ہمزہ گرجائیں گے۔جیسا کہ سرکارعالی وقار،حبیب پرودگار علیہ وعلی الہ واصحابہ صلواۃ اللہ الغفار کافرمان رحمت بار ہے: ''مُرُوْا صِبْیَانَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ''.

☆......☆......☆......☆
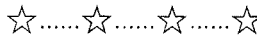
......''اُتْرُکْ''اور''ذَرْ''میں فرق......

یہ دونوں صیغے امر حاضر معروف کے ہیں۔یعنی کسی چیز کو بالقصد چھوڑنا،لیکن دونوں میں یہ فرق بیان کیا جاتا ہے کہ اترک کا معنی ہے مطلق کسی چیز کو چھوڑ دینا، چاہے ناراضگی کی وجہ سے ہو یا نہ ہو،جبکہ ذرکا معنی ہے کسی چیز سے ناراض ہوکر اس کو چھوڑنا۔خلاصہ یہ ہے کہ دونوں میں عام وخاص مطلق کی نسبت ہے۔اترک اعم مطلق ہےاور ذر خاص مطلق ہے۔

......''اِمَّا''اور''اَوْ''میں فرق......

دونوں میں فرق یہ ہے کہ اما کے ساتھ جس امر کیلئے وہ آیا ہے،اسی کے لحاظ سے بنائے کلام شروع ہوتی ہےاوراسی وجہ سے اس کی تکرار واجب ہے،مگر حرف او کے ساتھ کلام کا آغاز یقین اور وثوق کی لحاظ سے ہوکر پھر بعد میں اس کلام پر ابہام یا کوئی دوسری بات طاری ہوتی ہے اس لیے اس کی تکرار نہیں ہوتی۔

سبق نمبر 35

﴾...... ثلاثی مجرد سے مہموز کی گردانیں ......﴿

مہموز،ثلاثی مجرد کے پانچ ابواب سے استعمال ہوتا ہے۔(۱)نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے: اَخَذَ یَاْخُذُ. (۲)ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے: اَدَبَ یَاْدِبُ. (۳)سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: اَذِنَ یَاْذَنُ. (۴)فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے :قَرَءَ یَقْرَءُ.(۵)کَرُمَ یَکْرُمُ جیسے :لَؤُمَ یَلْؤُمُ۔

(۱)صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب نَصَرَ یَنْصُرُ. جیسے :أَخَذَ یَأْخُذُ (پکڑنا)

أَخَذَ یَأْخُذُ أَخْذاً، فَهُوَ اٰخِذٌ، وَأُخِذَ یُؤْخَذُ أَخْذاً، فَذَاکَ مَأْخُوذٌ، لَمْ یَأْخُذْ لَمْ یُؤْخَذْ، لایَأْخُذُ لایُؤْخَذُ، لَنْ یَّأْخُذَ لَنْ یُّؤْخَذَ، لَیَأْخُذَنَّ لَیُؤْخَذَنَّ، لَیَأْخُذَنْ لَیُؤْخَذَنْ.

الامر منه:خُذْ لِتُؤْخَذْ، لِیَأْخُذْ لِیُؤْخَذْ.

والنهی عنه:لاتَأْخُذْ لاتُؤْخَذْ، لایَأْخُذْ لایُؤْخَذْ.

الظرف منه:مَأْخَذٌ مَأْخَذَانِ مَاٰخِذُ وَمُؤَیْخِذٌ.

والاٰلة منه : مِئْخَذٌ مِئْخَذَانِ مَاٰخِذُ وَمُؤَیْخِذٌ، مِئْخَذَةٌ مِئْخَذَتَانِ مَاٰخِذُ وَمُؤَیْخِذَةٌ، مِئْخَاذٌ مِئْخَاذَانِ مَاٰخِیْذُ وَمُؤَیْخِیْذٌ وَمُؤَیْخِیْذَةٌ.

افعل التفضیل المذکر منه:اٰخَذُ اٰخَذَانِ اٰخَذُوْنَ اَوَاخِذُ وَاُوَیْخِذٌ.

والمؤنث منه:اُخْذٰی اُخْذَیَانِ اُخْذَیَاتٌ اُخَذٌ وَاُخَیْذٰی.

فعل التعجب منه:مَااٰخَذَهٗ، وَاٰخِذْ بِهٖ، وَاَخُذَ.

فعل ماضی مطلق مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
أَخَذَ	پکڑا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
أَخَذَا	پکڑا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
أَخَذُوْا	پکڑا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
أَخَذَتْ	پکڑا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
أَخَذَتَا	پکڑا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
أَخَذْنَ	پکڑا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
أَخَذْتَ	پکڑا تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
أَخَذْتُمَا	پکڑا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
أَخَذْتُمْ	پکڑا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
أَخَذْتِ	پکڑا تجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
أَخَذْتُمَا	پکڑا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
أَخَذْتُنَّ	پکڑا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَخَذْتُ	پکڑا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
أَخَذْنَا	پکڑا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَأْخُذُ	پکڑتا ہے یا پکڑے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَأْخُذَانِ	پکڑتے ہیں یا پکڑے گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَأْخُذُوْنَ	پکڑتے ہیں یا پکڑے گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَأْخُذُ	پکڑتی ہے یا پکڑے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَأْخُذَانِ	پکڑتی ہیں یا پکڑے گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَأْخُذْنَ	پکڑتی ہیں یا پکڑیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَأْخُذُ	پکڑتا ہے یا پکڑے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَأْخُذَانِ	پکڑتے ہو یا پکڑو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَأْخُذُوْنَ	پکڑتے ہو یا پکڑو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَأْخُذِيْنَ	پکڑتی ہے یا پکڑے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَأْخُذَانِ	پکڑتی ہو یا پکڑو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَأْخُذْنَ	پکڑتی ہو یا پکڑو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اٰخُذُ	پکڑتا ہوں یا پکڑوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَأْخُذُ	پکڑتے ہیں یا پکڑیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر حاضر	پکڑ تو ایک مرد	خُذْ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	پکڑو تم دو مرد	خُذَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	پکڑو تم سب مرد	خُذُوْا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	پکڑ تو ایک عورت	خُذِیْ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	پکڑو تم دو عورتیں	خُذَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	پکڑو تم سب عورتیں	خُذْنَ
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ پکڑے وہ ایک مرد	لِیَاْخُذْ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	چاہئے کہ پکڑیں وہ دو مرد	لِیَاْخُذَا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ پکڑیں وہ سب مرد	لِیَاْخُذُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ پکڑے وہ ایک عورت	لِتَاْخُذْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ پکڑیں وہ دو عورتیں	لِتَاْخُذَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ پکڑیں وہ سب عورتیں	لِیَاْخُذْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ پکڑوں میں ایک (مرد یا عورت)	لِاٰخُذْ
صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	چاہئے کہ پکڑیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	لِنَاْخُذْ

اسم فاعل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
اٰخِذٌ	پکڑنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
اٰخِذَانِ	پکڑنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
اٰخِذُوْنَ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
اَخَذَةٌ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
اُخَّاذٌ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
اُخَّذٌ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
اُخُذٌ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
اُخَذَاءُ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
اُخْذَانٌ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
اِخَاذٌ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
اُخُوْذٌ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
اُوَیْخِذٌ	تھوڑا پکڑنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر تصغیر
اٰخِذَةٌ	پکڑنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
اٰخِذَتَانِ	پکڑنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
اٰخِذَاتٌ	پکڑنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم
اَوَاخِذُ	پکڑنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
اُخَّذٌ	پکڑنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
اُوَیْخِذَةٌ	تھوڑا پکڑنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث تصغیر

اسم مفعول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَأخُوذٌ	پکڑا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مَأخُوذَانِ	پکڑے ہوئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مَأخُوذُوْنَ	پکڑے ہوئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مَأخُوذَةٌ	پکڑی ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مَأخُوذَتَانِ	پکڑی ہوئیں دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مَأخُوذَاتٌ	پکڑی ہوئیں سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
مَئَاخِذُ	پکڑے ہوئے سب مرد یا عورتیں	صیغہ جمع مکسر
مُئَيْخِذٌ	تھوڑا پکڑا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر تصغیر
مُئَيْخِيذَةٌ	تھورا پکڑی ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث تصغیر

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ. جیسے: اَدَبَ يَأدِبُ (دعوت کا کھانا تیار کرنا)

اَدَبَ يَـأْدِبُ اَدبـاً، فَهُـوَ اٰدِبٌ، وَاُدِبَ يُؤْدَبُ اَدباً، فَذَاكَ مَأْدُوبٌ، لَمْ يَأْدِبْ لَمْ يُؤْدَبْ، لايَأْدِبُ لايُؤْدَبُ، لَنْ يَّأْدِبَ لَنْ يُّؤْدَبَ، لَيَأْدِبَنَّ لَيُؤْدَبَنَّ، لَيَأْدِبَنْ لَيُوْدَبَنْ.

الامر منه: اِيْدِبْ لِتُؤْدَبْ، لِيَأْدِبْ لِيُؤْدَبْ.

والنهی عنه: لاتَأْدِبْ لاتُؤْدَبْ، لايَأْدِبْ لايُؤْدَبْ.

الظرف منه: مَأْدِبٌ مَأْدِبَانِ مَأْدِبَاتٌ مَاٰدِبُ وَمُئَيْدِبٌ.

والاٰلة منه: مِـأْدَبٌ مِـأْدَبَانِ مَاٰدِبُ وَمُئَيْدِبٌ، مِأْدَبَةٌ مِأْدَبَتَانِ مَاٰدِبُ وَمُئَيْدِبَةٌ،

مِأْدَابٌ مِأْدَابَانِ مَاٰدِيْبُ وَمُئَيْدِيْبٌ.

والتفضيل المذكر منه: اٰدَبُ اٰدَبَانِ اٰدَبُوْنَ اَوَادِبُ وَاُوَيْدِبٌ.

والمؤنث منه: اُدْبٰى اُدْبَيَانِ اُدْبَيَاتٌ اُدَبٌ وَاُدَيْبٰى.

فعل التعجب منه: مَااٰدَبَهٗ، وَاٰدِبْ بِهٖ، وَاَدُبَ.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: اَذِنَ يَأْذَنُ (اجازت دینا)

أَذِنَ يَأْذَنُ إِذْنًا فَهُوَ آذِنٌ وَأُذِنَ يُؤْذَنُ إِذْنًا فَذَاكَ مَأْذُوْنٌ لَمْ يَأْذَنْ لَمْ يُؤْذَنْ لَا يَأْذَنُ لَا يُؤْذَنُ لَنْ يَّأْذَنَ لَنْ يُّؤْذَنَ لَيَأْذَنَنَّ لَيُؤْذَنَنَّ لَيَأْذَنَنْ لَيُؤْذَنَنْ.

الأمرُ منه: إِيذَنْ لِتُؤْذَنْ لِيَأْذَنْ لِيُؤْذَنْ.

والنهى عنه: لَا تَأْذَنْ لَا تُؤْذَنْ لَا يَأْذَنْ لَا يُؤْذَنْ.

الظرف منه: مَأْذَنٌ مَأْذَنَانِ مَآذِنُ وَمُؤَيْذِنٌ.

والاٰلة منه: مِئْذَنٌ مِئْذَنَانِ مَآذِنُ وَمُؤَيْذِنٌ. مِئْذَنَةٌ مِئْذَنَتَانِ مَآذِنُ وَمُؤَيْذِنَةٌ.

مِئْذَانٌ مِئْذَانَانِ مَآذِيْنُ وَمُؤَيْذِيْنٌ وَمُؤَيْذِيْنَةٌ.

أَفْعَلُ التفضيلِ المذكَّرُ منه: آذَنُ آذَنَانِ آذَنُوْنَ أَوَاذِنُ وَأُوَيْذِنٌ.

والمؤنث منه: أُذْنٰى أُذْنَيَانِ أُذْنَيَاتٌ أُذَنٌ وَأُذَيْنٰى.

وفعلُ التعجّبِ منه: مَاآذَنَهٗ وآذِنْ بِهٖ وَأَذُنَ وأَذُنَتْ.

(۴) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب فَتَحَ يَفْتَحُ. جیسے: قَرَأَ يَقْرَأُ (پڑھنا)

قَرَأَ يَقْرَأُ قِرَاءَةً، فَهُوَ قَارِئٌ، وَقُرِأَ يُقْرَأُ قِرَاءَةً، فَذَاكَ مَقْرُوْءٌ، لَمْ يَقْرَأْ لَمْ يُقْرَأْ، لايَقْرَأُ لايُقْرَأُ، لَنْ يَّقْرَأَ لَنْ يُّقْرَأَ، لَيَقْرَئَنَّ لَيُقْرَئَنَّ، لَيَقْرَئَنْ لَيُقْرَئَنْ.

الامرمنه: اِقْرَأْ لِتُقْرَأْ، لِيَقْرَأْ لِيُقْرَأْ.

والنهى عنه: لاتَقْرَأْ لاتُقْرَأْ، لايَقْرَأْ لايُقْرَأْ.

الظرف منه: مَقْرَءٌ مَقْرَأَنِ مَقَارِئُ وَمُقَيْرِءٌ.

والاٰلة منه: مِقْرَءٌ مِقْرَأَنِ مَقَارِئُ وَمُقَيْرِءٌ، مِقْرَأَةٌ مِقْرَأَتَانِ مَقَارِءُ وَمُقَيْرِءَةٌ، مِقْرَاءٌ مِقْرَاءَانِ مَقَارِيْئُ وَمُقَيْرِيْئٌ وَمُقَيْرِيْئَةٌ.

افعل التفضيل المذكر منه: اَقْرَأُ اَقْرَءَانِ اَقْرَئُوْنَ اَقَارِئُ وَاُقَيْرِءٌ.

والمؤنث منه: قُرْئٰى قُرْءَيَانِ قُرْءَيَاتٌ قُرَأٌ وَقُرَيْئٰى.

وفعل التعجب منه: مَا اَقْرَأَهٗ، وَاَقْرِءْ بِهٖ، وَقَرُءَ.

(۵) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب كَرُمَ يَكْرُمُ. جیسے: لَؤُمَ يَلْؤُمُ (کمینہ ہونا)

لَؤُمَ يَلْؤُمُ لُؤْماً، فَهُوَ لَئِيْمٌ، وَلُؤِمَ بِهٖ يُلْؤَمُ بِهٖ لُؤْماً، فَذَاكَ مَلْؤُوْمٌ بِهٖ، لَمْ يَلْؤُمْ لَمْ يُلْئَمْ بِهٖ، لَايَلْؤُمُ لَايُلْئَمُ بِهٖ، لَنْ يَّلْئُمَ لَنْ يُّلْئَمَ بِهٖ، لَيَلْئُمَنَّ لَيُلْئَمَنَّ بِهٖ، لَيَلْئُمَنْ لَيُلْئَمَنْ بِهٖ.

الامرمنه: اُلْؤُمْ لِيُلْئَمْ بِكَ، لِيَلْئُمْ لِيُلْئَمْ بِهٖ.

والنهي عنه: لَاتَلْئُمْ لَا يُلْئَمْ بِکَ، لَايَلْئُمْ لَايُلْئَمْ بِہٖ.

والظرف منه: مَلْئَمٌ مَلْئَمَانِ مَلْئَمَاتٌ مَلَائِمُ وَمُلَيْئِمٌ.

والألة منه: مِلْئَمٌ مِلْئَمَانِ مَلَائِمُ وَمُلَيْئِمٌ، مِلْئَمَةٌ مِلْئَمَتَانِ مِلْئَمَاتٌ مَلَائِمُ وَمُلَيْئِمَةٌ، مِلْئَامٌ مِلْئَامَانِ مَلَائِيْمُ وَمُلَيْئِيْمٌ.

افعل التفضيل المذكر منه: اَلْئَمُ اَلْئَمَانِ اَلْئَمُوْنَ اَلَائِمُ وَاُلَيْئِمٌ.

والمؤنث منه: لُؤْمٰى لُؤْمَيَانِ لُؤْمَيَاتٌ لُؤَمٌ وَلُئَيْمٰى.

فعل التعجب منه: مَااَلْئَمَهٗ، وَاَلْئِمْ بِہٖ، وَلَئُمَ.

ثلاثی مزید فیہ سے مہموز کی گردانیں:

مہموز، ثلاثی مزید فیہ کے سات ابواب سے استعمال ہوتا ہے۔(۱)اِفْعَالٌ (۲) تَفْعِیْلٌ (۳) مُفَاعَلَةٌ (۴)تَفَعُّلٌ (۵)تَفَاعُلٌ (۶)اِفْتِعَالٌ (۷)اِسْتِفْعَالٌ.

......نوٹ......

مذکورہ ابواب میں سے صرف تین ابواب اِفْعَالٌ، اِفْتِعَالٌ اور اِسْتِفْعَالٌ میں تخفیف کے قواعد کبھی وجوبی اور کبھی جوازی طور جاری ہوتے ہیں بشرطیکہ یہ ابواب مہموز الفاء ہوں، جبکہ بقیہ افعال میں کوئی تغیر وتبدل نہیں ہوتا؛ اس لیے اس مقام پر صرف انہی تین ابواب کی گردان ذکر کی جاتی ہے۔

(۱)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب اِفْعَالٌ. جیسے اِیْمَانُ (پناہ دینا)

اٰمَنَ یُؤْمِنُ اِیْمَانًا، فَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَاُوْمِنَ یُؤْمَنُ اِیْمَانًا، فَذَاکَ مُؤْمَنٌ، لَمْ یُؤْمِنْ لَمْ یُؤْمَنْ، لَایُؤْمِنُ لَایُؤْمَنُ، لَنْ یُّؤْمِنَ لَنْ یُّؤْمَنَ، لَیُؤْمِنَنَّ لَیُؤْمَنَنَّ، لَیُؤْمِنَنْ لَیُؤْمَنَنْ.

الامر منه: اٰمِنْ لِتُؤْمَنْ، لِيُؤْمِنْ لِيُؤْمَنْ.

والنهی عنه: لاتُؤْمِنْ لاتُؤْمَنْ، لايُؤْمِنْ لايُؤْمَنْ.

والظرف منه: مُؤْمَنٌ مُؤْمَنَانِ مُؤْمَنَاتٌ. والاٰلة منه: مَابِهٖ الْاِيْمَانُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِيْمَاناً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِيْمَاناً، وَاَشْدِدْ بِاِيْمَانِهٖ.

(۲) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب اِفْتِعَالٌ. جیسے: اِیْتِمَارٌ (مشورہ کرنا)

اِيْتَمَرَ يَأْتَمِرُ اِيْتِمَارًا، فَهُوَ مُؤْتَمِرٌ، وَاُوْتُمِرَ يُؤْتَمَرُ اِيْتِمَارًا، فَذَاكَ مُؤْتَمَرٌ، لَمْ يَأْتَمِرْ لَمْ يُؤْتَمَرْ، لَايَأْتَمِرُ لَايُؤْتَمَرُ، لَنْ يَّأْتَمِرَ لَنْ يُّؤْتَمَرَ، لَيَأْتَمِرَنَّ لَيُؤْتَمَرَنَّ، يَأْتَمِرَنْ لَيُؤْتَمَرَنْ.

الامر منه: اِيْتَمِرْ لِتُؤْتَمَرْ، لِيَأْتَمِرْ لِيُؤْتَمَرْ.

والنهی عنه: لَاتَأْتَمِرْ لَاتُؤْتَمَرْ، لَايَأْتَمِرْ لَايُؤْتَمَرْ.

والظرف منه: مُؤْتَمَرٌ مُؤْتَمَرَانِ مُؤْتَمَرَاتٌ. والاٰلة منه: مَابِهٖ الْاِيْتِمَارُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِيْتِمَاراً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِيْتِمَاراً، وَاَشْدِدْ بِاِيْتِمَارِهٖ.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب اِسْتِفْعَالٌ. جیسے: اِسْتِبْرَاءٌ (خالی کرنا)

اِسْتَبْرَءَ يَسْتَبْرِءُ اِسْتِبْرَاءً، فَهُوَ مُسْتَبْرِءٌ، وَاُسْتُبْرِءَ يُسْتَبْرَءُ اِسْتِبْرَاءً، فَذَاكَ مُسْتَبْرَءٌ، لَمْ يَسْتَبْرِءْ لَمْ يُسْتَبْرَءْ، لَايَسْتَبْرِءُ لَايُسْتَبْرَءُ، لَنْ يَّسْتَبْرِءَ

لَنْ يُّسْتَبْرَءَ، لَيَسْتَبْرِئَنَّ لَيُسْتَبْرَئَنَّ، لَيَسْتَبْرِئَنْ لَيُسْتَبْرَئَنْ.

الامر منه: اِسْتَبْرِءْ لِتُسْتَبْرَءْ، لِيَسْتَبْرِءْ لِيُسْتَبْرَءْ.

والنهی عنه: لاتَسْتَبْرِءْ لاتُسْتَبْرَءْ، لايَسْتَبْرِءْ لايُسْتَبْرَءْ.

والظرف منه: مُسْتَبْرَءٌ مُسْتَبْرَءَ انِ مُسْتَبْرَءَ اتٌ. والاٰلة منه: مَابِهِ الْاِسْتِبْرَاءُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِسْتِبْرَاءً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِسْتِبْرَاءً، وَاَشْدِدْ بِاِسْتِبْرَائِهٖ.

☆......☆......☆......☆

☆......"لو" اور "لولا" کے مابین فرق......☆

یاد رہے کہ:

1......لولا کا مدخول ہمیشہ اسم ہوگا اور لو کا مدخول ہمیشہ فعل ہوگا۔

2......لولا میں شرط وجودِ جزا کے لیے سبب ہوتا ہے اور لو میں شرط کی نفی ہوتی ہے، جزا کی نفی کے لیے یا جزا کی نفی سبب ہوتی ہے شرط کی نفی کے لیے۔

3......لولا کے جواب میں لام ہونا ضروری ہے اور لو کے جواب میں لام اور فا دونوں آسکتے ہیں۔

4......لو کے مدخول سے زمانہ ماضی سمجھا جاتا ہے لولا کا مدخول زمانہ ماضی سے عاری یعنی خالی ہے، بلکہ اس میں ہمیشگی کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

سبق نمبر 36

﴿......مضاعف کے قواعد......﴾

کسی کلمہ میں ایک جنس کے دو حروف کے اجتماع کے باعث جو ثقل پیدا ہوتا ہے اسے درج ذیل قواعد کے ذریعہ دور کیا جاتا ہے۔

قاعدہ (۱):

اگر کلمہ کی ابتداء میں دو حروف ایک جنس کے آجائیں تو ان دونوں کا آپس میں ادغام کرنا جائز ہے۔ جیسے: تَتَارَکَ سے اِتَّارَکَ اور فَتَتَضَارَبُ سے فَتَّضَارَبُ.

لیکن اس ادغام کے جائز ہونے کے دو شرائط ہیں:

(۱)......دونوں ہم جنس حروف ثلاثی مجرد یا رباعی مجرد کے شروع میں نہ ہوں۔

(۲)......اگر یہ دونوں ہم جنس حروف مضارع کی ابتداء میں ہوں تو ضروری ہے کہ بعدِ ادغام ہمزہ وصلیہ کی ضرورت نہ پڑے ورنہ ادغام نہیں کیا جائے گا۔ جیسے: تَتَضَارَبُ.

قاعدہ (۲):

اگر دونوں ہم جنس حروف متحرک ہوں اور ان کا ماقبل حرف بھی متحرک یا مدہ ہو تو پہلے حرف کی حرکت کو حذف کر کے ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے: مَدَدَ سے مَدَّ، حَاجَجَ سے حَاجَّ.

قاعدہ (۳):

مذکورہ بالا صورت میں اگر ماقبل حرف ساکن غیر مدہ ہو تو پہلے حرف کی حرکت کو اس حرف کی طرف نقل کر کے ادغام کریں گے۔ جیسے: یَمْدُدُ سے یَمُدُّ، یَفْرِرُ سے یَفِرُّ،

یَمْسَسُ سے یَمَسُّ.

قاعدہ (٤):

ایسے دوہم جنس یا ہم مخرج حروف جن میں سے پہلا حرف ساکن غیر مدہ ہوتو پہلے حرف کا دوسرے میں ادغام کردیناواجب ہے۔جیسے: مَدْدٌ سے مَدٌّ اور اِدْتَعٰی سے اِدُّتَعٰی.

قاعدہ (٥):

دو ہم جنس حروف ایک کلمے میں اکٹھے ہوں، ان میں سے پہلا حرف متحرک اور دوسرا سکون عارضی کی وجہ سے (بوجہ امر یا بوجہ حرفِ جازم) ساکن ہوتو اسے تین طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔جیسے:لَمْ یَفِرَّ، لَمْ یَفِرِّ، لَمْ یَفْرِرْ. اور اگر پہلے حرف کا ماقبل مضموم ہوتو ضمہ دینا بھی جائز ہے۔جیسے: لَمْ یَمُدَّ، لَمْ یَمُدِّ، لَمْ یَمُدُّ، لَمْ یَمْدُدْ.

قاعدہ (٦):

مصدر کے علاوہ ہر وہ اسم جو فِعَّالٌ کے وزن پر ہو،اس کے پہلے عین کلمہ کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔جیسے: دِنَّارٌ سے دِیْنَارٌ.

"ادغام کی شرائط"

دو حروف میں ادغام کے لیے درج ذیل شرائط کا پایا جانا لازم ہے، اگر ان میں سے ایک بھی شرط مفقود ہوتو ادغام واجب نہ ہوگا۔(بلکہ جائز یا ممنوع ہوگا)

(۱)......اُن دونوں حروف میں سے پہلا حرف مدغم فیہ نہ ہو۔جیسے: حَبَّبَ. (ورنہ ادغام ممنوع)

(۲)......ان میں سے کوئی حرف الحاق کے لیے زائد نہ ہو۔جیسے:جَلْبَبَ. (ممنوع)

(۳)......ان میں سے کوئی حرف تعلیل کا تقاضا نہ کرتا ہو۔جیسے: قَوِوَ. (ممنوع،تعلیل مقدم ہے)

(۴)......دونوں حروف (یاء) نہ ہوں۔ جیسے: حَيِيَ. (ورنہ ادغام جائز)

(۵)......دونوں متحرک حروف دو کلموں میں نہ ہوں۔ جیسے: مَكَّنَ نِبِيُّ. (جائز)

(٦)......دونوں میں سے اول حرف، بابِ اِفْتِعَالٌ کی (تاء) نہ ہو۔ جیسے: اِقْتَتَلَ. (جائز وقلیل)

(۷)......دونوں حروف بابِ اِفْعِلَالٌ کی (واو) نہ ہوں۔ جیسے: اِرْعَوَوَ. (ممنوع، تعلیل مقدم ہے، تعلیل کے بعد اِرْعَوٰی ہوگیا)

(۸)......دونوں حروف میں سے دوسرے کی حرکت عارضی نہ ہو۔ جیسے: اُرْدُدِ الْقَوْمَ. (جائز)

(۹)......دونوں حروف اسم متحرک العین کے کسی وزن پر نہ ہوں۔ جیسے: سَبَبٌ، عِلَلٌ، ذُرَرٌ، سُرُرٌ. (ممنوع)

(۱۰)......ادغام کی وجہ سے کسی دوسرے قیاسی وزن سے التباس نہ ہو۔ جیسے: قُوْوِلَ. (ممنوع، یہ قَاوَلَ کا مجہول ہے، ادغام کی صورت میں قُوِّلَ ہوجائے گا اور باب تفعیل سے التباس ہوگا).

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 37

﴿......ثلاثی مجرد سے مضاعف کی گردانیں......﴾

مضاعف،ثلاثی مجرد کے تین ابواب سے آتا ہے۔(۱) نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے : مَدَّ یَمُدُّ (۲)ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے :فَرَّ یَفِرُّ (۳)سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے:مَسَّ یَمَسُّ.
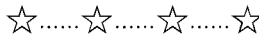
(۱)صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ. جیسے :مَدَّ یَمُدُّ (کھینچنا)

مَدَّ یَمُدُّ مَدًّا،فَهُوَمَادٌّ، وَمُدَّ یُمَدُّ مَدًّا،فَذَاکَ مَمْدُوْدٌ، لَمْ یَمُدَّ لَمْ یَمُدِّ لَمْ یَمُدُّ لَمْ یَمْدُدْ، لَمْ یُمَدَّ لَمْ یُمَدِّ لَمْ یُمْدَدْ، لایَمُدُّ لایُمَدُّ، لَنْ یَّمُدَّ لَنْ یُّمَدَّ، لَیَمُدَّنَّ لَیُمَدَّنَّ، لَیَمُدَّنْ لَیُمَدَّنْ.

الامر منه:مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ، لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ، لِیَمُدَّ لِیَمُدِّ لِیَمُدُّ لِیَمْدُدْ، لِیُمَدَّ لِیُمَدِّ لِیُمْدَدْ.

والنهی عنه:لاتَمُدَّ لاتَمُدِّ لاتَمُدُّ لاتَمْدُدْ، لاتُمَدَّ لاتُمَدِّ لاتُمْدَدْ، لایَمُدَّ لایَمُدِّ لایَمُدُّ لایَمْدُدْ، لایُمَدَّ لایُمَدِّ لایُمْدَدْ.

والظرف منه:مَمَدٌّ مَمَدَّانِ مَمَادُّ.

والاٰلة منه:مِمَدٌّ مِمَدَّانِ مَمَادُّ، مِمَدَّةٌ مِمَدَّتَانِ مَمَادُّ، مِمْدَادٌ مِمْدَادَانِ مَمَادِیْدُ مُمَیْدِیْدٌ وَمُمَیْدِیْدَةٌ.

افعل التفضیل المذکر منه:اَمَدُّ اَمَدَّانِ اَمَدُّوْنَ اَمَادُّ.

والمؤنث منه:مُدّٰی مُدَّیَانِ مُدَّیَاتٌ مُدَدٌ وَمُدَیْدٰی.

فعل التعجب منه:مَااَمَدَّهٗ، وَاَمْدِدْ بِهٖ، وَمَدُدَ.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَدَّ	کھینچا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
مَدَّا	کھینچا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
مَدُّوْا	کھینچا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
مَدَّتْ	کھینچا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
مَدَّتَا	کھینچا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
مَدَدْنَ	کھینچا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
مَدَدْتَّ	کھینچا تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
مَدَدْتُّمَا	کھینچا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
مَدَدْتُّمْ	کھینچا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
مَدَدْتِّ	کھینچا تجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مَدَدْتُّمَا	کھینچا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
مَدَدْتُّنَّ	کھینچا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
مَدَدْتُّ	کھینچا میں نے (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
مَدَدْنَا	کھینچا ہم نے (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یَمُدُّ	کھینچتا ہے یا کھینچے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یَمُدَّانِ	کھینچتے ہیں یا کھینچے گے وہ دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یَمُدُّوْنَ	کھینچتے ہیں یا کھینچے گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَمُدُّ	کھینچتی ہے یا کھینچے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَمُدَّانِ	کھینچتی ہیں یا کھینچیں گی وہ دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یَمْدُدْنَ	کھینچتی ہیں یا کھینچیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَمُدُّ	کھینچتا ہے یا کھینچے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَمُدَّانِ	کھینچتے ہو یا کھینچو گے تم دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُمُدُّوْنَ	کھینچتے ہو یا کھینچو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَمُدِّيْنَ	کھینچتی ہے یا کھینچے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَمُدَّانِ	کھینچتی ہو یا کھینچو گی تم دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَمْدُدْنَ	کھینچتی ہو یا کھینچو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اَمُدُّ	کھینچتا ہوں یا کھینچوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَمُدُّ	کھینچتے ہیں یا کھینچیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ	کھینچ تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
مُدَّا	کھینچو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
مُدُّوْا	کھینچو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
مُدِّیْ	کھینچ تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مُدَّا	کھینچو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اُمْدُدْنَ	کھینچو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب ومتکلم معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَمُدَّ	چاہئے کہ کھینچے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَمُدَّا	چاہئے کہ کھینچیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيَمُدُّوْا	چاہئے کہ کھینچیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَمُدَّ	چاہئے کہ کھینچے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَمُدَّا	چاہئے کہ کھینچیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيَمْدُدْنَ	چاہئے کہ کھینچیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِاَمُدَّ	چاہئے کہ کھینچوں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لِنَمُدَّ	چاہئے کہ کھینچیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

اسم فاعل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَادٌّ	کھینچنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مَادَّانِ	کھینچنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مَادُّوْنَ	کھینچنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مَدَّةٌ	کھینچنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مُدَّادٌ	کھینچنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مُدَّدٌ	کھینچنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مُدٌّ	کھینچنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مُدَّآءُ	کھینچنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مُدَّانٌ	کھینچنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مِدَادٌ	کھینچنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مُدُوْدٌ	کھینچنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مُدَیْدٌ	کھینچنے والا چھوٹا مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
مَادَّةٌ	کھینچنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مَادَّتَانِ	کھینچنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مَادَّاتٌ	کھینچنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
مَوَادٌّ	کھینچنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
مُدَّدٌ	کھینچنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
مُدَیْدَةٌ	کھینچنے والی چھوٹی عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

اسم مفعول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَمْدُوْدٌ	کھینچا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مَمْدُوْدَانِ	کھینچے ہوئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مَمْدُوْدُوْنَ	کھینچے ہوئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مَمْدُوْدَةٌ	کھینچی ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مَمْدُوْدَتَانِ	کھینچی ہوئی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مَمْدُوْدَاتٌ	کھینچی ہوئی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
مَمَادِيْدُ	کھینچے ہوئے سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع مکسر (مذکر و مؤنث)
مُمَيْدِيْدٌ	تھوڑا کھینچے ہوئے چھوٹے مرد	صیغہ جمع مذکر مصغر
مُمَيْدِيْدَةٌ	تھوڑا کھینچی ہوئی چھوٹی عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مصغر

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ. جیسے:

فَرَّ یَفِرُّ (بھاگنا)

فَرَّ یَفِرُّ فِرَارًا، فَهُوَ فَارٌّ، وَفُرَّ بِهٖ یُفَرُّ بِهٖ فِرَارًا، فَذَاکَ مَفْرُوْرٌ بِهٖ، لَمْ یَفِرَّ لَمْ یَفِرِّ لَمْ یَفْرِرْ، لَمْ یُفَرَّ بِهٖ لَمْ یُفَرِّ بِهٖ لَمْ یُفْرَرْ بِهٖ، لَایَفِرُّ لَایُفَرُّ بِهٖ، لَنْ یَّفِرَّ لَنْ یُّفَرَّ بِهٖ، لَیَفِرَّنَّ لَیُفَرَّنَّ بِهٖ، لَیَفِرَنْ لَیُفَرَّنْ بِهٖ.

الامر منه: فِرَّ فِرِّ اِفْرِرْ، لِیُفَرَّ لِیُفَرِّ بِکَ لِیُفْرَرْ بِکَ، لِیَفِرَّ لِیَفِرِّ لِیَفْرِرْ، لِیُفَرَّ بِهٖ لِیُفَرِّ بِهٖ لِیُفْرَرْ بِهٖ.

والنهی عنه: لَاتَفِرَّ لَاتَفِرِّ لَاتَفْرِرْ، لَایُفَرَّ بِکَ لَایُفَرِّ بِکَ لَایُفْرَرْ بِکَ، لَایَفِرَّ

لایَفِرِّ لایَفْرِرْ، لایُفَرَّبِہٖ لایُفَرِّبِہٖ لایُفْرَرْبِہٖ. والظرف منه:مَفِرٌّ مَفِرَّانِ مَفَارٌّ.
والاٰلة منه:مِفَرٌّ مِفَرَّانِ مَفَارٌّ، مِفَرَّةٌ مِفَرَّتَانِ مِفَرَّاتٌ، مَفَارٌّ، مِفْرَارٌ مِفْرَارَانِ مَفَارِیْرُمُفَیْرِیْرٌ، وَمُفَیْرِیْرَةٌ.

افعل التفضيل المذكرمنه:اَفَرُّ اَفَرَّانِ اَفَرُّوْنَ اَفَارٌّ.

والمؤنث منه:فُرّٰی فُرَّیَانِ فُرَّیَاتٌ فُرَرٌ وَفُرَیْرٰی.

فعل التعجب منه:مَااَفَرَّہٗ، وَاَفْرِرْبِہٖ، وَفَرُرَ.

(۳)صرف صغیرثلاثی مجردمضاعف ثلاثی ازباب سَمِعَ یَسْمَعُ. جیسے: مَسَّ یَمَسُّ(چھونا)

مَسَّ یَمَسُّ مَسًّا، فَهُوَمَاسٌّ، وَمُسَّ یُمَسُّ مَسًّا، فَذَاکَ مَمْسُوْسٌ، لَمْ یَمَسَّ لَمْ یَمَسِّ لَمْ یَمْسَسْ، لَمْ یُمَسَّ لَمْ یُمَسِّ لَمْ یُمْسَسْ، لایَمَسُّ لایُمَسُّ، لَنْ یَّمَسَّ لَنْ یُّمَسَّ، لَیَمَسَّنَّ لَیُمَسَّنَّ، لَیَمَسَّنْ لَیُمَسَّنْ.

الامرمنه:مَسَّ مَسِّ اِمْسَسْ، لِتُمَسَّ لِتُمَسِّ لِتُمْسَسْ، لِیَمَسَّ لِیَمَسِّ لِیَمْسَسْ، لِیُمَسَّ لِیُمَسِّ لِیُمْسَسْ.

والنهی عنه:لاتَمَسَّ لاتَمَسِّ لاتَمْسَسْ، لاتُمَسَّ لاتُمَسِّ لاتُمْسَسْ، لایَمَسَّ لایَمَسِّ لایَمْسَسْ، لایُمَسَّ لایُمَسِّ لایُمْسَسْ.

والظرف منه:مَمَسٌّ مَمَسَّانِ مَمَسَّاتٌ، مَمَاسُّ. والاٰلة منه:مِمَسٌّ مِمَسَّانِ مَمَاسُّ، مِمَسَّةٌ مِمَسَّتَانِ مَمَاسُّ، مِمْسَاسٌ مِمْسَاسَانِ مَمَاسِیْسُ وَمُمَیْسِیْسٌ.

والتعجب منه:مَآاَمَسَّہٗ، وَاَمْسِسْ بِہٖ.

☆......☆......☆......☆
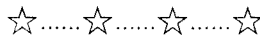
سبق نمبر 38

﴾......ثلاثی مزید فیه سے مضاعف کی گردانیں......﴿

مضاعف سے ثلاثی مزید فیہ کے درج ذیل آٹھ ابواب استعمال ہوتے ہیں۔

(۱) اِفْعَالٌ (۲) تَفْعِیْلٌ (۳) مُفَاعَلَةٌ (۴) تَفَعُّلٌ (۵) تَفَاعُلٌ (۶) اِفْتِعَالٌ (۷) اِسْتِفْعَالٌ (۸) اِنْفِعَالٌ.

(۱)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اِفْعَالٌ. جیسے: اِمْدَادٌ (مدد کرنا)

اَمَدَّ یُمِدُّ اِمْدَادًا، فَهُوَ مُمِدٌّ، وَاُمِدَّ یُمَدُّ اِمْدَادًا، فَذَاکَ مُمَدٌّ، لَمْ یُمِدَّ لَمْ یُمِدِّ لَمْ یُمْدِدْ، لَمْ یُمَدَّ لَمْ یُمَدِّ لَمْ یُمْدَدْ، لایُمِدُّ لایُمَدُّ، لَنْ یُّمِدَّ لَنْ یُّمَدَّ، لَیُمِدَّنَّ لَیُمَدَّنَّ، لَیُمِدَّنْ لَیُمَدَّنْ.

الامر منه:اَمِدَّ اَمِدِّ اَمْدِدْ، لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ، لِیُمِدَّ لِیُمِدِّ لِیُمْدِدْ، لِیُمَدَّ لِیُمَدِّ لِیُمْدَدْ.

والنهی عنه:لاتُمِدَّ لاتُمِدِّ لاتُمْدِدْ، لاتُمَدَّ لاتُمَدِّ لاتُمْدَدْ، لایُمِدَّ لایُمِدِّ لایُمْدِدْ، لایُمَدَّ لایُمَدِّ لایُمْدَدْ.

والظرف منه:مُمَدٌّ مُمَدَّانِ مُمَدَّاتٌ. والاٰلة منه:مَابِهِ الْاِمْدَادُ.

افعل التفضيل منه:اَشَدُّ اِمْدَاداً.

فعل التعجب منه:مَااَشَدَّ اِمْدَاداً، وَاَشْدِدْ بِاِمْدَادِهٖ.

(۲)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب تَفْعِیْلٌ. جیسے:تَقْرِیْرٌ (مقرر کرنا)

قَرَّرَ یُقَرِّرُ تَقْرِیْرًا،فَهُوَمُقَرِّرٌ،وَقُرِّرَ یُقَرَّرُ تَقْرِیْرًا،فَذَاکَ مُقَرَّرٌ، لَمْ

يُقَرِّرُ لَمْ يُقَرَّرْ، لايُقَرِّرُ لايُقَرَّرُ، لَنْ يُّقَرِّرَ لَنْ يُّقَرَّرَ، لَيُقَرِّرَنَّ لَيُقَرَّرَنَّ، لَيُقَرِّرَنْ لَيُقَرَّرَنْ.

الامرمنه: قَرِّرْ لِتُقَرَّرْ، لِيُقَرِّرْ لِيُقَرَّرْ.

والنهى عنه: لاتُقَرِّرْ لاتُقَرَّرْ، لايُقَرِّرْ لايُقَرَّرْ.

والظرف منه: مُقَرَّرٌ مُقَرَّرَانِ مُقَرَّرَاتٌ. والألة منه: مَابِهِ التَّقْرِيْرُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ تَقْرِيْراً.

فعل التعجب: مَااَشَدَّ تَقْرِيْراً، وَاَشْدِدْ بِتَقْرِيْرِهٖ.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب مُفَاعَلَةٌ. جیسے: مُحَاجَّةٌ (آپس میں دلیل پیش کرنا)

حَاجَّ يُحَاجُّ مُحَاجَّةً، فَهُوَمُحَاجٌّ، وَحُوْجَّ يُحَاجُّ مُحَاجَّةً، فَذَاكَ مُحَاجٌّ، لَمْ يُحَاجَّ لَمْ يُحَاجِّ لَمْ يُحَاجِجْ، لَمْ يُحَاجَّ لَمْ يُحَاجِّ لَمْ يُحَاجَجْ، لايُحَاجُّ لايُحَاجُّ، لَنْ يُّحَاجَّ لَنْ يُّحَاجَّ، لَيُحَاجَّنَّ لَيُحَاجَّنَّ، لَيُحَاجَّنْ لَيُحَاجَّنْ.

الامرمنه: حَاجَّ حَاجِّ حَاجِجْ، لِتُحَاجَّ لِتُحَاجِّ لِتُحَاجَجْ، لِيُحَاجَّ لِيُحَاجِّ لِيُحَاجِجْ، لِيُحَاجَّ لِيُحَاجِّ لِيُحَاجَجْ.

والنهى عنه: لاتُحَاجَّ لاتُحَاجِّ لاتُحَاجِجْ، لاتُحَاجَّ لاتُحَاجِّ لاتُحَاجَجْ، لايُحَاجَّ لايُحَاجِّ لايُحَاجِجْ، لايُحَاجَّ لايُحَاجِّ لايُحَاجَجْ.

والظرف منه: مُحَاجٌّ مُحَاجَّانِ مُحَاجَّاتٌ. والألة منه: مَابِهِ الْمُحَاجَّةُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ مُحَاجَّةً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ مُحَاجَّةً، وَاَشْدِدْ بِمُحَاجَّتِهٖ.

(۴)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب تَفَعُّلٌ جیسے : تَحَقُّقٌ (درست ہونا)

تَحَقَّقَ يَتَحَقَّقُ تَحَقُّقًا، فَهُوَ مُتَحَقِّقٌ، وَتُحُقِّقَ بِهٖ يُتَحَقَّقُ بِهٖ تَحَقُّقًا، فَذَاكَ مُتَحَقَّقٌ بِهٖ، لَمْ يَتَحَقَّقْ لَمْ يُتَحَقَّقْ بِهٖ، لايَتَحَقَّقُ لايُتَحَقَّقُ بِهٖ، لَنْ يَّتَحَقَّقَ لَنْ يُّتَحَقَّقَ بِهٖ، لَيَتَحَقَّقَنَّ لَيُتَحَقَّقَنَّ بِهٖ، لَيَتَحَقَّقَنْ لَيُتَحَقَّقَنْ بِهٖ.

الامر منه: تَحَقَّقْ لِيُتَحَقَّقْ بِكَ، لِيَتَحَقَّقْ لِيُتَحَقَّقْ بِهٖ.

والنهى عنه: لاتَتَحَقَّقْ لايُتَحَقَّقْ بِكَ، لايَتَحَقَّقْ لايُتَحَقَّقْ بِهٖ.

والظرف منه: مُتَحَقَّقٌ مُتَحَقَّقَانِ مُتَحَقَّقَاتٌ. والاٰلة منه: مَابِهِ التَّحَقُّقُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ تَحَقُّقاً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ تَحَقُّقاً، وَاَشْدِدْ بِتَحَقُّقِهٖ.

(۵)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب تَفَاعُلٌ. جیسے: تَحَابٌّ (باہم محبت کرنا)

تَحَابَّ يَتَحَابُّ تَحَابًّا، فَهُوَ مُتَحَابٌّ، وَتُحُوبَّ يُتَحَابُّ تَحَابًّا، فَذَاكَ مُتَحَابٌّ، لَمْ يَتَحَابَّ لَمْ يَتَحَابِّ لَمْ يَتَحَابَبْ، لَمْ يُتَحَابَّ لَمْ يُتَحَابِّ لَمْ يُتَحَابَبْ، لايَتَحَابُّ لايُتَحَابُّ، لَنْ يَّتَحَابَّ لَنْ يُّتَحَابَّ، لَيَتَحَابَّنَّ لَيُتَحَابَّنَّ، لَيَتَحَابَّنْ لَيُتَحَابَّنْ.

الامر منه: تَحَابَّ تَحَابِّ تَحَابَبْ، لِتُتَحَابَّ لِتُتَحَابِّ لِتُتَحَابَبْ، لِيَتَحَابَّ لِيَتَحَابِّ لِيَتَحَابَبْ، لِيُتَحَابَّ لِيُتَحَابِّ لِيُتَحَابَبْ.

والنهى عنه: لاتَتَحَابَّ لاتَتَحَابِّ لاتَتَحَابَبْ، لاتُتَحَابَّ لاتُتَحَابِّ لاتُتَحَابَبْ،

لايَتَحَابَّ لايَتَحَابِّ لايَتَحَابَبْ، لايُتَحَابَّ لايُتَحَابِّ لايُتَحَابَبْ.

والظرف منه: مُتَحَابٌّ مُتَحَابَّانِ مُتَحَابَّاتٌ. والآلة منه: مَابِهِ التَّحَابُّ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ تَحَاباًّ.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ تَحَاباًّ، وَاَشْدِدْ بِتَحَابِّهٖ.

(۶) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اِفْتِعَالٌ جیسے: اِمْتِدَادٌ (پھیلنا)

اِمْتَدَّ يَمْتَدُّ اِمْتِدَادًا، فَهُوَ مُمْتَدٌّ، وَاُمْتُدَّ بِهٖ يُمْتَدُّ بِهٖ اِمْتِدَادًا، فَذَاكَ مُمْتَدٌّ بِهٖ، لَمْ يَمْتَدَّ لَمْ يَمْتَدِّ لَمْ يَمْتَدِدْ، لَمْ يُمْتَدَّ بِهٖ لَمْ يُمْتَدِّ بِهٖ لَمْ يُمْتَدَدْ بِهٖ، لايَمْتَدُّ لايُمْتَدُّ بِهٖ، لَنْ يَّمْتَدَّ لَنْ يُّمْتَدَّ بِهٖ، لَيَمْتَدَّنَّ لَيُمْتَدَّنَّ بِهٖ، لَيَمْتَدَّنْ لَيُمْتَدَّنْ بِهٖ.

الامر منه: اِمْتَدَّ اِمْتَدِّ اِمْتَدِدْ، لِيُمْتَدَّ بِكَ لِيُمْتَدِّ بِكَ لِيُمْتَدَدْ بِكَ، لِيَمْتَدَّ لِيَمْتَدِّ لِيَمْتَدِدْ، لِيُمْتَدَّ بِهٖ لِيُمْتَدِّ بِهٖ لِيُمْتَدَدْ بِهٖ.

والنهي عنه: لاتَمْتَدَّ لاتَمْتَدِّ لاتَمْتَدِدْ، لايُمْتَدَّ بِكَ لايُمْتَدِّ بِكَ لايُمْتَدَدْ بِكَ، لايَمْتَدَّ لايَمْتَدِّ لايَمْتَدِدْ، لايُمْتَدَّ بِهٖ لايُمْتَدِّ بِهٖ لايُمْتَدَدْ بِهٖ.

والظرف منه: مُمْتَدٌّ مُمْتَدَّانِ مُمْتَدَّاتٌ. والآلة منه: مَابِهِ الِامْتِدَادُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِمْتِدَاداً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِمْتِدَاداً، وَاَشْدِدْ بِاِمْتِدَادِهٖ.

(۷) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اِسْتِفْعَالٌ. جیسے: اِسْتِمْدَادٌ (مدد چاہنا)

اِسْتَمَدَّ يَسْتَمِدُّ اِسْتِمْدَاداً، فَهُوَ مُسْتَمِدٌّ، وَاُسْتُمِدَّ يُسْتَمَدُّ اِسْتِمْدَاداً، فَذَاكَ مُسْتَمَدٌّ، لَمْ يَسْتَمِدَّ لَمْ يَسْتَمِدِّ لَمْ يَسْتَمْدِدْ، لَمْ يُسْتَمَدَّ

لَمْ يُسْتَمَدِّ لَمْ يُسْتَمْدَدْ، لايَسْتَمِدُّ لايُسْتَمَدُّ، لَنْ يَّسْتَمِدَّ لَنْ يُّسْتَمَدَّ، لَيَسْتَمِدَّنَّ لَيُسْتَمَدَّنَّ، لَيَسْتَمِدَّنْ لَيُسْتَمَدَّنْ.

الامر منه: اِسْتَمِدَّ اِسْتَمِدِّ اِسْتَمْدِدْ، لِتُسْتَمَدَّ لِتُسْتَمَدِّ لِتُسْتَمْدَدْ، لِيَسْتَمِدَّ لِيَسْتَمِدِّ لِيَسْتَمْدِدْ، لِيُسْتَمَدَّ لِيُسْتَمَدِّ لِيُسْتَمْدَدْ.

والنهى عنه: لاتَسْتَمِدَّ لاتَسْتَمِدِّ لاتَسْتَمْدِدْ، لاتُسْتَمَدَّ لاتُسْتَمَدِّ لاتُسْتَمْدَدْ، لايَسْتَمِدَّ لايَسْتَمِدِّ لايَسْتَمْدِدْ، لايُسْتَمَدَّ لايُسْتَمَدِّ لايُسْتَمْدَدْ.

والظرف منه: مُسْتَمَدٌّ مُسْتَمَدَّانِ مُسْتَمَدَّاتٌ. والاٰلة منه: مَابِهِ الْاِسْتِمْدَادُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِسْتِمْدَاداً.

فعل التعجب: مَااَشَدَّ اِسْتِمْدَاداً، وَاَشْدِدْ بِاِسْتِمْدَادِهٖ.

(۸) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اِنْفِعَالٌ. جیسے: اِنْشِقَاقٌ (پھٹنا)

اِنْشَقَّ يَنْشَقُّ اِنْشِقَاقًا، فَهُوَ مُنْشَقٌّ، وَّاُنْشُقَّ بِهٖ يُنْشَقُّ بِهٖ اِنْشِقَاقًا، فَذَاكَ مُنْشَقٌّ بِهٖ، لَمْ يَنْشَقَّ لَمْ يَنْشَقِّ لَمْ يَنْشَقِقْ، لَمْ يُنْشَقَّ بِهٖ لَمْ يُنْشَقِّ بِهٖ لَمْ يُنْشَقَقْ بِهٖ، لَايَنْشَقُّ لَايُنْشَقُّ بِهٖ، لَنْ يَّنْشَقَّ لَنْ يُّنْشَقَّ بِهٖ، لَيَنْشَقَّنَّ لَيُنْشَقَّنَّ بِهٖ، لَيَنْشَقَّنْ لَيُنْشَقَّنْ بِهٖ.

الامر منه: اِنْشَقَّ اِنْشَقِّ اِنْشَقِقْ، لِيُنْشَقَّ بِكَ لِيُنْشَقِّ بِكَ لِيُنْشَقَقْ بِكَ، لِيَنْشَقَّ لِيَنْشَقِّ لِيَنْشَقِقْ، لِيُنْشَقَّ بِهٖ لِيُنْشَقِّ بِهٖ لِيُنْشَقَقْ بِهٖ.

والنهى عنه: لَاتَنْشَقَّ لَاتَنْشَقِّ لَاتَنْشَقِقْ، لَايُنْشَقَّ بِكَ لَايُنْشَقِّ بِكَ لَايُنْشَقَقْ بِكَ، لَايَنْشَقَّ لَايَنْشَقِّ لَايَنْشَقِقْ، لَايُنْشَقَّ بِهٖ لَايُنْشَقِّ بِهٖ لَايُنْشَقَقْ بِهٖ.

والظرف منه:مُنْشَقٌّ مُنْشَقَّانِ مُنْشَقَّاتٌ.

والاٰلة منه:مَابِهِ الْاِنْشِقَاقُ.

افعل التفضيل منه:اَشَدُّ اِنْشِقَاقاً.

فعل التعجب منه:مَااَشَدَّ اِنْشِقَاقاً، وَاَشْدِدْ بِاِنْشِقَاقِهٖ.

......مشق......

درج ذیل مصادر سے باب اِنْفِعَالٌ کی صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

اَلْاِنْسِدَادُ (پھٹنا)، اَلْاِنْجِرَارُ (کھینچنا)

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 39

﴿......مثال کے قواعد......﴾

قاعدہ (۱):

جو واؤ، علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان یا علامت مضارع مفتوحہ اور فتحہ کے درمیان ایسے کلمے میں ہو جسکا عین یا لام کلمہ حرفِ حلقی ہو تو اسے گرادینا واجب ہے۔ جیسے:

یَوْعِدُ سے یَعِدُ، یَوْزِنُ سے یَزِنُ

یَوْهَبُ سے یَهَبُ، یَوْضَعُ سے یَضَعُ، یَوْسَعُ سے یَسَعُ.[1]

قاعدہ (۲):

واؤ ساکن ماقبل مکسور کو (ی) سے بدلنا واجب ہے (بشرطیکہ وہ بابِ اِفْتِعَالٌ کا فاء کلمہ نہ ہو، اور نہ مدغم ہو)۔ جیسے: مِوْعَادٌ سے مِیْعَادٌ، مِوْهَابٌ سے مِیْهَابٌ.

فائدہ:

اِتَّصَلَ اصل میں اِوْتَصَلَ تھا (واو ساکن ماقبل مکسور) مگر اس میں واو کو یاء سے نہیں بدلا گیا؛ اس لیے کہ وہ اِفْتِعَالٌ کا فاء کلمہ ہے، اسی طرح اِجْلِوَّاذٌ میں واو ساکن کو یاء سے نہیں بدلا جاتا؛ کیونکہ وہ مدغم ہے۔

---

(1).... تنبیہ: (الف)......مثال واوی کے وہ مضارع معروف جن کی ماضی نہیں آتی ان سے بھی واؤ کو حذف کرنا واجب ہے۔ جیسے: یَذَرُ اور یَدَعُ یہ اصل میں یَوْذَرُ اور یَوْدَعُ تھے۔ (ان کی ماضی نہیں آتی)۔

(ب)......مذکورہ بالا قاعدہ نمبر (1) اکثری ہے چنانچہ مصدر اَلْوَجْعُ (دردمند ہونا) سے مضارع یَوْجَعُ آتا ہے، یہاں واو حذف نہیں ہوتا۔

نہیں بدلا جاتا؛ کیونکہ وہ مدغم ہے۔

قاعدہ (۳):

اگرابتداءِ کلمہ میں دو متحرک واؤ ہوں تو پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔جیسے: وُوَیْصِلٌ (وَاصِلٌ کی تصغیر) سے اُوَیْصِلٌ اور وَوَاصِلُ (وَاصِلَةٌ کی جمع) سے اَوَاصِلُ.

قاعدہ (٤):

وہ (ی) ساکن غیر مدہ جس کا ماقبل مضموم ہو اسے واؤ سے بدل دینا واجب ہے۔ (بشرطیکہ وہ بابِ اِفْتِعَالٌ کا فاءِ کلمہ نہ ہو، اور نہ مدغم ہو) جیسے: یُیْقَظُ سے یُوْقَظُ اور مُیْسِرٌ سے مُوْسِرٌ.

فائدہ:

مُتَّسِرٌ اصل میں مُیْتَسِرٌ تھا (یاءساکن ماقبل مضموم) مگر اس میں واو کو یاء سے نہیں بدلا گیا؛ اس لیے کہ وہ اِفْتِعَالٌ کا فاءِ کلمہ ہے اسی طرح مُیِّزَ میں یاءساکن کو واو سے نہیں بدلا جاتا؛ کیونکہ وہ مدغم ہے۔

قاعدہ (٥):

ابتداءِ کلمہ میں دو واؤ ہوں اور دوسری واؤ ساکن ہو تو پہلی کو ہمزہ سے بدل دینا جائز ہے۔جیسے: وُوْرِیَ سے اُوْرِیَ.

قاعدہ (٦):

وہ واؤ جو کلمہ کے شروع میں ہو اور مفتوح نہ ہو اسے بھی ہمزہ سے تبدیل کر دینا جائز ہے۔جیسے: وِشَاحٌ سے اِشَاحٌ، اور وُقِّتَتْ سے اُقِّتَتْ.

اورمفتوح ہونے کی صورت میں اسے ہمزہ سے بدلنا شاذ ہے۔جیسے: وَحَدَ سے اَحَدَ، وَنَاۃٌ سے اَنَاۃٌ.

قاعدہ (۷):

وہ واؤ یا یاء جو باب اِفْتِعَالٌ، تَفَعُّلٌ یا تَفَاعُلٌ کے فاء کلمے میں آجائیں تو انہیں تاء سے بدل کر ادغام کردیا جاتا ہے۔(اس کے لیے شرط یہ ہے کہ وہ واؤ یا یاء ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو) جیسے: اِوْتَہَبَ سے اِتْتَہَبَ پھر اِتَّہَبَ، تَوَاہَبَ سے تَتَاہَبَ پھر اِتَّاہَبَ، تَوَہَّبَ سے تَتَہَّبَ سے اِتَّہَبَ.

تنبیہ:

یہ قاعدہ باب اِفْتِعَالٌ میں وجوبی طور پر جبکہ تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ میں جوازی طور پر جاری ہوگا۔ نیز باب تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ میں پہلا حرف ساکن ہوجانے کی وجہ سے ابتداء میں ہمزہ وصلیہ کا اضافہ ہوجائے گا۔

قاعدہ (۸):

مثال واوی کا مصدر اگر فِعْلٌ کے وزن پر ہو تو اس کے واؤ کو حذف کر کے عین کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں ،اور واؤ محذوفہ کے عوض آخر میں ''ۃ'' کا اضافہ کر دیتے ہیں۔جیسے: وِعْدٌ سے عِدَۃٌ، وِزْنٌ سے زِنَۃٌ. ہاں اگر مصدر فَعْلٌ کے وزن پر ہو تو عین کلمہ کو بعض اوقات فتحہ دیتے ہیں۔جیسے: وَسْعٌ سے سَعَۃٌ.

☆......☆......☆......☆
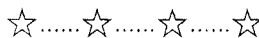
سبق نمبر 40

﴿......ثلاثی مجرد سے مثال کی گردانیں......﴾

مثال واوی سے ثلاثی مجرد کے پانچ ابواب آتے ہیں:(۱) ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے: وَعَدَ یَعِدُ. (۲)فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے: وَهَبَ یَهَبُ.(۳)سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: وَجِلَ یَوْجَلُ. (۴)کَرُمَ یَکْرُمُ جیسے:وَسُمَ یَوْسُمُ. (۵)حَسِبَ یَحْسِبُ جیسے:وَرِمَ یَرِمُ.

(۱)صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ. جیسے:وَعَدَ یَعِدُ(وعدہ کرنا)

وَعَدَ یَعِدُ عِدَةً، فَهُوَ وَاعِدٌ، وَوُعِدَ یُوْعَدُ عِدَةً، فَذَاکَ مَوْعُوْدٌ، لَمْ یَعِدْ لَمْ یُوْعَدْ،لَایَعِدُ لایُوْعَدُ،لَنْ یَّعِدَ لَنْ یُّوْعَدَ،لَیَعِدَنَّ لَیُوْعَدَنَّ، لَیَعِدَنْ لَیُوْعَدَنْ.

الامر منه:عِدْ لِتُوْعَدْ، لِیَعِدْ لِیُوْعَدْ.

والنهی عنه:لاتَعِدْ لاتُوْعَدْ، لایَعِدْ لایُوْعَدْ.

والظرف منه:مَوْعِدٌ مَوْعِدَانِ مَوَاعِدُ وَ مُوَیْعِدٌ.

والاٰلة منه:مِیْعَدٌ مِیْعَدَانِ مَوَاعِدُ وَمُوَیْعِدٌ، مِیْعَدَةٌ مِیْعَدَتَانِ مَوَاعِدُ وَمُوَیْعِدَةٌ، مِیْعَادٌ مِیْعَادَانِ مَوَاعِیْدُ وَمُوَیْعِیْدٌ وَمُوَیْعِیْدَةٌ.

افضل التفضیل المذکر منه:اَوْعَدُ اَوْعَدَانِ اَوْعَدُوْنَ اَوَاعِدُ وَاُوَیْعِدٌ.

والمؤنث منه:وُعْدٰی وُعْدَیَانِ وُعْدَیَاتٌ وُعَدٌ وَوُعَیْدٰی.

فعل التعجب منه:مَااَوْعَدَهٗ، وَاَوْعِدْبِهٖ، وَوَعُدَ.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
وَعَدَ	وعدہ کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
وَعَدَا	وعدہ کیا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
وَعَدُوْا	وعدہ کیا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
وَعَدَتْ	وعدہ کیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
وَعَدَتَا	وعدہ کیا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
وَعَدْنَ	وعدہ کیا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
وَعَدْتَّ	وعدہ کیا تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
وَعَدْتُّمَا	وعدہ کیا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
وَعَدْتُّمْ	وعدہ کیا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
وَعَدْتِّ	وعدہ کیا تجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
وَعَدْتُّمَا	وعدہ کیا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
وَعَدْتُّنَّ	وعدہ کیا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
وَعَدْتُّ	وعدہ کیا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
وَعَدْنَا	وعدہ کیا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
وُعِدَ	وعدہ کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
وُعِدَا	وعدہ کئے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
وُعِدُوْا	وعدہ کئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
وُعِدَتْ	وعدہ کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
وُعِدَتَا	وعدہ کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
وُعِدْنَ	وعدہ کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
وُعِدْتَّ	وعدہ کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
وُعِدْتُمَا	وعدہ کئے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
وُعِدْتُمْ	وعدہ کئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
وُعِدْتِ	وعدہ کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
وُعِدْتُمَا	وعدہ کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
وُعِدْتُّنَّ	وعدہ کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
وُعِدْتُّ	وعدہ کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
وُعِدْنَا	وعدہ کئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یَعِدُ	وعدہ کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یَعِدَانِ	وعدہ کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یَعِدُوْنَ	وعدہ کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَعِدُ	وعدہ کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَعِدَانِ	وعدہ کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یَعِدْنَ	وعدہ کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَعِدُ	وعدہ کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَعِدَانِ	وعدہ کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَعِدُوْنَ	وعدہ کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَعِدِیْنَ	وعدہ کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَعِدَانِ	وعدہ کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَعِدْنَ	وعدہ کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اَعِدُ	وعدہ کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَعِدُ	وعدہ کرتے ہیں یا کریں گے ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یُوْعَدُ	وعدہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یُوْعَدَانِ	وعدہ کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یُوْعَدُوْنَ	وعدہ کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُوْعَدُ	وعدہ کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُوْعَدَانِ	وعدہ کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یُوْعَدْنَ	وعدہ کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُوْعَدُ	وعدہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُوْعَدَانِ	وعدہ کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُوْعَدُوْنَ	وعدہ کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُوْعَدِیْنَ	وعدہ کی جاتی ہے یا کی جائی گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُوْعَدَانِ	وعدہ کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُوْعَدْنَ	وعدہ کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اُوْعَدُ	وعدہ کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤنگا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
نُوْعَدُ	وعدہ کئے جاتے ہیں یا کئے جائینگے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
عِدْ	وعدہ کرتو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
عِدَا	وعدہ کرو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
عِدُوْا	وعدہ کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
عِدِیْ	وعدہ کرتو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
عِدَا	وعدہ کرو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
عِدْنَ	وعدہ کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب و متکلم معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَعِدْ	چاہئے کہ وعدہ کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیَعِدَا	چاہئے کہ وعدہ کریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیَعِدُوْا	چاہئے کہ وعدہ کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَعِدْ	چاہئے کہ وعدہ کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَعِدَا	چاہئے کہ وعدہ کریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیَعِدْنَ	چاہئے کہ وعدہ کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِاَعِدْ	چاہئے کہ وعدہ کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَعِدْ	چاہئے کہ وعدہ کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر مجہول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہئے کہ وعدہ کیا جائے وہ ایک مرد	لِیُوْعَدْ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	چاہئے کی وعدہ کئے جائیں وہ دومرد	لِیُوْعَدَا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہئے کہ وعدہ کئے جائیں وہ سب مرد	لِیُوْعَدُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہئے کہ وعدہ کی جائے وہ ایک عورت	لِتُوْعَدْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	چاہئے کہ وعدہ کی جائیں وہ دوعورتیں	لِتُوْعَدَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہئے کہ وعدہ کی جائیں وہ سب عورتیں	لِیُوْعَدْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	چاہئے کہ وعدہ کیا جائے تو ایک مرد	لِتُوْعَدْ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	چاہئے کہ وعدہ کئے جاؤتم دومرد	لِتُوْعَدَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	چاہئے کہ وعدہ کئے جاؤتم سب مرد	لِتُوْعَدُوْا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	چاہئے کہ وعدہ کی جائے تو ایک عورت	لِتُوْعَدِیْ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	چاہئے کہ وعدہ کی جاؤتم دوعورتیں	لِتُوْعَدَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	چاہئے کہ وعدہ کی جاؤتم سب عورتیں	لِتُوْعَدْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)	چاہئے کہ وعدہ کیا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	لِاُوْعَدْ
صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)	چاہئے کہ وعدہ کئے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	لِنُوْعَدْ

اسم فاعل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
وَاعِدٌ	وعدہ کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
وَاعِدَانِ	وعدہ کرنے والے دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر
وَاعِدُوْنَ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
وَعَدَۃٌ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
وُعَّادٌ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
وُعَّدٌ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
وُعُدٌ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
وُعَدَاءُ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
وُعْدَانٌ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
وُعُوْدٌ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
وِعَادٌ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
اُوَیْعِدٌ	تھوڑا وعدہ کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
وَاعِدَۃٌ	وعدہ کرنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
وَاعِدَتَانِ	وعدہ کرنے والی دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
وَاعِدَاتٌ	وعدہ کرنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
اَوَاعِدُ	وعدہ کرنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
وُعَّدٌ	وعدہ کرنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
اُوَیْعِدَۃٌ	تھوڑا وعدہ کرنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

اسم مفعول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَوْعُوْدٌ	وعدہ کیا گیا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مَوْعُوْدَانِ	وعدہ کئے گئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مَوْعُوْدُوْنَ	وعدہ کئے گئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مَوْعُوْدَةٌ	وعدہ کی گئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مَوْعُوْدَتَانِ	وعدہ کی گئی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مَوْعُوْدَاتٌ	وعدہ کی گئی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
مَوَاعِيْدُ	وعدہ کئے گئے سب	صیغہ جمع مکسر
مُوَيْعِيْدٌ	تھوڑا وعدہ کیا گیا ایک مرد	صیغہ واحد مصغر مذکر
مُوَيْعِيْدَةٌ	تھوڑا وعدہ کی گئی ایک عورت	صیغہ واحد مصغر مؤنث

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ. جیسے: وَهَبَ يَهَبُ (عطا کرنا)

وَهَبَ يَهَبُ هِبَةً، فَهُوَ وَاهِبٌ، وَوُهِبَ يُوْهَبُ هِبَةً، فَذَاكَ مَوْهُوْبٌ، لَمْ يَهَبْ لَمْ يُوْهَبْ، لَايَهَبُ لَايُوْهَبُ، لَنْ يَّهَبَ لَنْ يُّوْهَبَ، لَيَهَبَنَّ لَيُوْهَبَنَّ، لَيَهَبَنْ لَيُوْهَبَنْ.

الامر منه: هَبْ لِتُوْهَبْ، لِيَهَبْ لِيُوْهَبْ.

والنهى عنه: لَاتَهَبْ لَاتُوْهَبْ، لَايَهَبْ لَايُوْهَبْ.

والظرف منه:مَوْهَبٌ مَوْهَبَانِ مَوَاهِبُ وَمُوَيْهِبٌ.

والاٰلة منه:مِيْهَبٌ مِيْهَبَانِ مَوَاهِبُ وَمُوَيْهِبٌ، مِيْهَبَةٌ مِيْهَبَتَانِ مَوَاهِبُ وَمُوَيْهِبَةٌ، مِيْهَابٌ مِيْهَابَانِ مَوَاهِيْبُ وَمُوَيْهِيْبٌ وَمُوَيْهِيْبَةٌ.

افعل التفضيل المذكر منه:اَوْهَبُ اَوْهَبَانِ اَوْهَبُوْنَ اَوَاهِبُ وَاُوَيْهِبٌ.

والمؤنث منه:وُهْبٰى وُهْبَيَانِ وُهْبَيَاتٌ وُهَبٌ وَوُهَيْبٰى.

فعل التعجب منه:مَااَوْهَبَهٗ، وَاَوْهِبْ بِهٖ، وَوَهُبَ.

(۳)صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ. جیسے:وَجِلَ يَوْجَلُ (ڈرنا)

وَجِلَ يَوْجَلُ وَجْلاً، فَهُوَوَاجِلٌ، وَوُجِلَ بِهٖ يُوْجَلُ بِهٖ وَجْلاً، فَذَاكَ مَوْجُوْلٌ بِهٖ، لَمْ يَوْجَلْ لَمْ يُوْجَلْ بِهٖ، لَايَوْجَلُ لَايُوْجَلُ بِهٖ، لَنْ يَّوْجَلَ لَنْ يُّوْجَلَ بِهٖ، لَيَوْجَلَنَّ لَيُوْجَلَنَّ بِهٖ، لَيَوْجَلَنْ لَيُوْجَلَنْ بِهٖ.

الامرمنه:اِيْجَلْ لِيُوْجَلْ بِكَ، لِيَوْجَلْ لِيُوْجَلْ بِهٖ.

والنهى عنه:لَاتَوْجَلْ لَايُوْجَلْ بِكَ، لَايَوْجَلْ لَايُوْجَلْ بِهٖ.

والظرف منه:مَوْجِلٌ مَوْجِلَانِ مَوَاجِلُ وَمُوَيْجِلٌ.

والاٰلة منه:مِيْجَلٌ مِيْجَلَانِ مَوَاجِلُ وَمُوَيْجِلٌ، مِيْجَلَةٌ مِيْجَلَتَانِ مَوَاجِلُ وَمُوَيْجِلَةٌ، مِيْجَالٌ مِيْجَالَانِ مَوَاجِيْلُ وَمُوَيْجِيْلٌ وَمُوَيْجِيْلَةٌ.

افعل التفضيل المذكرمنه:اَوْجَلُ اَوْجَلَانِ اَوْجَلُوْنَ اَوَاجِلُ وَاُوَيْجِلٌ.

والمؤنث منه:وُجْلٰى وُجْلَيَانِ وُجْلَيَاتٌ وُجَلٌ وَوُجَيْلٰى.

فعل التعجب منه:مَااَوْجَلَهٗ، وَاَوْجِلْ بِهٖ، وَوَجُلَ.

(۴)صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب کَرُمَ یَکْرُمُ. جیسے:وَسُمَ یَوْسُمُ (نشان لگانا)

وَسُمَ یَوْسُمُ وَسُمًا، فَھُوَ وَاسِمٌ، وَوُسِمَ یُوْسَمُ وَسُمًا، فَذَاکَ مَوْسُوْمٌ، لَمْ یَوْسُمْ لَمْ یُوْسَمْ، لایَوْسُمُ لایُوْسَمُ، لَنْ یَّوْسُمَ لَنْ یُّوْسَمَ، لَیَوْسُمَنَّ لَیُوْسَمَنَّ، لَیَوْسُمَنْ لَیُوْسَمَنْ.

الامر منه:اُوْسُمْ لِتُوْسَمْ، لِیَوْسُمْ لِیُوْسَمْ.

والنهی عنه:لاتَوْسُمْ لاتُوْسَمْ، لایَوْسُمْ لایُوْسَمْ.

والظرف منه:مَوْسِمٌ مَوْسِمَانِ مَوَاسِمُ وَمُوَیْسِمٌ.

والاٰلة منه:مِیْسَمٌ مِیْسَمَانِ مَوَاسِمُ وَمُوَیْسِمٌ، مِیْسَمَةٌ مِیْسَمَتَانِ مَوَاسِمُ وَمُوَیْسِمَةٌ، مِیْسَامٌ مِیْسَامَانِ مَوَاسِیْمُ وَمُوَیْسِیْمٌ.

افعل التفضیل المذکر منه:اَوْسَمُ اَوْسَمَانِ اَوْسَمُوْنَ اَوَاسِمُ وَاُوَیْسِمٌ.

والمؤنث منه:وُسْمٰی وُسْمَیَانِ وُسْمَیَاتٌ وُسَمٌ وَوُسَیْمٰی.

فعل التعجب منه:مَااَوْسَمَهٗ، وَاَوْسِمْ بِهٖ، وَوَسُمَ.

(۵)صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب حَسِبَ یَحْسِبُ. جیسے: وَرِمَ یَرِمُ (سوجنا)

وَرِمَ یَرِمُ وَرْمًا، فَھُوَ وَارِمٌ، وَوُرِمَ بِهٖ یُوْرَمُ بِهٖ وَرْمًا، فَذَاکَ مَوْرُوْمٌ بِهٖ، لَمْ یَرِمْ لَمْ یُوْرَمْ بِهٖ، لایَرِمُ لایُوْرَمُ بِهٖ، لَنْ یَرِمَ لَنْ یُّوْرَمَ بِهٖ، لَیَرِمَنَّ لَیُوْرَمَنَّ بِهٖ، لَیَرِمَنْ لَیُوْرَمَنْ.

الامر منه:رِمْ لِیُوْرَمْ بِکَ، لِیَرِمْ لِیُوْرَمْ بِهٖ.

والنھی عنہ: لاتَرِمْ لایُوْرَمْ بِکَ، لایَرِمْ لایُوْرَمْ بِہٖ.

والظرف منہ: مَوْرِمٌ مَوْرِمَانِ مَوَارِمُ وَمُوَیْرِمٌ.

والاٰلۃ منہ: مِیْرَمٌ مِیْرَمَانِ مَوَارِمُ وَمُوَیْرِمٌ، مِیْرَمَۃٌ مِیْرَمَتَانِ مَوَارِمُ وَمُوَیْرِمَۃٌ، مِیْرَامٌ مِیْرَامَانِ مَوَارِیْمُ وَمُوَیْرِیْمٌ.

افعل التفضیل المذکر منہ: اَوْرَمُ اَوْرَمَانِ اَوْرَمُوْنَ اَوَارِمُ وَاُوَیْرِمٌ.

والمؤنث منہ: وُرْمٰی وُرْمَیَانِ وُرْمَیَاتٌ وُرَمٌ وَوُرَیْمٰی.

فعل التعجب منہ: مَااَوْرَمَہٗ، وَاَوْرِمْ بِہٖ، وَوَرُمَ.

”مثال یائی کی گردانیں“

مثال یائی سے ثلاثی مجرد کے چار ابواب آتے ہیں: (۱) ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے: یَسَرَ یَیْسِرُ (۲) فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے: یَنَعَ یَیْنَعُ. (۳) سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: یَئِسَ یَیْئَسُ. (۴) کَرُمَ یَکْرُمُ جیسے: یَقُظَ یَیْقُظُ.

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ. جیسے: یَسَرَ یَیْسِرُ (جوا کھیلنا)

یَسَرَ یَیْسِرُ یُسْرًا، فَھُوَ یَاسِرٌ، وَیُسِرَ بِہٖ یُوْسَرُ بِہٖ یُسْرًا، فَذَاکَ مَیْسُوْرٌ بِہٖ، لَمْ یَیْسِرْ لَمْ یُوْسَرْ بِہٖ، لایَیْسِرُ لایُوْسَرُ بِہٖ، لَنْ یَّیْسِرَ لَنْ یُّوْسَرَ بِہٖ، لَیَیْسِرَنَّ لَیُوْسَرَنَّ بِہٖ، لَیَیْسِرَنْ لَیُوْسَرَنْ بِہٖ.

الامر منہ: اِیْسِرْ لِیُوْسَرْ بِکَ، لِیَیْسِرْ لِیُوْسَرْ بِہٖ.

والنھی عنہ: لاتَیْسِرْ لایُوْسَرْ بِکَ، لایَیْسِرْ لایُوْسَرْ بِہٖ.

والظرف منہ: مَیْسِرٌ مَیْسِرَانِ مَیَاسِرُ وَمُیَیْسِرٌ.

والاٰلة منه:مِيْسَرٌ مِيْسَرَانِ مَيَاسِرُ وَمُيَيْسِرٌ، مِيْسَرَةٌ مِيْسَرَتَانِ مَيَاسِرُ وَمُيَيْسِرَةٌ مِيْسَارٌ مِيْسَارَانِ مَيَاسِيْرُ وَمُيَيْسِيْرٌ.

افعل التفضيل المذكر منه:اَيْسَرُ اَيْسَرَانِ اَيْسَرُوْنَ اَيَاسِرُ وَاُيَيْسِرٌ.

والمؤمث منه:يُسْرٰى يُسْرَيَانِ يُسْرَيَاتٌ يُسَرٌ وَيُسَيْرٰى.

فعل التعجب منه:مَااَيْسَرَهٗ، وَاَيْسِرْبِهٖ، وَيَسُرَ.

(۲)صرف صغیرثلاثی مجردمثال یائی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ. جیسے: يَنَعَ يَيْنَعُ (کچا ہونا)

يَنَعَ يَيْنَعُ يُنْعًا، فَهُوَ يَانِعٌ، وَيُنِعَ بِهٖ يُوْنَعُ بِهٖ يُنْعًا، فَذَاكَ مَيْنُوْعٌ بِهٖ، لَمْ يَيْنَعْ لَمْ يُوْنَعْ بِهٖ، لَايَيْنَعُ لَايُوْنَعُ بِهٖ، لَنْ يَّيْنَعَ لَنْ يُّوْنَعَ بِهٖ، لَيَيْنَعَنَّ لَيُوْنَعَنَّ بِهٖ، لَيَيْنَعَنْ لَيُوْنَعَنْ بِهٖ.

الامر منه:اِيْنَعْ لِيُوْنَعْ بِكَ، لِيَيْنَعْ لِيُوْنَعْ بِهٖ.

والنهى عنه:لَاتَيْنَعْ لَايُوْنَعْ بِكَ، لَايَيْنَعْ لَايُوْنَعْ بِهٖ.

والظرف منه:مَيْنَعٌ مَيْنَعَانِ مَيَانِعُ وَمُيَيْنِعٌ.

والاٰلة منه:مِيْنَعٌ مِيْنَعَانِ مَيَانِعُ وَمُيَيْنِعٌ، مِيْنَعَةٌ مِيْنَعَتَانِ مَيَانِعُ وَمُيَيْنِعَةٌ، مِيْنَاعٌ مِيْنَاعَانِ مَيَانِيْعُ وَمُيَيْنِيْعٌ.

افعل التفضيل المذكر منه:اَيْنَعُ اَيْنَعَانِ اَيْنَعُوْنَ اَيَانِعُ وَاُيَيْنِعٌ.

والمؤنث منه:يُنْعٰى يُنْعَيَانِ يُنْعَيَاتٌ يُنَعٌ وَيُنَيْعٰى.

فعل التعجب منه:مَااَيْنَعَهٗ، وَاَيْنِعْ بِهٖ، وَيَنُعَ.

(۳)صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ. جیسے: یَئِسَ یَیْئَسُ (ناامید ہونا)

یَئِسَ یَیْئَسُ یَأْسًا، فَھُوَ یَائِسٌ، وَیُئِسَ بِہٖ یُوْئَسُ بِہٖ یَأْسًا، فَذَاکَ مَیْئُوْسٌ بِہٖ، لَمْ یَیْئَسْ لَمْ یُوْئَسْ بِہٖ، لایَیْئَسُ لایُوْئَسُ بِہٖ، لَنْ یَّیْئَسَ لَنْ یُّوْئَسَ بِہٖ، لَیَیْئَسَنَّ لَیُوْئَسَنَّ بِہٖ، لَیَیْئَسَنْ لَیُوْئَسَنْ بِہٖ.

الامر منہ:اِیْئَسْ لِیُوْئَسْ بِکَ، لِیَیْئَسْ لِیُوْئَسْ بِہٖ.

والنھی عنہ:لاتَیْئَسْ لایُوْئَسْ بِکَ، لایَیْئَسْ لایُوْئَسْ بِہٖ.

والظرف منہ:مَیْئَسٌ مَیْئَسَانِ مَیَائِسُ وَمُیَیْئِسٌ.

والآلۃ منہ:مِیْئَسٌ مِیْئَسَانِ مَیَائِسُ وَمُیَیْئِسٌ، مِیْئَسَۃٌ مِیْئَسَتَانِ مَیَائِسُ وَمُیَیْئِسَۃٌ مِیْئَاسٌ مِیْئَاسَانِ مَیَائِیْسُ وَمُیَیْئِیْسٌ.

افعل التفضیل المذکر منہ:اَیْئَسُ اَیْئَسَانِ اَیْئَسُوْنَ اَیَائِسُ وَاُیَیْئِسٌ.

والمؤنث منہ:یُئْسٰی یُئْسَیَانِ یُئْسَیَاتٌ یُئَسٌ وَیُئَیْسٰی.

فعل التعجب منہ:مَااَیْئَسَہٗ، وَاَیْئِسْ بِہٖ، وَیَئُسَ.

(۴)صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب کَرُمَ یَکْرُمُ. جیسے:یَقُظَ یَیْقُظُ (بیدار ہونا)

یَقُظَ یَیْقُظُ یُقْظاً، فَھُوَ یَقِیْظٌ، وَیُقِظَ بِہٖ یُوْقَظُ بِہٖ یُقْظاً، فَذَاکَ مَیْقُوْظٌ بِہٖ، لَمْ یَیْقُظْ لَمْ یُوْقَظْ بِہٖ، لایَیْقُظُ لایُوْقَظُ بِہٖ، لَنْ یَّیْقُظَ لَنْ یُّوْقَظَ بِہٖ، لَیَیْقُظَنَّ لَیُوْقَظَنَّ بِہٖ، لَیَیْقُظَنْ لَیُوْقَظَنْ بِہٖ.

الامر منہ:اُوْقُظْ لِیُوْقَظْ بِکَ، لِیَیْقُظْ لِیُوْقَظْ بِہٖ.

والنھی عنہ:لاتَیْقُظْ لایُوْقَظْ بِکَ، لایَیْقُظْ لایُوْقَظْ بِہٖ.

والظرف منه: مَيْقِظٌ مَيْقِظَانِ مَيَاقِظُ وَمُيَيْقِظٌ.

والآلة منه: مِيْقَظٌ مِيْقَظَانِ مَيَاقِظُ وَمُيَيْقِظٌ، مِيْقَظَةٌ مِيْقَظَتَانِ مَيَاقِظُ وَمُيَيْقِظَةٌ، مِيْقَاظٌ مِيْقَاظَانِ مَيَاقِيْظُ وَمُيَيْقِيْظٌ.

افعل التفضيل المذكر منه: اَيْقَظُ اَيْقَظَانِ اَيْقَظُوْنَ اَيَاقِظُ وَاُيَيْقِظٌ.

والمؤنث منه: يُقْظٰى يُقْظَيَانِ يُقْظَيَاتٌ يُقَظٌ وَيُقَيْظٰى.

فعل التعجب منه: مَااَيْقَظَهٗ، وَاَيْقِظْ بِهٖ، وَيَقُظَ.

﴿......مشق......﴾

مندرجہ ذیل مصادر سے مثال واوی ویائی کی صروف صغیرہ وکبیرہ بنائیں۔مصادر کے ساتھ چھوٹے قوسین میں ان کے ابواب کی طرف اشارہ کردیا گیا ہے۔

(۱) اَلْوَزْنُ (ض)(تولنا)(۲)اَلْوَتَاحَةُ (ک)(عطیہ کا کم ہونا)(۳) اَلْوُقُوْعُ (ف)(گرنا)(۴)اَلْوَجْعُ (س)(دردمند ہونا)(۵) اَلْوَرَاثَةُ (ح)(وارث ہونا)(۶)اَلْيُمْنُ (ک)(بابرکت ہونا) (۷)اَلْيُتْمُ (ح)(یتیم ہونا) (۸)اَلْيُبْسُ (س) (خشک ہونا)(۹)اَلْيُعَارُ (ض)(بکری کا ممیانا)

☆......☆......☆......☆
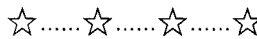
سبق نمبر 41

﴾......ثلاثی مزید فیه سے مثال کی گردانیں......﴿

مثال واوی اور یائی سے ثلاثی مزید فیہ کے سات ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) اِفْعَالٌ (۲) تَفْعِيلٌ (۳) مُفَاعَلَةٌ (۴) تَفَعُّلٌ (۵) تَفَاعُلٌ (۶) اِفْتِعَالٌ (۷) اِسْتِفْعَالٌ.

(۱) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب اِفْعَالٌ. جیسے: اِیْعَادٌ (ڈرانا)

اَوْعَدَ يُوْعِدُ اِيْعَادًا، فَهُوَ مُوْعِدٌ، وَاُوْعِدَ يُوْعَدُ اِيْعَادًا، فَذَاكَ مُوْعَدٌ، لَمْ يُوْعِدْ لَمْ يُوْعَدْ، لايُوْعِدُ لايُوْعَدُ، لَنْ يُّوْعِدَ لَنْ يُّوْعَدَ، لَيُوْعِدَنَّ لَيُوْعَدَنَّ، لَيُوْعِدَنْ لَيُوْعَدَنْ.

الامر منه: اَوْعِدْ لِتُوْعَدْ، لِيُوْعِدْ لِيُوْعَدْ.

و النهى عنه: لاتُوْعِدْ لاتُوْعَدْ، لايُوْعِدْ لايُوْعَدْ.

الظرف منه: مُوْعَدٌ مُوْعَدَانِ مُوْعَدَاتٌ. والآلة منه: مَابِهِ الْاِيْعَادُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِيْعَاداً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِيْعَاداً، وَاَشْدِدْ بِاِيْعَادِهٖ.

(۲) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب تَفْعِيلٌ. جیسے: تَيْسِيْرٌ (آسان کرنا)

يَسَّرَ يُيَسِّرُ تَيْسِيْرًا، فَهُوَمُيَسِّرٌ، وَيُسِّرَ يُيَسَّرُ تَيْسِيْرًا، فَذَاكَ مُيَسَّرٌ، لَمْ يُيَسِّرْ لَمْ يُيَسَّرْ، لايُيَسِّرُ لايُيَسَّرُ، لَنْ يُّيَسِّرَ لَنْ يُّيَسَّرَ، لَيُيَسِّرَنَّ لَيُيَسَّرَنَّ، لَيُيَسِّرَنْ لَيُيَسَّرَنْ.

الامر منه: يَسِّرْ لِتُيَسَّرْ، لِيُيَسِّرْ لِيُيَسَّرْ.

والنهی عنه: لاتُیَسِّرْ لاتُیَسَّرْ، لایُیَسِّرْ لایُیَسَّرْ.

الظرف منه: مُیَسَّرٌ مُیَسَّرَانِ مُیَسَّرَاتٌ. والاٰلة منه: مَابِهٖ التَّیْسِیْرُ.

افعل التفضیل منه: اَشَدُّ تَیْسِیْراً.

فعل التعجب: مَااَشَدَّ تَیْسِیْراً، وَاَشْدِدْ بِتَیْسِیْرِهٖ.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب مُفَاعَلَةٌ. جیسے: مُوَاظَبَةٌ (ہمیشگی اختیار کرنا)

وَاظَبَ یُوَاظِبُ مُوَاظَبَةً، فَهُوَ مُوَاظِبٌ، وَوُوْظِبَ یُوَاظَبُ مُوَاظَبَةً، فَذَاکَ مُوَاظَبٌ، لَمْ یُوَاظِبْ لَمْ یُوَاظَبْ، لایُوَاظِبُ لایُوَاظَبُ، لَنْ یُّوَاظِبَ لَنْ یُّوَاظَبَ، لَیُوَاظِبَنَّ لَیُوَاظَبَنَّ، لَیُوَاظِبَنْ لَیُوَاظَبَنْ.

الامر منه: وَاظِبْ لِتُوَاظَبْ، لِیُوَاظِبْ لِیُوَاظَبْ.

والنهی عنه: لاتُوَاظِبْ لاتُوَاظَبْ، لایُوَاظِبْ لایُوَاظَبْ.

والظرف منه: مُوَاظَبٌ مُوَاظَبَانِ مُوَاظَبَاتٌ. والاٰلة منه: مَابِهٖ الْمُوَاظَبَةُ.

افعل التفضیل منه: اَشَدُّ مُوَاظَبَةً.

فعل التعجب: مَااَشَدَّ مُوَاظَبَةً، وَاَشْدِدْ بِمُوَاظَبَتِهٖ.

(۴) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب تَفَعُّلٌ. جیسے: تَوَکُّلٌ (بھروسہ کرنا)

تَوَکَّلَ یَتَوَکَّلُ تَوَکُّلاً، فَهُوَ مُتَوَکِّلٌ، وَتُوُکِّلَ یُتَوَکَّلُ تَوَکُّلاً، فَذَاکَ مُتَوَکَّلٌ، لَمْ یَتَوَکَّلْ لَمْ یُتَوَکَّلْ، لایَتَوَکَّلُ لایُتَوَکَّلُ، لَنْ یَّتَوَکَّلَ لَنْ یُّتَوَکَّلَ، لَیَتَوَکَّلَنَّ لَیُتَوَکَّلَنَّ، لَیَتَوَکَّلَنْ لَیُتَوَکَّلَنْ.

الامر منه: تَوَكَّلْ لِتَتَوَكَّلْ، لِيَتَوَكَّلْ لِيُتَوَكَّلْ.

والنھی عنه: لاتَتَوَكَّلْ لاتُتَوَكَّلْ، لايَتَوَكَّلْ لايُتَوَكَّلْ.

والظرف منه: مُتَوَكَّلٌ مُتَوَكَّلانِ مُتَوَكَّلاتٌ. والاٰلة منه: مَابِهِ التَّوَكُّلُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ تَوَكُّلاً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ تَوَكُّلاً، وَاَشْدِدْ بِتَوَكُّلِهِ.

(۵) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب تَفَاعُلٌ. جیسے: تَوَافُقٌ (ایک دوسرے کی موافقت کرنا)

تَوَافَقَ يَتَوَافَقُ تَوَافُقًا، فَهُوَ مُتَوَافِقٌ، وَتُوُوْفِقَ يُتَوَافَقُ تَوَافُقًا، فَذَاكَ مُتَوَافَقٌ، لَمْ يَتَوَافَقْ لَمْ يُتَوَافَقْ، لايَتَوَافَقُ لايُتَوَافَقُ، لَنْ يَّتَوَافَقَ لَنْ يُّتَوَافَقَ، لَيَتَوَافَقَنَّ لَيُتَوَافَقَنَّ، لَيَتَوَافَقَنْ لَيُتَوَافَقَنْ.

الامر منه: تَوَافَقْ لِتُتَوَافَقْ، لِيَتَوَافَقْ لِيُتَوَافَقْ.

والنھی عنه: لاتَتَوَافَقْ لاتُتَوَافَقْ، لايَتَوَافَقْ لايُتَوَافَقْ.

والظرف منه: مُتَوَافَقٌ مُتَوَافَقَانِ مُتَوَافَقَاتٌ. والاٰلة منه: مَابِهِ التَّوَافُقُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ تَوَافُقاً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ تَوَافُقاً، وَاَشْدِدْ بِتَوَافُقِهِ.

(٦) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب اِفْتِعَالٌ. جیسے: اِتِّسَارٌ (آسان ہونا)

اِتَّسَرَ يَتَّسِرُ اِتِّسَاراً، فَهُوَ مُتَّسِرٌ، وَاُتُّسِرَبِهِ يُتَّسَرُبِهِ اِتِّسَاراً، فَذَاكَ مُتَّسَرٌبِهِ، لَمْ يَتَّسِرْ لَمْ يُتَّسَرْبِهِ، لايَتَّسِرُ لايُتَّسَرُبِهِ، لَنْ يَّتَّسِرَ لَنْ يُّتَّسَرَبِهِ،

لَیَتَّسِرَنَّ لَیُتَّسَرَنَّ بِہٖ، لَیَتَّسِرَنْ لَیُتَّسَرَنْ بِہٖ.

الامرمنہ:اِتَّسِرْ لِیُتَّسَرْبِکَ، لِیَتَّسِرْ لِیُتَّسَرْبِہٖ.

والنھی عنہ:لاتَتَّسِرْ لایُتَّسَرْبِکَ، لایَتَّسِرْ لایُتَّسَرْبِہٖ.

والظرف منہ:مُتَّسَرٌ مُتَّسَرَانِ مُتَّسَرَاتٌ.والاٰلۃ منہ:مَابِہِ الْاِتِّسَارُ.

افعل التفضیل منہ: اَشَدُّ اِتِّساراً.

فعل التعجب: مَااَشَدَّ اِتِّساراً، وَاَشْدِدْ بِاِتِّسَارِہٖ.

(۷) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب اِسْتِفْعَالٌ. جیسے:اِسْتِیْسَارٌ (آسانی طلب کرنا)

اِسْتَیْسَرَ یَسْتَیْسِرُ اِسْتِیْسَارًا، فَھُوَ مُسْتَیْسِرٌ، وَاُسْتُوْسِرَ یُسْتَیْسَرُ اِسْتِیْسَارًا، فَذَاکَ مُسْتَیْسَرٌ، لَمْ یَسْتَیْسِرْ لَمْ یُسْتَیْسَرْ، لایَسْتَیْسِرُ لایُسْتَیْسَرُ، لَنْ یَّسْتَیْسِرَ لَنْ یُّسْتَیْسَرَ، لَیَسْتَیْسِرَنَّ لَیُسْتَیْسَرَنَّ، لَیَسْتَیْسِرَنْ لَیُسْتَیْسَرَنْ.

الامرمنہ:اِسْتَیْسِرْ لِتُسْتَیْسَرْ، لِیَسْتَیْسِرْ لِیُسْتَیْسَرْ.

والنھی عنہ:لاتَسْتَیْسِرْ لاتُسْتَیْسَرْ، لایَسْتَیْسِرْ لایُسْتَیْسَرْ.

والظرف منہ:مُسْتَیْسَرٌ مُسْتَیْسَرَانِ مُسْتَیْسَرَاتٌ. والاٰلۃ منہ:مَابِہِ الْاِسْتِیْسَارُ.

افعل التفضیل منہ:اَشَدُّ اِسْتِیْسَاراً.

فعل التعجب منہ: مَااَشَدَّ اِسْتِیْسَاراً، وَاَشْدِدْ بِاِسْتِیْسَارِہٖ.

﴿......مشق......﴾

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اِیْقَاظٌ (بیدار کرنا) (۲) تَوْرِیْمٌ (کھال کو ورم آلود کرنا) (۳) مُوَارَکَۃٌ (پہاڑ کو پار کرنا) (۴) تَوَرُّقٌ (جانور کا پتے کھانا) (۵) تَیَامُنٌ (دائیں سمت جانا) (۶) اِتِّصَافٌ (بیان ہو جانا) (۷) اِسْتِیْمَانٌ (قسم لینا)

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 42

﴿......اجوف کے قواعد......﴾

قاعدہ (۱):

اگر فتحہ کے بعد واوٗ یا یاء متحرک آجائے تو اسے چند شرائط کے ساتھ الف سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: قَوَلَ سے قَالَ، بَیَعَ سے بَاعَ. شرائط یہ ہیں:

(۱)......واوٗ یا یاء کا ماقبل حرفِ مفتوح اُسی کلمہ میں ہو۔ لہذا اسَیَقُوْلُ میں یاء کو الف سے نہیں بدلیں گے؛ کیونکہ اس کا ماقبل حرفِ مفتوح (س) اسی کلمہ میں نہیں ہے۔

(۲)......وہ دونوں (واوٗ یا یاء) فاءکلمہ میں نہ ہوں۔ لہذا تَوَفِّی، تَیَسَّرَ. میں واوٗ اور یاء کو الف سے نہیں بدلا جائے گا۔

(۳)......ان دونوں کے بعد یاء مشدد یا نونِ تاکید نہ ہو۔ جیسے: رَضَوِیٌّ، اِخْشَیَنَّ.

(۴)...... یہ دونوں فَعَلَانٌ، فَعَلٰی، یا فَعَلَةٌ کے وزن پر آنے والے کلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے: حَیَوَانٌ، حَیَدٰی، حَوَکَةٌ.

(۵)...... وہ دونوں ایسے کلمہ میں نہ ہوں جس میں رنگ یا عیب کا معنی پایا جائے۔ جیسے: عَوِرَ، صَیِدَ.

(۶)...... ان دونوں کے بعد تثنیہ یا جمع مؤنث سالم کا الف نہ ہو۔ جیسے: عَصَوَانِ، رَمَیَا، عَصَوَاتٌ.

(۷)......ان دونوں کی حرکت عارضی نہ ہو۔ جیسے: لَوِاسْتَنْصَرَ، اس میں واوٗ کی حرکت عارضی ہے۔

(۸)......ان میں سے کوئی لفیف کے عین کلمہ میں نہ ہوں ۔ جیسے: طَوٰی، حَيِیَ.

(۹)...... یہ دونوں جس کلمے میں ہوں وہ ایسے کلمہ کا ہم معنی نہ ہو جس میں تعلیل نہیں ہوتی ۔ جیسے: اِجْتَوَرَ، اِعْتَوَرَ.

ان مثالوں میں اِجْتَوَرَ، تَجَاوَرَ کے معنی میں ہے یعنی دونوں کا ایک ہی معنی ہے (ایک دوسرے کے پڑوس میں رہنا) اور اِعْتَوَرَ، تَعَاوَرَ کے معنی میں ہے (باری باری لینا) اور تَجَاوَرَ اور تَعَاوَرَ میں تعلیل نہیں ہوتی؛ کیونکہ ان دونوں میں واوٗ متحرک کا ماقبل مفتوح نہیں بلکہ الف ساکن ہے۔

(۱۰)......ان دونوں کے بعد مدہ زائدہ نہ ہو۔ جیسے: طَوِيْلٌ، غَيُوْرٌ، غَيَابَةٌ.

قاعدہ (۲):

واوٗ یا یاء کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو ان کی حرکت ماقبل کو دینا واجب ہے۔ جیسے: يَقْوُلُ سے يَقُوْلُ اور يَبْيِعُ سے يَبِيْعُ.

اگر یہ حرکت فتحہ ہو تو واوٗ یا یاء کو الف سے بدلنا بھی واجب ہے۔ جیسے: يُقْوَلُ سے يُقَالُ اور يُبْيَعُ سے يُبَاعُ، بشرطیکہ قاعدہ نمبر (۱) کی شرائط کے ساتھ ساتھ درج ذیل چھ 6 شرائط بھی اس میں پائی جائیں۔

(۱)......واوٗ اور یاء کے بعد حرف ساکن نہ ہو۔ لہذا مِقْوَالٌ. میں یہ اصول جاری نہیں ہوگا۔

(۲)......واوٗ اور یاء والا کلمہ اسم تفضیل نہ ہو۔ جیسے: اَقْوَلُ، اَبْيَعُ.

(۳)......وہ کلمہ فعل تعجب نہ ہو۔ جیسے: مَا اَقْوَلَهٗ.

(۴)......وہ کلمہ صفت مشبہ بروزن اَفْعَلُ نہ ہو۔ جیسے: اَسْوَدُ.

(۵)......وہ کلمہ ملحق نہ ہو۔ جیسے: شَرْيَفَ، جَهْوَرَ.

(۶)......وہ کلمہ اسم آلہ نہ ہو۔ جیسے: مِقْوَلٌ.

قاعدہ (٣):

واؤاور یاء کے ساکن ہوجانے یاالف سے بدل جانے کی صورت میں اگران کا مابعدساکن ہوتو یہ تینوں اجتماعِ ساکنین کے سبب گرجاتے ہیں۔جیسے:یَقُوْلْنَ سے یَقُلْنَ، یَبْیِعْنَ سے یَبِعْنَ اوریُقْوَلْنَ سے یُقَلْنَ، یُبْیَعْنَ سے یُبَعْنَ.

قاعدہ (٤):

ماضی مجہول میں واؤیایاءمکسور ماقبل مضموم ہواور ماضی معروف میں تعلیل بھی ہو چکی ہوتو اسے دوطریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔

(١)...... ماقبل کوساکن کرکے ان کی حرکت اس کی طرف منتقل کردیں۔اس صورت میں واؤ یاءسے بدل جائے گی۔جیسے:قُوِلَ سے قِیْلَ، بُیِعَ سے بِیْعَ.

(٢)......واؤیایاءکوساکن کردیں۔اس صورت میں یاء،واو سے تبدیل ہوجائے گی۔جیسے: قُوِلَ سے قُوْلَ، بُیِعَ سے بُوْعَ.

قاعدہ (٥):

جب اجوف کی ماضی معروف یامجہول میں عین کلمہ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائے توفاءکلمہ کوضمہ دیاجائے گا(جبکہ اجوف واوی مفتوح العین یامضموم العین ہو)جیسے: قَوَلْنَ سے قُلْنَ، طَوُلْنَ سے طُلْنَ، قُوِلْنَ سے قُلْنَ، طُوِلْنَ سے طُلْنَ.ورنہ(جبکہ اجوف یائی ہویااجوف واوی مکسورالعین ہوتو)کسرہ دیں گے۔جیسے:خَوِفْنَ سے خِفْنَ، بَیَعْنَ سے بِعْنَ، بُیِعْنَ سے بِعْنَ، خُوِفْنَ سے خِفْنَ.

نوٹ:

اس طرح ماضی معروف اور ماضی مجہول کے صیغے بظاہرایک سے ہوجائیں گے۔

قاعدہ (٦):

جو حرف علت اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائے ، اجتماع ساکنین ختم ہو جانے کی صورت میں اسے واپس لانا واجب ہے۔ جیسے: بِعْ کا تثنیہ بِیْعَا بنے گا۔

قاعدہ (٧):

باب اِفْعَالٌ اور اِسْتِفْعَالٌ کے مصدر میں عین کلمہ کی جگہ اگر واؤ یا یاء ہو تو واؤ یا یاء کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کر کے واؤ اور یاء کو الف سے بدل کر حذف کریں اور اس کے عوض آخر میں تاء کا اضافہ کر دیں۔ جیسے: اِقْوَامٌ سے اِقَامَۃٌ ،اور اِسْتِقْوَامٌ سے اِسْتِقَامَۃٌ.

قاعدہ (٨):

مصدر کا عین کلمہ واؤ ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو واؤ کو یاء سے بدلنا واجب ہے بشرطیکہ اس کے فعل ماضی میں تعلیل ہو چکی ہو۔ جیسے: صِوَامٌ سے صِیَامٌ. (اس کا فعل ماضی ''صَامَ'' ہے جس میں تعلیل ہو چکی ہے کیونکہ یہ اصل میں ''صَوَمَ'' تھا)

تنبیہ:

باب مُفَاعَلَۃٌ کے مصدر قِوَامٌ میں واؤ کو یاء سے تبدیل نہیں کیا جائے گا کیونکہ اس کی ماضی (قَاوَمَ) میں تعلیل نہیں ہوتی۔

قاعدہ (٩):

ہر وہ مصدر جو فَعْلُوْلَۃٌ کے وزن پر ہو اور اس کے عین کلمہ میں واؤ آجائے تو اسے یاء سے بدل دیا جاتا ہے۔ جیسے: کَوْنُوْنَۃٌ سے کَیْنُوْنَۃٌ.

قاعدہ (١٠):

ہر وہ واؤ اور یاء جو اسم فاعل کے عین کلمہ میں ہو اسے ہمزہ سے بدلنا واجب ہے

بشرطیکہ اس کی ماضی میں تعلیل ہوچکی ہو۔جیسے:قَاوِلٌ سے قَائِلٌ ،بَایِعٌ سے بَائِعٌ.

تنبیہ:

''مُقَاوِمٌ'' میں واوکوہمزہ سے نہیں بدلیں گے کہ اس کی ماضی میں تعلیل نہیں ہوئی۔

قاعدہ (۱۱):

ہروہ واؤ جودوسرے حرف سے بدلی ہوئی نہ ہواگرکسی غیرملحق کلمہ میں یاء کے ساتھ جمع ہوجائے اوران میں پہلاحرف (واؤہویایاء) ساکن ہوتوواؤ کویاء سے بدل کریاء کایاء میں ادغام کرناواجب ہے۔جیسے: جَیْوِدٌ سے جَیِّدٌ، سَیْوِدٌ سے سَیِّدٌ.

قاعدہ (۱۲):

وہ واؤ جوجمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہواسے یاء سے بدلناواجب ہے۔جیسے:جِوَادٌ سے جِیَادٌ.(جَیِّدٌ کی جمع)رِوَاضٌ سے رِیَاضٌ.(رَوْضٌ کی جمع)

قاعدہ (۱۳):

فعل مضارع کے علاوہ اگرواؤ مضموم غیرمشدد،عین کلمہ میں آئے اوراس کاضمہ لازمی ہو(دوسرے حرف سے نقل ہوکرنہ آیاہو) تواسے ہمزہ سے تبدیل کردیناواجب ہے۔جیسے: اَدْوُرٌ سے اَدْءُرٌ.(دَارٌ کی جمع)

☆......☆......☆......☆
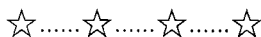
سبق نمبر 43

﴿......ثلاثی مجرد سے اجوف واوی کی گردانیں......﴾

ثلاثی مجرد سے اجوف واوی کے درج ذیل دو ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱)نَصَرَ یَنْصُرُ. جیسے قَالَ یَقُوْلُ. (۲) سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: خَافَ یَخَافُ.

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ. جیسے: قَالَ یَقُوْلُ (بولنا، کہنا)

قَالَ یَقُوْلُ قَوْلاً، فَھُوَ قَائِلٌ، وَقِیْلَ یُقَالُ قَوْلاً، فَذَاکَ مَقُوْلٌ، لَمْ یَقُلْ لَمْ یُقَلْ، لایَقُوْلُ لایُقَالُ، لَنْ یَّقُوْلَ لَنْ یُّقَالَ، لَیَقُوْلَنَّ لَیُقَالَنَّ، لَیَقُوْلَنْ لَیُقَالَنْ.

الامر منه: قُلْ لِتُقَلْ، لِیَقُلْ لِیُقَلْ.

والنهی عنه: لاتَقُلْ لاتُقَلْ، لایَقُلْ لایُقَلْ.

الظرف منه: مَقَالٌ مَقَالَانِ مَقَاوِلُ وَمُقَیِّلٌ.

والآلة منه: مِقْوَلٌ مِقْوَلَانِ مَقَاوِلُ وَمُقَیِّلٌ، مِقْوَلَةٌ مِقْوَلَتَانِ مَقَاوِلُ وَمُقَیِّلَةٌ، مِقْوَالٌ مِقْوَالَانِ مَقَاوِیْلُ مُقَیِّیْلٌ وَمُقَیِّیْلَةٌ.

افعل التفضیل المذکر منه: اَقْوَلُ اَقْوَلَانِ اَقْوَلُوْنَ اَقَاوِلُ وَاُقَیِّلٌ.

والمؤنث منه: قُوْلٰی قُوْلَیَانِ قُوْلَیَاتٌ قُوَلٌ وَقُوَیْلٰی.

فعل التعجب منه: مَااَقْوَلَهٗ، وَاَقْوِلْ بِهٖ، وَقَوُلَ.
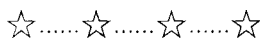
فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَالَ	کہا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
قَالا	کہا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
قَالُوْا	کہا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
قَالَتْ	کہا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
قَالَتَا	کہا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
قُلْنَ	کہا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
قُلْتَ	کہا تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
قُلْتُمَا	کہا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
قُلْتُمْ	کہا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
قُلْتِ	کہا تجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قُلْتُمَا	کہا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
قُلْتُنَّ	کہا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
قُلْتُ	کہا میں نے (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
قُلْنَا	کہا ہم نے (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کہا گیا وہ ایک مرد	قِیْلَ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	کہے گئے وہ دو مرد	قِیْلا
صیغہ جمع مذکر غائب	کہے گئے وہ سب مرد	قِیْلُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	کہی گئی وہ ایک عورت	قِیْلَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	کہی گئیں وہ دو عورتیں	قِیْلَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	کہی گئیں وہ سب عورتیں	قُلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کہا گیا تو ایک مرد	قُلْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	کہے گئے تم دو مرد	قُلْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	کہے گئے تم سب مرد	قُلْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کہی گئی تو ایک عورت	قُلْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	کہی گئیں تم دو عورتیں	قُلْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کہی گئیں تم سب عورتیں	قُلْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	کہا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	قُلْتُ
صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	کہے گئے ہم سب (مرد یا عورت)	قُلْنَا

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کہتا ہے یا کہے گا وہ ایک مرد	یَقُوْلُ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	کہتے ہیں یا کہیں گے وہ دو مرد	یَقُوْلَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	کہتے ہیں یا کہیں گے وہ سب مرد	یَقُوْلُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	کہتی ہے یا کہے گی وہ ایک عورت	تَقُوْلُ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	کہتی ہیں یا کہیں گی وہ دو عورتیں	تَقُوْلَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	کہتی ہیں یا کہیں گی وہ سب عورتیں	یَقُلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کہتا ہے یا کہے گا تو ایک مرد	تَقُوْلُ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	کہتے ہو یا کہو گے تم دو مرد	تَقُوْلَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	کہتے ہو یا کہو گے تم سب مرد	تَقُوْلُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کہتی ہے یا کہی گی تو ایک عورت	تَقُوْلِیْنَ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	کہتی ہو یا کہو گی تم دو عورتیں	تَقُوْلَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کہتی ہو یا کہو گی تم سب عورتیں	تَقُلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	کہتا ہوں یا کہوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	اَقُوْلُ
صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	کہتے ہیں یا کہیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	نَقُوْلُ

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يُقَالُ	کہا جاتا ہے یا کہا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يُقَالَانِ	کہے جاتے ہیں یا کہے جائیں گے وہ دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يُقَالُوْنَ	کہے جاتے ہیں یا کہے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُقَالُ	کہی جاتی ہے یا کہی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُقَالَانِ	کہی جاتی ہیں یا کہی جائیں گی وہ دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يُقَلْنَ	کہی جاتی ہیں یا کہی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُقَالُ	کہا جاتا ہے یا کہا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُقَالَانِ	کہے جاتے ہو یا کہے جاؤ گے تم دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُقَالُوْنَ	کہے جاتے ہو یا کہے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُقَالِيْنَ	کہی جاتی ہے یا کہی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُقَالَانِ	کہی جاتی ہو یا کہی جاؤ گی تم دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُقَلْنَ	کہی جاتی ہو یا کہی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اُقَالُ	کہا جاتا ہوں یا کہا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
نُقَالُ	کہے جاتے ہیں یا کہے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
قُلْ	کہہ تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
قُوْلا	کہو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
قُوْلُوْا	کہو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
قُوْلِیْ	کہہ تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قُوْلا	کہو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
قُلْنَ	کہو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب ومتکلم معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَقُلْ	چاہیے کہ کہے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیَقُوْلا	چاہیے کہ کہیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیَقُوْلُوْا	چاہیے کہ کہیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَقُلْ	چاہیے کہ کہے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَقُوْلا	چاہیے کہ کہیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیَقُلْنَ	چاہیے کہ کہیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَقُلْ	چاہیے کہ کہوں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لِنَقُلْ	چاہیے کہ کہیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل امر مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیُقَلْ	چاہئے کہ کہا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیُقَالا	چاہئے کہ کہے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیُقَالُوْا	چاہئے کہ کہے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُقَلْ	چاہئے کہ کہی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتُقَالا	چاہئے کہ کہی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیُقَلْنَ	چاہئے کہ کہی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِتُقَلْ	چاہئے کہ کہا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُقَالا	چاہئے کہ کہے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُقَالُوْا	چاہئے کہ کہے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُقَالِیْ	چاہئے کہ کہی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِتُقَالا	چاہئے کہ کہی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُقَلْنَ	چاہئے کہ کہی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مذکر حاضر
لأُقَلْ	چاہئے کہ کہا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنُقَلْ	چاہئے کہ کہے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

اسم فاعل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَائِلٌ	کہنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
قَائِلَانِ	کہنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
قَائِلُوْنَ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
قَالَةٌ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
قُوَّالٌ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
قُوَّلٌ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
قُوْلٌ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
قُوَلاءُ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
قُوْلانٌ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
قِيَالٌ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
قُوُوْلٌ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
قُوَيِّلٌ	تھوڑا کہنے والا مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
قَائِلَةٌ	کہنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
قَائِلَتَانِ	کہنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
قَائِلاتٌ	کہنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
قَوَائِلُ	کہنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
قُوَّلٌ	کہنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
قُوَيِّلَةٌ	تھوڑا کہنے والی عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

اسم مفعول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَقُوْلٌ	کہا گیا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مَقُوْلانِ	کہے گئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مَقُوْلُوْنَ	کہے گئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مَقُوْلَۃٌ	کہی گئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مَقُوْلَتَانِ	کہی گئی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مَقُوْلاتٌ	کہی گئی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
مَقَاوِلُ	کہے گئے سب مرد یا عورتیں	صیغہ جمع مکسر
مُقَيِّيْلٌ	تھوڑا کہا گیا مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
مُقَيِّيْلَۃٌ	تھوڑا کہی گئی عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

...... مشق ......

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلْقِیَامُ. (کھڑا ہونا)(۲) اَلصَّوْمُ. (روزہ رکھنا)۔

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ. جیسے: خَافَ یَخَافُ (ڈرنا)

خَافَ یَخَافُ خَوْفًا، فَھُوَ خَائِفٌ، وَخِیْفَ یُخَافُ خَوْفًا، فَذَاکَ مَخُوْفٌ، لَمْ یَخَفْ لَمْ یُخَفْ، لایَخَافُ لایُخَافُ، لَنْ یَّخَافَ لَنْ یُّخَافَ، لَیَخَافَنَّ لَیُخَافَنَّ، لَیَخَافَنْ لَیُخَافَنْ.

الامر منه: خَفْ لِتُخَفْ، لِيَخَفْ لِيُخَفْ.

والنهی عنه: لاتَخَفْ لاتُخَفْ، لايَخَفْ لايُخَفْ.

الظرف منه: مَخَافٌ مَخَافَانِ مَخَاوِفُ وَمُخَيِّفٌ.

و الاٰلة منه: مِخْوَفٌ مِخْوَفَانِ مَخَاوِفُ وَمُخَيِّفٌ، مِخْوَفَةٌ مِخْوَفَتَانِ مَخَاوِفُ وَمُخَيِّفَةٌ، مِخْوَافٌ مِخْوَافَانِ مَخَاوِيْفُ مُخَيِّيْفٌ وَمُخَيِّيْفَةٌ.

افعل التفضيل المذكر منه: اَخْوَفُ اَخْوَفَانِ اَخْوَفُوْنَ اَخَاوِفُ وَاُخَيِّفٌ.

والمؤنث منه: خُوْفٰى خُوْفَيَانِ خُوْفَيَاتٌ خَوَفٌ وَخُوَيْفٰى.

فعل التعجب منه: مَااَخْوَفَهٗ، وَاَخْوِفْ بِهٖ، وَخَوُفَ.

﴿مشق﴾

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلْقَوْرُ. (کانا ہونا) (۲) اَلْقَوْدُ. (لمبی پیٹھ اور گردن والا ہونا)

"اجوف یائی کی گردانیں"

ثلاثی مجرد اجوف یائی کے درج ذیل دو ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) ضَرَبَ يَضْرِبُ. جیسے: بَاعَ يَبِيْعُ. (بیچنا) (۲) سَمِعَ يَسْمَعُ. جیسے: نَالَ يَنَالُ. (پانا)

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ. جیسے: بَاعَ يَبِيْعُ (بیچنا)

بَاعَ يَبِيْعُ بَيْعًا، فَهُوَبَائِعٌ، وَبِيْعَ يُبَاعُ بَيْعًا، فَذَاكَ مَبِيْعٌ، لَمْ يَبِعْ لَمْ يُبَعْ، لايَبِيْعُ لايُبَاعُ، لَنْ يَّبِيْعَ لَنْ يُّبَاعَ، لَيَبِيْعَنَّ لَيُبَاعَنَّ، لَيَبِيْعَنْ لَيُبَاعَنْ.

الامر منه: بِعْ لِتُبَعْ، لِيَبِعْ لِيُبَعْ.

والنهی عنه: لاتَبِعْ لاتُبَعْ، لايَبِعْ لايُبَعْ.

والظرف منه: مَبِيْعٌ مَبِيْعَانِ مَبَايِعُ وَمُبَيِّعٌ.

والاٰلة منه: مِبْيَعٌ مِبْيَعَانِ مَبَايِعُ وَمُبَيِّعٌ، مِبْيَعَةٌ مِبْيَعَتَانِ مَبَايِعُ وَمُبَيِّعَةٌ، مِبْيَاعٌ مِبْيَاعَانِ مَبَايِيْعُ وَمُبَيِّيْعٌ.

افعل التفضيل المذكر منه: اَبْيَعُ اَبْيَعَانِ اَبْيَعُوْنَ اَبَايِعُ وَاُبَيِّعٌ.

والمؤنث منه: بُوْعٰى بُوْعَيَانِ بُوْعَيَاتٌ بُيَعٌ وَبُيَيْعٰى.

فعل التعجب منه: مَااَبْيَعَهٗ، وَاَبْيِعْ بِهٖ، وَبَيُعَ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں.

(۱) اَلْكَيْلُ (ناپنا) (۲) اَلْقِيَاسُ (اندازہ لگانا)

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ. جیسے: نَالَ يَنَالُ. (پانا)

نَالَ يَنَالُ نَيْلاً، فَهُوَ نَائِلٌ، وَنِيْلَ يُنَالُ نَيْلاً، فَذَاكَ مَنِيْلٌ، لَمْ يَنَلْ لَمْ يُنَلْ، لايَنَالُ لايُنَالُ، لَنْ يَّنَالَ لَنْ يُّنَالَ، لَيَنَالَنَّ لَيُنَالَنَّ، لَيَنَالَنْ لَيُنَالَنْ.

الامر منه: نَلْ لِتُنَلْ، لِيَنَلْ لِيُنَلْ.

والنهى عنه: لاتَنَلْ لاتُنَلْ، لايَنَلْ لايُنَلْ.

والظرف منه: مَنَالٌ مَنَالانِ مَنَايِلُ وَمُنَيِّلٌ.

والاٰلة منه: مِنْيَلٌ مِنْيَلانِ مَنَايِلُ وَمُنَيِّلٌ، مِنْيَلَةٌ مِنْيَلَتَانِ مَنَايِلُ وَمُنَيِّلَةٌ، مِنْيَالٌ مِنْيَالانِ مَنَايِيْلُ وَمُنَيِّيْلٌ وَمُنَيِّيْلَةٌ.

افعل التفضيل المذكر منه: اَنْيَلُ اَنْيَلانِ اَنْيَلُوْنَ اَنَايِلُ وَاُنَيِّلٌ.

والمؤنث منه: نُوْلٰى نُوْلَيَانِ نُوْلَيَاتٌ نُيَلٌ وَنُيَيْلٰى.

فعل التعجب منه: مَااَنْيَلَهٗ، وَاَنْيِلْ بِهٖ، وَنَيُلَ.

﴾......مشق......﴿

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱)اَلْعَیَطُ . (لمبی گردن والا ہونا)(۲)اَللَّیَسُ . (بہادر ہونا)

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 44

﴿......ثلاثی مزید فیه سے اجوف کی گردانیں......﴾

اجوف سے ثلاثی مزید فیہ کے درج ذیل دس ابواب آتے ہیں:

(۱)اِفعَالٌ (۲)تفعِیلٌ (۳)مُفاعَلَۃٌ (۴)تفعُّلٌ (۵)تفاعُلٌ (۶)اِفتِعالٌ (۷)اِستِفعَالٌ (۸)اِنفِعَالٌ (۹)اِفعِلالٌ (۱۰)اِفعِیلالٌ.

ان میں سے چار ابواب (۱) اِفعَالٌ (۲) اِفتِعَالٌ (۳) اِنفِعَالٌ (۴) اِستِفعَالٌ کے علاوہ دیگر تمام ابواب کی گردانیں صحیح کی گردانوں کی طرح ہوتی ہیں۔

(۱)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب اِفعَالٌ. جیسے: اِقَامَۃٌ (قائم کرنا)

اَقَامَ یُقِیمُ اِقَامَۃً، فَھُوَ مُقِیمٌ، وَاُقِیمَ یُقَامُ اِقَامَۃً، فَذَاکَ مُقَامٌ، لَمْ یُقِمْ لَمْ یُقَمْ، لایُقِیمُ لایُقَامُ، لَنْ یُقِیمَ لَنْ یُّقَامَ، لَیُقِیمَنَّ لَیُقَامَنَّ، لَیُقِیمَنْ لَیُقَامَنْ.

الامر منه: اَقِمْ لِتُقَمْ، لِیُقِمْ لِیُقَمْ. والنهی عنه: لاتُقِمْ لاتُقَمْ، لایُقِمْ لایُقَمْ.

والظرف منه: مُقَامٌ مُقَامَانِ مُقَامَاتٌ.

والاٰلة منه: مَابِہِ الْاِقَامَۃُ. افعل التفضیل منه: اَشَدُّ اِقَامَۃً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِقَامَۃً، وَاَشْدِدْ بِاِقَامَتِہٖ.

......مشق......

مندرجہ ذیل مصادر سے باب افعال کی صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

۱۔(واوی) اَلْاِعَادَۃُ. (دوہرانا) ۲۔(یائی) اَلْاِبَانَۃُ. (ظاہر کرنا)

(۲)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب اِفْتِعَالٌ. جیسے:اِخْتِیَارٌ(چننا)

اِخْتَارَ یَخْتَارُ اِخْتِیَاراً، فَھُوَ مُخْتَارٌ، وَاُخْتِیْرَ یُخْتَارُ اِخْتِیَاراً، فَذَاکَ مُخْتَارٌ، لَمْ یَخْتَرْ لَمْ یُخْتَرْ، لایَخْتَارُ لایُخْتَارُ، لَنْ یَّخْتَارَ لَنْ یُّخْتَارَ، لَیَخْتَارَنَّ لَیُخْتَارَنَّ، لَیَخْتَارَنْ لَیُخْتَارَنْ.

الامر منه:اِخْتَرْ لِتُخْتَرْ، لِیَخْتَرْ لِیُخْتَرْ.

والنهی عنه:لاتَخْتَرْ لاتُخْتَرْ، لایَخْتَرْ لایُخْتَرْ.

والظرف منه:مُخْتَارٌ مُخْتَارَانِ مُخْتَارَاتٌ. والاٰلة منه:مَابِهِ الْاِخْتِیَارُ.

افعل التفضیل منه:اَشَدُّ اِخْتِیَاراً.

فعل التعجب:مَااَشَدَّ اِخْتِیَاراً، وَاَشْدِدْ بِاِخْتِیَارِہٖ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے باب اِفْتِعَالٌ کی صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

ا۔(واوی)اَلْاِلْتِیَاسُ.(پیچیدہ ہونا) ۲۔(یائی)اَلْاِزْدِیَادُ.(زیادہ ہونا)

(۳)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب اِنْفِعَالٌ. جیسے:اِنْقِیَادٌ (فرمانبردار ہونا)

اِنْقَادَ یَنْقَادُ اِنْقِیَاداً، فَھُوَمُنْقَادٌ، وَاُنْقِیْدَبِہٖ یُنْقَادُبِہٖ اِنْقِیَاداً، فَذَاکَ مُنْقَادٌبِہٖ، لَمْ یَنْقَدْ لَمْ یُنْقَدْبِہٖ، لایَنْقَادُ لایُنْقَادُبِہٖ، لَنْ یَّنْقَادَ لَنْ یُّنْقَادَبِہٖ، لَیَنْقَادَنَّ لَیُنْقَادَنَّ بِہٖ، لَیَنْقَادَنْ لَیُنْقَادَنْ بِہٖ.

الامر منه:اِنْقَدْ لِیُنْقَدْبِکَ، لِیَنْقَدْ لِیُنْقَدْبِہٖ.

والنهی عنه:لاتَنْقَدْ لایُنْقَدْبِکَ، لایَنْقَدْ لایُنْقَدْبِہٖ.

والظرف منه:مُنقَادٌ مُنقَادَانِ مُنقَادَاتٌ. والألة منه:مَابِهٖ الِانقِيَادُ.

افعل التفضيل منه:اَشَدُّ انقِيَاداً. فعل التعجب:مَااَشَدَّ انقِيَاداً، وَاَشدِدْ بِانقِيَادِهٖ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے باب اِنفِعَالٌ کی صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

۱۔(واوی)اَلانلِيَامُ. (ملامت زدہ ہونا) ۲۔(یائی)اَلانقِيَاضُ. (گرنا)

(۴)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب استفعال. جیسے: اِستِبَانَةٌ (ظاہر کرنا)

اِستَبَانَ يَستَبِينُ اِستِبَانَةً، فَهُوَ مُستَبِينٌ، وَاُستُبِينَ يُستَبَانُ اِستِبَانَةً، فَذَاكَ مُستَبَانٌ، لَمْ يَستَبِنْ لَمْ يُستَبَنْ، لايَستَبِينُ لايُستَبَانُ، لَنْ يَّستَبِينَ لَنْ يُّستَبَانَ، لَيَستَبِينَنَّ لَيُستَبَانَنَّ، لَيَستَبِينَنْ لَيُستَبَانَنْ.

الامر منه:اِستَبِنْ لِتُستَبَنْ، لِيَستَبِنْ لِيُستَبَنْ.

والنهى عنه:لاتَستَبِنْ لاتُستَبَنْ، لايَستَبِنْ لايُستَبَنْ.

والظرف منه:مُستَبَانٌ مُستَبَانَانِ مُستَبَانَاتٌ.

والألة منه:مَابِهٖ الِاستِبَانَةُ. افعل التفضيل منه:اَشَدُّ اِستِبَانَةً.

فعل التعجب:مَااَشَدَّ اِستِبَانَةً، وَاَشدِدْ بِاستِبَانَتِهٖ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے باب اِستِفعَالٌ کی صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

۱۔(واوی)اَلاِستِقَامَةُ. (سیدھا ہونا) ۲۔(یائی)اَلاِستِفَادَةُ. (فائدہ چاہنا)

☆......☆......☆......☆
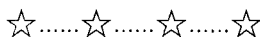
سبق نمبر 45

﴿......ناقص کے قواعد......﴾

قاعدہ (۱):

واؤ یا یاء متحرک ماقبل مفتوح کو الف سے بدل دیا جاتا ہے۔ جیسے: دَعَوَ سے دَعَا اور یَخْشَیُ سے یَخْشٰی.

قاعدہ (۲):

واؤ مضموم ماقبل مضموم اور یاء مضموم ماقبل مکسور کو ساکن کر دینا واجب ہے بشرطیکہ اس کے بعد واؤ مدہ نہ ہو۔ جیسے: یَدْعُوُ سے یَدْعُوْ، یَرْمِیُ سے یَرْمِیْ.

قاعدہ (۳):

کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واؤ واقع ہو تو اسے یاء سے اور ضمہ کے بعد یاء واقع ہو تو اسے واؤ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: دُعِوَ سے دُعِیَ، نَهُیَ سے نَهُوَ.

قاعدہ (٤):

وہ واؤ جو چوتھی جگہ یا اس سے آگے واقع ہو اور اس سے پہلے ضمہ یا واو ساکن نہ ہو تو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: یُدْعَوَانِ سے یُدْعَیَانِ، اِسْتَعْلَوْتُ سے اِسْتَعْلَیْتُ.
اس صورت میں اگر اس کا ماقبل مفتوح ہو تو اسے الف سے بدل دیں گے۔ جیسے: یَرْضَوُ سے یَرْضٰی اور اِسْتَدْعَوَ سے اِسْتَدْعٰی.

تنبیہ:

محققینِ صَرف کے نزدیک اسی قاعدے کے تحت مِدْعَاءٌ اسم آلہ کی جمع مَدَاعِیُوْ

کی واوکو یاء سے بدل کرادغام کرتے ہوئے مَدَاعِيٌّ پڑھتے ہیں۔

قاعدہ (۵):

اگرلام کلمہ میں یاء مضموم ہواوراس کا ماقبل مکسور ہواوراس کے بعد''واوجمع'' ہوتواس کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کرکے یاء کواجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کردیتے ہیں۔ جیسے: یَرْمِیُوْنَ سے یَرْمُوْنَ، خَشِیُوْا سے خَشُوْا، رُمِیُوْا سے رُمُوْا.

قاعدہ (٦):

اگرلام کلمہ میں واؤ یا یاء مضموم ہواوران کا ماقبل بھی مضموم یامکسور ہواوران کا مابعد واوِ جمع یایائے مخاطبہ نہ ہوتوان کی حرکت کوحذف کردیناواجب ہے۔جیسے: یَدْعُوُ سے یَدْعُوْ اوریَرْمِیُ سے یَرْمِیْ.

قاعدہ (۷):

اگرلام کلمہ میں واو مضموم اوراس کے بعد''واوجمع'' ہوتواس کی حرکت کوحذف کردیتے ہیں،اورواواجتماع ساکنین کی وجہ سے گرجاتا ہے۔جیسے: یَدْعُوُوْنَ سے یَدْعُوْنَ.

قاعدہ (۸):

اگرلام کلمہ میں واومکسور ہواوراس کا ماقبل مضموم ہواوراس کے بعد یائے مخاطبہ ہوتو اس کی حرکت ماقبل کودیتے ہیں اورواوکسرہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے یاء سے بدل کراجتماع ساکنین کےسبب ساقط ہوجاتی ہے۔جیسے: تَدْعُوِیْنَ سے تَدْعِیْنَ.

قاعدہ (۹):

واؤ یایاء لام کلمہ میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوں توانہیں ہمزہ سے بدل دینا واجب ہے۔جیسے:دُعَاوٌ سے دُعَاءٌ، اوراِسْتِدْعَاوٌ سے اِسْتِدْعَاءٌ.

فائدہ:

دَاعٍ کی جمع دِعَاوٌ سے دِعَاءٌ، اِسْمٌ کی جمع اَسْمَاوٌ سے اَسْمَاءُ، حَیٌّ کی جمع اَحْیَایٌ سے اَحْیَاءٌ نیز کِسَاوٌ سے کِسَاءٌ، رِدَایٌ سے رِدَاءٌ اسی قاعدہ کے تحت بنے ہیں۔

قاعدہ (۱۰):

فُعْلٰی کاوزن اسم جامد واسم تفضیل میں ہواور اس کے لام کلمہ میں واؤ ہوتو اسے یاء سے بدل دیناواجب ہے۔جیسے:دُنْوٰی سے دُنْیَا،اور عُلْوٰی سے عُلْیَا.

قاعدہ (۱۱):

فَعْلٰی اسمی کالام کلمہ یاء ہوتو اسے واؤ سے بدل دیناواجب ہے۔جیسے: فَتْیٰی سے فَتْوٰی اور تَقْیٰی سے تَقْوٰی. (فعلی اسمی وہ جوکسی دوسرے اسم کی صفت واقع نہ ہو)

قاعدہ (۱۲):

فُعُوْلٌ کے آخر میں دوواؤ جمع ہوجائیں تو دونوں کو یاء سے بدل کران میں ادغام کرنا واجب ہےاور بعدادغام عین کلمہ کاضمہ کسرہ سے بدل جائے گا۔جیسے: دُلُوْوٌ سے دُلِیٌّ.(اسے دِلِیٌّ بھی پڑھ سکتے ہیں)

قاعدہ (۱۳):

فَعَلَةٌ کے وزن پر آنے والی ناقص کی ہر جمع میں فاء کلمہ کی حرکت کوضمہ سے بدل دیناواجب ہے۔جیسے:دَعَوَۃٌ سے دُعَاۃٌ، اور نَحَوَۃٌ سے نُحَاۃٌ.

قاعدہ (۱٤):

ہر وہ واؤ جواسم معرب کے لام کلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہواسے یاء سے بدل کر ماقبل ضمہ کوکسرہ سے بدل دیناواجب ہے۔جیسے:اَدْلُوٌ سے اَدْلِیٌ بنا۔پھر یاء پرضمہ ثقیل

ہونے کی وجہ سے گر گیا اور یاء اجتماع ساکنین کے سبب حذف ہوگئی تو یہ اَدْلٍ ہوگیا۔اسی طرح تَعَلُّوْ اور تَعَالُوْ سے تَعَلٍّ اور تَعَالٍ۔نیز اگر لام کلمہ یاء ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو تو بھی یاء ساکن ہو کر گر جاتی ہے۔جیسے: ظَبْیٌ کی جمع اَظْبِیٌ سے اَظْبٍ.

☆......☆......☆......☆
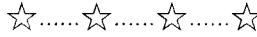
سبق نمبر46

﴿......ثلاثی مجرد سے ناقص کی گردانیں......﴾

ثلاثی مجرد سے ناقص واوی کے پانچ ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱)نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے: دَعَا يَدْعُوْ (بلانا) (۲)سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: رَضِيَ يَرْضٰی (خوش ہونا) (۳)ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: جَثَا يَجْثِيْ (گھٹنوں کے بل بیٹھنا) (۴)فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: مَحٰی يَمْحٰی (مٹانا) (۵)كَرُمَ يَكْرُمُ جیسے: رَخُوَ يَرْخُوْ (نرم ہونا)۔

"ناقص واوی کی گردانیں"

(۱)صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ. جیسے: دَعَا يَدْعُوْ (بلانا)

دَعَا يَدْعُوْ دُعَاءً وَدَعْوَةً، فَهُوَ دَاعٍ، وَدُعِيَ يُدْعٰی دُعَاءً وَدَعْوَةً، فَذَاكَ مَدْعُوٌّ، لَمْ يَدْعُ لَمْ يُدْعَ، لَايَدْعُوْ لَايُدْعٰی، لَنْ يَّدْعُوَ لَنْ يُّدْعٰی، لَيَدْعُوَنَّ لَيُدْعَيَنَّ، لَيَدْعُوَنْ لَيُدْعَيَنْ.

الامر منه: اُدْعُ لِتُدْعَ، لِيَدْعُ لِيُدْعَ. والنهى عنه: لَاتَدْعُ لَاتُدْعَ، لَايَدْعُ لَايُدْعَ.

والظرف منه: مَدْعًى مَدْعَيَانِ مَدَاعٍ وَمُدَيْعٍ.

والألة منه: مِدْعًى مِدْعَيَانِ مَدَاعٍ وَمُدَيْعٍ، مِدْعَاةٌ مِدْعَاتَانِ مَدَاعٍ وَمُدَيْعِيَةٌ، مِدْعَاءٌ مِدْعَاءَانِ مَدَاعِيُّ وَمُدَيْعِيٌّ وَمُدَيْعِيَّةٌ.

افعل التفضيل المذكر منه: اَدْعٰی اَدْعَيَانِ اَدْعَوْنَ اَدَاعٍ وَاُدَيْعٍ.

والمؤنث منه: دُعْيٰی دُعْيَيَانِ دُعْيَيَاتٌ دُعًى وَدُعَيّٰی.

فعل التعجب منه: مَااَدْعَاهُ، وَاَدْعِ بِهٖ، وَدَعُوَ.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
دَعَا	بلایا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
دَعَوَا	بلایا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
دَعَوْا	بلایا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
دَعَتْ	بلایا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
دَعَتَا	بلایا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
دَعَوْنَ	بلایا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
دَعَوْتَ	بلایا تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
دَعَوْتُمَا	بلایا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
دَعَوْتُمْ	بلایا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
دَعَوْتِ	بلایا تجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
دَعَوْتُمَا	بلایا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
دَعَوْتُنَّ	بلایا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
دَعَوْتُ	بلایا میں (ایک مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
دَعَوْنَا	بلایا ہم (سب مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	بلایا گیا وہ ایک مرد	دُعِیَ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	بلائے گئے وہ دو مرد	دُعِیَا
صیغہ جمع مذکر غائب	بلائے گئے وہ سب مرد	دُعُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	بلائی گئی وہ ایک عورت	دُعِیَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	بلائی گئیں وہ دو عورتیں	دُعِیَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	بلائی گئیں وہ سب عورتیں	دُعِیْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	بلایا گیا تو ایک مرد	دُعِیْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	بلائے گئے تم دو مرد	دُعِیْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	بلائے گئے تم سب مرد	دُعِیْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	بلائی گئی تو ایک عورت	دُعِیْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	بلائی گئیں تم دو عورتیں	دُعِیْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	بلائی گئیں تم سب عورتیں	دُعِیْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	بلایا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	دُعِیْتُ
صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	بلائے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	دُعِیْنَا

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَدْعُوْ	بلاتا ہے یابلائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَدْعُوَانِ	بلاتے ہیں یابلائیں گے وہ دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَدْعُوْنَ	بلاتے ہیں یابلائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَدْعُوْ	بلاتی ہے یابلائی گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَدْعُوَانِ	بلاتی ہیں یابلائیں گی وہ دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَدْعُوْنَ	بلاتی ہیں یابلائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَدْعُوْ	بلاتا ہے یابلائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَدْعُوَانِ	بلاتے ہو یابلاؤ گے تم دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَدْعُوْنَ	بلاتے ہو یابلاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَدْعِيْنَ	بلاتی ہے یابلائی گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَدْعُوَانِ	بلاتی ہو یابلاؤ گی تم دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَدْعُوْنَ	بلاتی ہو یابلاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اَدْعُوْ	بلاتا ہوں یابلاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
نَدْعُوْ	بلاتے ہیں یابلائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یُدْعٰی	بلایا جاتا ہے یا بلایا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یُدْعَیَانِ	بلائے جاتے ہیں یا بلائے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یُدْعَوْنَ	بلائے جاتے ہیں یا بلائے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُدْعٰی	بلائی جاتی ہے یا بلائی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُدْعَیَانِ	بلائی جاتی ہیں یا بلائی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یُدْعَیْنَ	بلائی جاتی ہیں یا بلائی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُدْعٰی	بلایا جاتا ہے یا بلایا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُدْعَیَانِ	بلائے جاتے ہو یا بلائے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُدْعَوْنَ	بلائے جاتے ہو یا بلائے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُدْعَیْنَ	بلائی جاتی ہے یا بلائی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُدْعَیَانِ	بلائی جاتی ہو یا بلائی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُدْعَیْنَ	بلائی جاتی ہو یا بلائی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اُدْعٰی	بلایا جاتا ہوں یا بلایا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نُدْعٰی	بلائے جاتے ہیں یا بلائے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَیَدْعُوَنَّ	ضرور ضرور بلائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَیَدْعُوَانِّ	ضرور ضرور بلائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَیَدْعُنَّ	ضرور ضرور بلائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتَدْعُوَنَّ	ضرور ضرور بلائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَتَدْعُوَانِّ	ضرور ضرور بلائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَیَدْعُوْنَانِّ	ضرور ضرور بلائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتَدْعُوَنَّ	ضرور ضرور بلائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتَدْعُوَانِّ	ضرور ضرور بلاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَتَدْعُنَّ	ضرور ضرور بلاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتَدْعِنَّ	ضرور ضرور بلائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَتَدْعُوَانِّ	ضرور ضرور بلاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَتَدْعُوْنَانِّ	ضرور ضرور بلاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَأَدْعُوَنَّ	ضرور ضرور بلاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَنَدْعُوَنَّ	ضرور ضرور بلائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَیُدْعَیَنَّ	ضرورضرور بلایا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَیُدْعَیَانِّ	ضرورضرور بلائے جائیں گے وہ دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَیُدْعَوُنَّ	ضرورضرور بلائے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتُدْعَیَنَّ	ضرورضرور بلائی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَتُدْعَیَانِّ	ضرورضرور بلائی جائیں گی وہ دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَیُدْعَیْنَانِّ	ضرورضرور بلائی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتُدْعَیَنَّ	ضرورضرور بلایا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتُدْعَیَانِّ	ضرورضرور بلائے جاؤ گے تم دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَتُدْعَوُنِّ	ضرورضرور بلائے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتُدْعَیِنَّ	ضرورضرور بلائی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَتُدْعَیَانِّ	ضرورضرور بلائی جاؤ گی تم دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَتُدْعَیْنَانِّ	ضرورضرور بلائی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَأُدْعَیَنَّ	ضرورضرور بلایا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکرومؤنث)
لَنُدْعَیَنَّ	ضرورضرور بلائے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکرومؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
اُدْعُ	بلاتو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اُدْعُوَا	بلاؤتم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
اُدْعُوْا	بلاؤتم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
اُدْعِیْ	بلاتو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
اُدْعُوَا	بلاؤتم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اُدْعُوْنَ	بلاؤتم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب و متکلم معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَدْعُ	چاہیے کہ بلائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیَدْعُوَا	چاہیے کہ بلائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیَدْعُوْا	چاہیے کہ بلائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَدْعُ	چاہیے کہ بلائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَدْعُوَا	چاہیے کہ بلائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیَدْعُوْنَ	چاہیے کہ بلائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِاَدْعُ	چاہیے کہ بلاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَدْعُ	چاہیے کہ بلائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیُدْعَ	چاہئے کہ بلایا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیُدْعَیَا	چاہئے کہ بلائے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیُدْعَوْا	چاہئے کہ بلائے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُدْعَ	چاہئے کہ بلائی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتُدْعَیَا	چاہئے کہ بلائی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیُدْعَیْنَ	چاہئے کہ بلائی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِتُدْعَ	چاہئے کہ بلایا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُدْعَیَا	چاہئے کہ بلائے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُدْعَوْا	چاہئے کہ بلائے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُدْعَیْ	چاہئے کہ بلائی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِتُدْعَیَا	چاہئے کہ بلائی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُدْعَیْنَ	چاہئے کہ بلائی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِاُدْعَ	چاہئے کہ بلایا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنُدْعَ	چاہئے کہ بلائے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

اسم فاعل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
دَاعٍ	بلانے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
دَاعِیَانِ	بلانے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
دَاعُوْنَ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
دُعَاۃٌ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُعَّاءٌ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُعًّى	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُعُوٌّ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُعَوَاءُ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُعْوَانٌ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دِعَاءٌ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دِعِیٌّ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُوَیْعٍ	تھوڑا بلانے والا مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
دَاعِیَۃٌ	بلانے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
دَاعِیَتَانِ	بلانے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
دَاعِیَاتٌ	بلانے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم
دَوَاعٍ	بلانے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
دُعًّى	بلانے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
دُوَیْعِیَۃٌ	تھوڑا بلانے والی عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

اسم مفعول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَدْعُوٌّ	بلایا گیا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مَدْعُوَّانِ	بلائے گئے دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مَدْعُوُّوْنَ	بلائے گئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
مَدْعُوَّةٌ	بلائی گئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مَدْعُوَّتَانِ	بلائی گئیں دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مَدْعُوَّاتٌ	بلائی گئیں سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم
مَدَاعِيُّ	بلائے گئے سب مرد یا عورتیں	صیغہ جمع مکسر (مذکر ومؤنث)
مُدَيْعِيٌّ	تھوڑا بلایا گیا مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
وَمُدَيْعِيَةٌ	تھوڑا بلائی گئی عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ بنائیں۔

۱. اَلْخُلُوُّ. (خالی ہونا) ۲۔ اَلْعُلُوُّ. (بلند ہونا) ۳۔ اَلتِّلاوَةُ. (پڑھنا)

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ. جیسے:

رَضِيَ يَرْضٰى (خوش ہونا)

رَضِيَ يَرْضٰى رِضْوَاناً، فَهُوَرَاضٍ، وَرُضِيَ بِهٖ يُرْضٰى بِهٖ رِضْوَاناً، فَذَاكَ مَرْضِيٌّ بِهٖ، لَمْ يَرْضَ لَمْ يُرْضَ بِهٖ، لَايَرْضٰى لَايُرْضٰى بِهٖ، لَنْ يَّرْضٰى

لَنْ يُّرْضٰى بِہٖ، لَيَرْضَيَنَّ لَيُرْضَيَنَّ بِہٖ، لَيَرْضَيَنْ لَيُرْضَيَنْ بِہٖ.

الامرمنه:اِرْضَ لِيُرْضَ بِکَ، لِيَرْضَ لِيُرْضَ بِہٖ.

والنهی عنه:لَاتَرْضَ لَايُرْضَ بِکَ، لَايَرْضَ لَايُرْضَ بِہٖ.

والظرف منه:مَرْضًى مَرْضَيَانِ مَرَاضٍ وَمُرَيْضٍ.

والاٰلة منه:مِرْضًى مِرْضَيَانِ مَرَاضٍ وَمُرَيْضٍ، مِرْضَاةٌ مِرْضَاتَانِ مَرَاضٍ وَمُرَيْضِيَةٌ، مِرْضَاءٌ مِرْضَاءَ انِ مَرَاضِيُّ مُرَيْضِيٌّ وَمُرَيْضِيَّةٌ.

افعل التفضيل المذكر منه:اَرْضٰى اَرْضَيَانِ اَرْضَوْنَ اَرَاضٍ وَاُرَيْضٍ.

والمؤنث منه:رُضْيٰى رُضْيَيَانِ رُضْيَيَاتٌ رُضًى وَرُضَيّٰى.

فعل التعجب منه:مَا اَرْضَاهُ، وَاَرْضِیْ بِہٖ، وَرَضُوَ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

۱. اَلْخَشِيَّةُ. (ڈرنا) ۲. اَلنِّسْيَانُ.(بھولنا)

(۳)صرف صغیرثلاثی مجرد ناقص واوی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ. جیسے:جَثٰی يَجْثِیْ (گھٹنے ٹیک کربیٹھنا)

جَثٰى يَجْثِیْ جَثْواً، فَهُوَجَاثٍ، وَجُثِیَ بِہٖ يُجْثٰى بِہٖ جَثْواً، فَذَاکَ مَجْثِیٌّ بِہٖ، لَمْ يَجْثِ لَمْ يُجْثَ بِہٖ، لَايَجْثِیْ لَايُجْثٰى بِہٖ، لَنْ يَّجْثِیَ لَنْ يُّجْثٰى بِہٖ، لَيَجْثِيَنَّ لَيُجْثَيَنَّ بِہٖ، لَيَجْثِيَنْ لَيُجْثَيَنْ بِہٖ.

الامرمنه:اِجْثِ لِيُجْثَ بِکَ، لِيَجْثِ لِيُجْثَ بِہٖ.

والنهی عنه:لَاتَجْثِ لَايُجْثَ بِکَ، لَايَجْثِ لَايُجْثَ بِہٖ.

والظرف منه:مَجْثًى مَجْثَيَانِ مَجاثٍ وَمُجَيْثٍ.

والاٰلة منه:مِجْثًى مِجْثَيَانِ مَجَاثٍ وَمُجَيْثٍ، مِجْثَاةٌ مِجْثَاتَانِ مَجَاثٍ وَمُجَيْثِيَةٌ، مِجْثَاءٌ مِجْثَاءَ انِ مَجَاثِيٌّ وَمُجَيْثِيٌّ.

افعل التفضيل المذكر منه:اَجْثٰی اَجْثَيَانِ اَجْثَوْنَ اجَاثٍ وَاُجَيْثٍ.

والمؤنث منه:جُثْيٰى جُثْيَيَانِ جُثْيَيَاتٌ جُثًى وَجُثَيّٰى.

فعل التعجب منه:مَااَجْثَاهُ، وَاَجْثِىْ بِهٖ، وَجَثُوَ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ بنائیں۔

۱. اَلْحَنوُ.(موڑنا) ۲۔ اَلْحِمَايَةُ.(بچانا)

(۴)صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ. جیسے: مَحٰى يَمْحٰى (مٹانا)

مَحٰى يَمْحٰى مَحْواً، فَهُوَ مَاحٍ، وَمُحِيَ يُمْحٰى مَحْواً،فَذَاكَ مَمْحِيٌّ، لَمْ يَمْحَ لَمْ يُمْحَ، لايَمْحٰى لايُمْحٰى، لَنْ يَّمْحٰى لَنْ يُّمْحٰى، لَيَمْحَيَنَّ لَيُمْحَيَنَّ، لَيَمْحَيَنْ لَيُمْحَيَنْ.

الامرمنه:اِمْحَ لِتُمْحَ، لِيَمْحَ لِيُمْحَ.

والنهى عنه:لاتَمْحَ لاتُمْحَ، لايَمْحَ لايُمْحَ.

والظرف منه:مَمْحًى مَمْحَيَانِ مَمَاحٍ وَمُمَيْحٍ.

والاٰلة منه:مِمْحًى مِمْحَيَانِ مَمَاحٍ وَمُمَيْحٍ، مِمْحَاةٌ مِمْحَاتَانِ مَمَاحٍ وَمُمَيْحِيَةٌ، مِمْحَاءٌ مِمْحَاءَ انِ مَمَاحِيٌّ وَمُمَيْحِيٌّ.

افعل التفضيل المذكر منه:اَمْحٰی اَمْحَیَانِ اَمْحَوْنَ اَمَاحٍ وَاُمَیْحٍ.

والمؤنث منه:مُحْیٰی مُحْیَیَانِ مُحْیَیَاتٌ مُحًی وَمُحَیّٰی.

فعل التعجب منه:مَااَمْحَاهُ، وَاَمْحِیْ بِهٖ، وَمَحُوَ.

﴿......مشق......﴾

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

۱. اَلسَّخَآءُ. (راکھ ہٹاکر رستہ دینا) ۲۔ اَلصَّغُوُ. (سورج کا غروب کے لیے جھکنا)

(۵)صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب کَرُمَ یَکْرُمُ . جیسے:رَخُوَ یَرْخُوُ (نرم ہونا)

رَخُوَ یَرْخُوُ رَخْواً، فَھُوَرَاخٍ، وَرُخِیَ بِهٖ یُرْخٰی بِهٖ رَخْواً، فَذَاکَ مَرْخُوٌّبِهٖ، لَمْ یَرْخُ لَمْ یُرْخَ بِهٖ، لایَرْخُوْلایُرْخٰی بِهٖ، لَنْ یَّرْخُوَ لَنْ یُّرْخٰی بِهٖ، لَیَرْخُوَنَّ لَیُرْخَیَنَّ بِهٖ، لَیَرْخُوَنْ لَیُرْخَیَنْ بِهٖ.

الامرمنه:اُرْخُ لِیُرْخَ بِکَ، لِیَرْخُ لِیُرْخَ بِهٖ.

والنهی عنه:لاتَرْخُ لایُرْخَ بِکَ، لایَرْخُ لایُرْخَ بِهٖ.

والظرف منه:مَرْخًی مَرْخَیَانِ مَرَاخٍ وَمُرَیْخٍ.

والاٰلة منه:مِرْخًی مِرْخَیَانِ مَرَاخٍ وَمُرَیْخٍ، مِرْخَاةٌ مِرْخَاتَانِ مَرَاخٍ وَمُرَیْخِیَةٌ، مِرْخَاءٌ مِرْخَاءَ انِ مَرَاخِیٌّ وَمُرَیْخِیٌّ.

افعل التفضيل المذكر منه:اَرْخٰی اَرْخَیَانِ اَرْخَوْنَ اَرَاخٍ وَاُرَیْخٍ.

والمؤنث منه:رُخْیٰی رُخْیَیَانِ رُخْیَیَاتٌ رُخًی وَرُخَیّٰی.

فعل التعجب منه:مَااَرْخَاهُ، وَاَرْخِیْ بِهٖ، وَرَخُوَ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

۱. اَلسَّرْوُ. (سخاوت والا ہونا) ۲۔ اَلسَّھْوُ. (گھوڑے کا تابعدار ہونا)

"ناقص یائی کی گردانیں"

ثلاثی مجرد ناقص یائی کے درج ذیل پانچ ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱)نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے: کَنٰی یَکْنُوْ(خفیہ بات کرنا) (۲)ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے: رَمٰی یَرْمِیْ (پھینکنا) (۳)سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: رَقِیَ یَرْقٰی (چڑھنا) (۴)فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے: سَعٰی یَسْعٰی (کوشش کرنا) (۵)کَرُمَ یَکْرُمُ جیسے: نَھُوَ یَنْھُوْ(کمال عقل کو پہنچنا)

(۱)صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ. جیسے: کَنٰی یَکْنُوْ (خفیہ بات کرنا)

کَنٰی یَکْنُوْ کِنَایَۃً، فَھُوَ کَانٍ، وَکُنِیَ یُکْنٰی کِنَایَۃً، فَذَاکَ مَکْنِیٌّ، لَمْ یَکْنُ لَمْ یُکْنَ، لایَکْنُوْ لایُکْنٰی، لَنْ یَّکْنُوَ لَنْ یُّکْنٰی، لَیَکْنُوَنَّ لَیُکْنَیَنَّ، لَیَکْنُوَنْ لَیُکْنَیَنْ.

الامر منہ: اُکْنُ لِتُکْنَ، لِیَکْنُ لِیُکْنَ. والنھی عنہ: لاتَکْنُ لاتُکْنَ، لایَکْنُ لایُکْنَ.

والظرف منہ: مَکْنًی مَکْنَیَانِ مَکَانٍ وَمُکَیْنٍ.

والاٰلۃ منہ: مِکْنًی مِکْنَیَانِ مَکَانٍ وَمُکَیْنٍ، مِکْنَاۃٌ مِکْنَاتَانِ مَکَانٍ وَمُکَیْنِیَۃٌ، مِکْنَاءٌ مِکْنَاءَ انِ مَکَانِیُّ وَمُکَیْنِیٌّ.

افعل التفضیل المذکر منہ: اَکْنٰی اَکْنَیَانِ اَکْنُوْنَ اَکَانٍ وَاُکَیْنٍ.

والمؤنث منہ: کُنْیٰی کُنْیَیَانِ کُنْیَیَاتٌ کُنًی وَکُنَیٌّ.

فعل التعجب منہ: مَااَکْنَاہُ، وَاَکْنِیْ بِہٖ، وَکَنُوَ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

۱. اَلسَّحیُ. (چھیلنا) ۲۔ اَلْفَشْیُ. (شہرت کا پھیل جانا)

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ. جیسے: رَمٰی یَرْمِیْ (پھینکنا)

رَمٰی یَرْمِیْ رَمْیًا، فَھُوَ رَامٍ، وَرُمِیَ یُرْمٰی رَمْیًا، فَذَاکَ مَرْمِیٌّ، لَمْ یَرْمِ لَمْ یُرْمَ، لایَرْمِیْ لایُرْمٰی، لَنْ یَّرْمِیَ لَنْ یُّرْمٰی، لَیَرْمِیَنَّ لَیُرْمَیَنَّ، لَیَرْمِیَنْ لَیُرْمَیَنْ.

الامرمنہ: اِرْمِ لِتُرْمَ، لِیَرْمِ لِیُرْمَ.

والنھی عنہ: لاتَرْمِ لاتُرْمَ، لایَرْمِ لایُرْمَ.

والظرف منہ: مَرْمًی مَرْمَیَانِ مَرَامٍ وَمُرَیْمٍ.

والاٰلۃ منہ: مِرْمًی مِرْمَیَانِ مَرَامٍ وَمُرَیْمٍ، مِرْمَاۃٌ مِرْمَاتَانِ مَرَامٍ وَمُرَیْمِیَۃٌ، مِرْمَاءٌ مِرْمَاءَ انِ مَرَامِیٌّ وَمُرَیْمِیٌّ.

افعل التفضیل المذکر منہ: اَرْمٰی اَرْمَیَانِ اَرْمَوْنَ اَرَامٍ وَاُرَیْمٍ.

والمؤنث منہ: رُمْیٰی رُمْیَیَانِ رُمْیَیَاتٌ رُمًی وَرُمَیّٰی.

فعل التعجب منہ: مَااَرْمَاہٗ، وَاَرْمِیْ بِہٖ، وَرَمُیَ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

۱. اَلدِّرَایَۃُ. (جاننا) ۲۔ اَلْجَرْیُ. (پانی کا بہنا)

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ. جیسے: رَقِیَ یَرْقٰی (چڑھنا)

رَقِیَ یَرْقٰی رَقْیاً، فَھُوَرَاقٍ، وَرُقِیَ بِہٖ یُرْقٰی بِہٖ رَقْیاً، فَذَاکَ مَرْقِیٌّ بِہٖ، لَمْ یَرْقَ لَمْ یُرْقَ بِہٖ، لایَرْقٰی لایُرْقٰی بِہٖ، لَنْ یَّرْقٰی لَنْ یُّرْقٰی بِہٖ، لَیَرْقَیَنَّ لَیُرْقَیَنَّ بِہٖ، لَیَرْقَیَنْ لَیُرْقَیَنْ بِہٖ. الامرمنہ:اِرْقَ لِیُرْقَ بِکَ، لِیَرْقَ لِیُرْقَ بِہٖ.

والنھی عنہ:لاتَرْقَ لایُرْقَ بِکَ، لایَرْقَ لایُرْقَ بِکَ.

والظرف منہ:مَرْقًی مَرْقَیَانِ مَرَاقٍ وَمُرَیْقٍ.

والاٰلۃ منہ:مِرْقًی مِرْقَیَانِ مَرَاقٍ وَمُرَیْقٍ، مِرْقَاۃٌ مِرْقَاتَانِ مَرَاقٍ وَمُرَیْقِیَۃٌ، مِرْقَاءٌ مِرْقَاءَ انِ مَرَاقِیُّ وَمُرَیْقِیٌّ.

افعل التفضیل المذکرمنہ:اَرْقٰی اَرْقَیَانِ اَرْقَوْنَ اَرَاقٍ وَاُرَیْقٍ.

والمؤنث منہ:رُقْیٰی رُقْیَیَانِ رُقْیَیَاتٌ رُقًی وَرُقَیّٰی.

فعل التعجب منہ:مَااَرْقَاہُ، وَاَرْقِیْ بِہٖ، وَرَقُیَ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

۱. اَلرَّثْیُ. (جوڑوں کے درد والا ہونا) ۲۔ اَلرَّدِیُّ. (ہلاک ہونا)

(۴) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ. جیسے: سَعٰی یَسْعٰی (کوشش کرنا)

سَعٰی یَسْعٰی سَعْیاً، فَھُوَسَاعٍ، وَسُعِیَ یُسْعٰی سَعْیاً، فَذَاکَ مَسْعِیٌّ، لَمْ یَسْعَ لَمْ یُسْعَ، لایَسْعٰی لایُسْعٰی، لَنْ یَّسْعٰی لَنْ یُّسْعٰی، لَیَسْعَیَنَّ لَیُسْعَیَنَّ،

لَيَسْعَيَنْ لَيُسْعَيَنْ.

الامر منه: اِسْعَ لِتُسْعَ، لِيَسْعَ لِيُسْعَ.

والنهى عنه: لاتَسْعَ لاتُسْعَ، لايَسْعَ لايُسْعَ.

والظرف منه: مَسْعًى مَسْعَيَانِ مَسَاعٍ وَمُسَيْعٍ.

والألة منه: مِسْعًى مِسْعَيَانِ مَسَاعٍ وَمُسَيْعٍ، مِسْعَاةٌ مِسْعَاتَانِ مَسَاعٍ وَمُسَيْعِيَةٌ، مِسْعَاءٌ مِسْعَاءَ انِ مَسَاعِيٌّ وَمُسَيْعِيٌّ.

افعل التفضيل المذكر منه: اَسْعٰى اَسْعَيَانِ اَسْعَوْنَ اَسَاعٍ وَاُسَيْعٍ.

والمؤنث منه: سُعْيٰى سُعْيَيَانِ سُعْيَيَاتٌ سُعًى وَسُعَيّٰى.

فعل التعجب منه: مَااَسْعَاهُ، وَاَسْعِيْ بِهٖ، وَسَعُوَ.

﴿......مشق......﴾

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

۱. اَلرَّعْیُ. (جانور کا گھاس چرنا) ۲۔اَلنَّحْیُ. (زائل کرنا)

(۵) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب کَرُمَ یَکْرُمُ جیسے: نَهُوَ يَنْهُوُ (کمال عقل کو پہنچنا)

نَهُوَيَنْهُوُنَهُواً، فَهُوَنَهِيٌّ، وَنُهِيَ بِهٖ يُنْهٰى بِهٖ نَهُواً، فَذَاكَ مَنْهِيٌّ بِهٖ، لَمْ يَنْهُ لَمْ يُنْهَ بِهٖ، لايَنْهُوُلايُنْهٰى بِهٖ، لَنْ يَّنْهُوَ لَنْ يُّنْهٰى بِهٖ، لَيَنْهُوَنَّ لَيُنْهَيَنَّ بِهٖ، لَيَنْهُوَنْ لَيُنْهَيَنْ بِهٖ.

الامر منه: اُنْهُ لِيُنْهَ بِكَ، لِيَنْهُ لِيُنْهَ بِهٖ.

والنهى عنه: لاتَنْهُ لايُنْهَ بِكَ، لايَنْهُ لايُنْهَ بِهٖ.

والظرف منه:مَنْهًى مَنْهَيَانِ مَنَاهٍ وَمُنَيْهٍ.

والاٰلة منه:مِنْهًى مِنْهَيَانِ مَنَاهٍ وَمُنَيْهٍ، مِنْهَاةٌ مِنْهَاتَانِ مَنَاهٍ وَمُنَيْهِيَةٌ، مِنْهَاءٌ مِنْهَاءَ انِ مَنَاهِيٌّ وَمُنَيْهِيٌّ.

افعل التفضيل المذكر منه:اَنْهٰى اَنْهَيَانِ اَنْهَوْنَ اَنَاهٍ وَاُنَيْهٍ.

والمؤنث منه:نُهْيٰى نُهْيَيَانِ نُهْيَيَاتٌ نُهًى وَنُهَيّٰى.

فعل التعجب منه:مَااَنْهَاهُ، وَاَنْهِىْ بِهٖ، وَنَهُىَ.
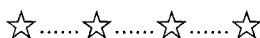
سبق نمبر 47

ثلاثی مزید فیه سے ناقص کی گردانیں

ثلاثی مزید فیہ سے ناقص واوی وناقص یائی کے آٹھ ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(١)اِفْعَالٌ (٢)تَفْعِيلٌ (٣)مُفَاعَلَةٌ (۴)تَفَعُّلٌ (۵)تَفَاعُلٌ (٦)اِفْتِعَالٌ (٧)اِسْتِفْعَالٌ (٨)اِنْفِعَالٌ.

(١)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب اِفْعَالٌ. جیسے: اِعْطَاءٌ (دینا)

اَعْطٰی یُعْطِیْ اِعْطَاءً، فَهُوَ مُعْطٍ، وَاُعْطِیَ یُعْطٰی اِعْطَاءً، فَذَاکَ مُعْطًی، لَمْ یُعْطِ لَمْ یُعْطَ، لایُعْطِیْ لایُعْطٰی، لَنْ یُّعْطِیَ لَنْ یُّعْطٰی، لَیُعْطِیَنَّ لَیُعْطَیَنَّ، لَیُعْطِیَنْ لَیُعْطَیَنْ.

الامر منه: اَعْطِ لِتُعْطَ، لِیُعْطِ لِیُعْطَ. والنهی عنه: لاتُعْطِ لاتُعْطَ، لایُعْطِ لایُعْطَ.

الظرف منه: مُعْطًی مُعْطَیَانِ مُعْطَیَاتٌ. والاٰلة منه: مَابِهِ الْاِعْطَاءُ.

افعل التفضیل منه: اَشَدُّ اِعْطَاءً. فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِعْطَاءً، وَاَشْدِدْ بِاِعْطَائِهٖ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

١۔ (یائی) اَلاِحْصَآءُ. (شمار کرنا) ٢۔ (واوی) اَلاِحْمَآءُ. (جگہ کو حمٰی بنانا)

(٢)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تَفْعِیْلٌ جیسے: تَسْمِیَةٌ (نام رکھنا)

سَمّٰی یُسَمِّیْ تَسْمِیَةً، فَهُوَ مُسَمٍّ، وَسُمِّیَ یُسَمّٰی تَسْمِیَةً، فَذَاکَ مُسَمًّی، لَمْ یُسَمِّ لَمْ یُسَمَّ، لایُسَمِّیْ لایُسَمّٰی، لَنْ یُّسَمِّیَ لَنْ یُّسَمّٰی، لَیُسَمِّیَنَّ

لَيُسَمَّيَنَّ، لَيُسَمِّيَنْ لَيُسَمَّيَنْ.

الامرمنه: سَمِّ لِتُسَمَّ، لِيُسَمِّ لِيُسَمَّ.

والنهى عنه: لاتُسَمِّ لاتُسَمَّ، لايُسَمِّ لايُسَمَّ.

الظرف منه: مُسَمًّى مُسَمَّيَانِ مُسَمَّيَاتٌ. والاٰلة منه: مَابِهِ التَّسْمِيَةُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ تَسْمِيَةً. فعل التعجب: مَااَشَدَّ تَسْمِيَةً، وَاَشْدِدْ بِتَسْمِيَتِهٖ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیر اور کبیر بنائیں۔

۱. اَلتَّغْطِيَةُ. (ڈھانپنا)(یائی) ۲۔ اَلتَّخْلِيَةُ. (خالی کرنا)(واوی)

(۳) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب مُفَاعَلَةٌ. جیسے: مُرَامَاةٌ (باہم پھینکنا)

رَامٰى يُرَامِىْ مُرَامَاةً، فَهُوَمُرَامٍ، وَرُوْمِىَ يُرَامٰى مُرَامَاةً، فَذَاكَ مُرَامًى، لَمْ يُرَامِ لَمْ يُرَامَ، لايُرَامِىْ لايُرَامٰى، لَنْ يُّرَامِىَ لَنْ يُّرَامٰى، لَيُرَامِيَنَّ لَيُرَامَيَنَّ، لَيُرَامِيَنْ لَيُرَامَيَنْ.

الامرمنه: رَامِ لِتُرَامَ، لِيُرَامِ لِيُرَامَ.

والنهى عنه: لاتُرَامِ لاتُرَامَ، لايُرَامِ لايُرَامَ.

والظرف منه: مُرَامًى، مُرَامَيَانِ مُرَامَيَاتٌ. والالة منه: مَابِهِ الْمُرَامَاةُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ مُرَامَاةً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ مُرَامَاةً، وَاَشْدِدْ بِمُرَامَاتِهٖ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

١. اَلْمُلاقَاةُ. (ملاقات کرنا)(یائی)   ٢۔ اَلْمُعَادَاةُ. (باہم دشمنی کرنا)(واوی)

(۴)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب تَفَعُّلٌ. جیسے: اَلتَّلَقِّیْ (ملنا)

تَـلَـقّٰـی یَتَـلَـقّٰـی تَـلَقِّیاً، فَهُوَ مُتَلَقٍّ، وَتُلُقِّیَ بِهٖ یُتَلَقّٰی بِهٖ تَلَقِّیاً، فَذَاکَ مُتَـلَـقًّـی بِـهٖ، لَـمْ یَتَلَقَّ لَمْ یُتَلَقَّ بِهٖ، لایَتَلَقّٰی لایُتَلَقّٰی بِهٖ، لَنْ یَّتَلَقّٰی لَنْ یُّتَلَقّٰی بِهٖ، لَیَتَلَقَّیَنَّ لَیُتَلَقَّیَنَّ بِهٖ، لَیَتَلَقَّیَنْ لَیُتَلَقَّیَنْ بِهٖ.

الامر منه: تَلَقَّ لِیُتَلَقَّ بِکَ، لِیَتَلَقَّ لِیُتَلَقَّ بِهٖ.

والنهی عنه: لاتَتَلَقَّ لایُتَلَقَّ بِکَ، لایَتَلَقَّ لایُتَلَقَّ بِهٖ.

والظرف منه: مُتَلَقًّی مُتَلَقَّیَانِ مُتَلَقَّیَاتٌ. والاٰلة منه: مَابِهِ التَّلَقِّیْ.

افعل التفضیل منه: اَشَدُّ تَلَقِّیاً. فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ تَلَقِّیاً، وَاَشْدِدْ بِتَلَقِّیهٖ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

١. اَلتَّرَقِّیْ. (پہاڑ پر چڑھنا)(یائی) ٢۔ اَلتَّعَلِّیْ. (آہستہ آہستہ چڑھنا)(واوی)

(۵)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تَفَاعُلٌ. جیسے: اَلتَّنَاجِیْ(باہم سرگوشی کرنا)

تَـنَاجٰی یَتَنَاجٰی تَنَاجِیاً، فَهُوَ مُتَنَاجٍ، وَتُنُوْجِیَ یُتَنَاجٰی تَنَاجِیاً، فَذَاکَ مُتَـنَـاجًـی، لَـمْ یَتَـنَـاجَ لَـمْ یُتَنَاجَ، لایَتَنَاجٰی لایُتَنَاجٰی، لَنْ یَّتَنَاجٰی لَنْ یُّتَنَاجٰی، لَیَتَنَاجَیَنَّ لَیُتَنَاجَیَنَّ، لَیَتَنَاجَیَنْ لَیُتَنَاجَیَنْ.

الامر منه: تَنَاجَ لِتُتَنَاجَ، لِيَتَنَاجَ لِيُتَنَاجَ.

والنهی عنه: لاتَتَنَاجَ لاتُتَنَاجَ، لايَتَنَاجَ لايُتَنَاجَ.

والظرف منه: مُتَنَاجىً مُتَنَاجَيَانِ مُتَنَاجَيَاتٌ. والاٰلة منه: مَابِهِ التَّنَاجِیْ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ تَنَاجِياً. فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ تَنَاجِياً، وَاَشْدِدْ بِتَنَاجِيْهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

۱۔ اَلتَّرَامِیْ. (باہم تیراندازی کرنا)(یائی) ۲۔ اَلتَّعَالِیْ. (بلندوبرترہونا)(واوی)

(٦) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب اِفْتِعَالٌ. جیسے: اِجْتِبَاءٌ (چن لینا)

اِجْتَبٰی يَجْتَبِیْ اِجْتِبَاءً، فَهُوَ مُجْتَبٍ، وَاُجْتُبِیَ يُجْتَبٰی اِجْتِبَاءً، فَذَاکَ مُجْتَبًی، لَمْ يَجْتَبِ لَمْ يُجْتَبَ، لايَجْتَبِیْ لايُجْتَبٰی، لَنْ يَّجْتَبِیَ لَنْ يُّجْتَبٰی، لَيَجْتَبِيَنَّ لَيُجْتَبَيَنَّ، لَيَجْتَبِيَنْ لَيُجْتَبَيَنْ.

الامر منه: اِجْتَبِ لِتُجْتَبَ، لِيَجْتَبِ لِيُجْتَبَ.

والنهی عنه: لاتَجْتَبِ لاتُجْتَبَ، لايَجْتَبِ لايُجْتَبَ.

والظرف منه: مُجْتَبًی مُجْتَبَيَانِ مُجْتَبَيَاتٌ.

والاٰلة منه: مَابِهِ الْاِجْتِبَاءُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِجْتِبَاءً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِجْتِبَاءً، وَاَشْدِدْ بِاِجْتِبَائِهٖ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

۱۔ اَلاِحۡتِذَآءُ (جوتے پہننا) (یائی) ۲۔ اَلِاتِّقَآءُ (بچنا) (واوی)

(۷) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب اِسۡتِفۡعَالٌ. جیسے: اِسۡتِعۡلَاءٌ (بلندی چاہنا)

اِسۡتَعۡلٰی یَسۡتَعۡلِیۡ اِسۡتِعۡلَاءً، فَهُوَ مُسۡتَعۡلٍ، وَاُسۡتُعۡلِیَ یُسۡتَعۡلٰی اِسۡتِعۡلَاءً، فَذَاکَ مُسۡتَعۡلًی، لَمۡ یَسۡتَعۡلِ لَمۡ یُسۡتَعۡلَ، لَایَسۡتَعۡلِیۡ لَایُسۡتَعۡلٰی، لَنۡ یَّسۡتَعۡلِیَ لَنۡ یُّسۡتَعۡلٰی، لَیَسۡتَعۡلِیَنَّ لَیُسۡتَعۡلَیَنَّ، لَیَسۡتَعۡلِیَنۡ لَیُسۡتَعۡلَیَنۡ.

الامر منه: اِسۡتَعۡلِ لِتُسۡتَعۡلَ، لِیَسۡتَعۡلِ لِیُسۡتَعۡلَ.

والنهی عنه: لَاتَسۡتَعۡلِ لَاتُسۡتَعۡلَ، لَایَسۡتَعۡلِ لَایُسۡتَعۡلَ.

والظرف منه: مُسۡتَعۡلًی مُسۡتَعۡلَیَانِ مُسۡتَعۡلَیَاتٌ. والالة منه: مَابِهِ الۡاِسۡتِعۡلَاءُ.

افعل التفضیل: اَشَدُّ اِسۡتِعۡلَاءً. فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِسۡتِعۡلَاءً، وَاَشۡدِدۡ بِاِسۡتِعۡلَائِهٖ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

۱۔ اَلاِسۡتِرۡعَآءُ. (جانور چرانے کو کہنا) (یائی) ۲۔ اَلاِسۡتِرۡخَآءُ. (نرم ہونا) (واوی)

(۸) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب اِنۡفِعَالٌ. جیسے: اِنۡشِظَاءٌ (پھٹنا)

اِنۡشَظٰی یَنۡشَظِیۡ اِنۡشِظَاءً، فَهُوَ مُنۡشَظٍ، وَاُنۡشُظِیَ بِهٖ یُنۡشَظٰی بِهٖ اِنۡشِظَاءً، فَذَاکَ مُنۡشَظًی بِهٖ، لَمۡ یَنۡشَظِ لَمۡ یُنۡشَظَ بِهٖ، لَایَنۡشَظِیۡ لَایُنۡشَظٰی بِهٖ،

لَنْ يَنْشَظِيَ لَنْ يُّنْشَظٰی بِہٖ، لَيَنْشَظِيَنَّ لَيُنْشَظَيَنَّ بِہٖ، لَيَنْشَظِيَنْ لَيُنْشَظَيَنْ بِہٖ.

الامر منه:اِنْشَظِ لِيُنْشَظَ بِکَ، لِيَنْشَظِ لِيُنْشَظَ بِہٖ.

والنهی عنه:لاتَنْشَظِ لايُنْشَظَ بِکَ، لايَنْشَظِ لايُنْشَظَ بِہٖ.

والظرف منه:مُنْشَظًی مُنْشَظَيَانِ مُنْشَظَيَاتٌ.والآلة منه:مَابِہٖ الِانْشِظَاءُ.

افعل التفضيل:اَشَدُّ اِنْشِظَاءً. فعل التعجب منه:مَااَشَدَّ اِنْشِظَاءً، وَاَشْدِدْ بِاِنْشِظَائِہٖ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

ا۔ اَلاِنْجِلَآءُ.(کھلنا،ظاہر ہونا)(یائی) ۲۔ اَلْاِنْحِنَآءُ.(مڑ جانا)(واوی)

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر48

﴿......مرکبات کابیان......﴾

مرکبات سے مراد وہ اسماء وافعال جو بیک وقت ''ہفت اقسام'' میں سے دومختلف اقسام سے تعلق رکھتے ہوں۔مثلاً: ''اَلْاَلُوْ'' یہ مہموز الفاء بھی ہے اور ناقص بھی۔

مرکبات کی گردانوں سے پہلے چند اہم قواعد ذکر کیے جاتے ہیں۔

قاعدہ (۱):

مہموز اور معتل کے قاعدے اگر آپس میں ٹکرائیں تو ترجیح معتل کو حاصل ہوگی۔

جیسے: یَـأْوُلُ جواصل میں یَـأْوُلُ تھا اس میں قاعدۂ مہموز، ہمزہ کو الف سے بدلنے کا تقاضا کررہا ہے جبکہ معتل کا قاعدہ واؤ کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کرنے کا مقتضی تھا۔لھذا قاعدہ معتل کو ترجیح دیتے ہوئے واؤ کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کردی گئی۔

قاعدہ (۲):

اگر مہموز اور مضاعف کے قواعد آپس میں ٹکرائیں تو مضاعف کو ترجیح حاصل ہوگی۔

جیسے:یَئْمُمُ میں بجائے ہمزہ کو الف سے بدلنے کے اول میم کی حرکت ہمزہ کی طرف منتقل کر کے دونوں میموں کا ادغام کرتے ہوئے یَئُمُّ پڑھا جائے گا۔

قاعدہ (۳):

اگر معتل اور مضاعف کے قواعد آپس میں ٹکرائیں تو مضاعف کو ترجیح حاصل ہوگی۔جیسے: مِـوْدَدٌ اسم آلہ میں قاعدۂ معتل کا تقاضا یہ ہے کہ واؤ کو یاء سے بدل دیا جائے اور قاعدۂ مضاعف کا تقاضا ہے کہ پہلی دال کی حرکت واؤ کو دیکران دونوں کا ادغام کیا جائے۔پس قاعدۂ مضاعف کو ترجیح دیتے ہوئے یہ مِوَدٌّ کردیا گیا۔

☆......☆......☆......☆
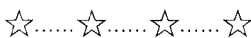
سبق نمبر 49

﴾......مرکبات سے مہموز ومعتل کی گردانیں......﴿

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء ناقص واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے:

اَلْوٌ (کوتاہی کرنا)

اَلاَ یَأْلُوْ اَلْواً، فَھُوَ اٰلٍ، وَاُلِیَ یُؤْلٰی اَلْواً، فَذَاکَ مَأْلُوٌّ، لَمْ یَأْلُ لَمْ یُؤْلَ، لا یَأْلُ لایُؤْلٰی، لَنْ یَّأْلُوَ لَنْ یُّؤْلٰی، لَیَأْلُوَنَّ لَیُؤْلَیَنَّ، لَیَأْلُوَنْ لَیُؤْلَیَنْ.

الامرمنه: اُؤْلُ لِتُؤْلَ، لِیَأْلُ لِیُؤْلَ.

والنھی عنه: لاتَأْلُ لاتُؤْلَ، لایَأْلُ لایُؤْلَ.

والظرف منه: مَأْلًی مَأْلَوَانِ مَآلٍ وَمُؤَیْلٍ.

والاٰلة منه: مِئْلًی مِئْلَیَانِ مَآلٍ وَمُؤَیْلٍ، مِئْلاةٌ مِئْلاتَانِ مَآلٍ وَمُؤَیْلِیَةٌ، مِئْلاءٌ مِئْلاءَ انِ مَآلِیُّ مُؤَیْلِیٌّ وَمُؤَیْلِیَّةٌ.

افعل التفضیل المذکر منه: اٰلٰی اٰلَیَانِ اٰلَوْنَ اَوَالٍ وَاُوَیْلٍ.

والمؤنث منه: اُلْیٰ اُلْیَیَانِ اُلْیَیَاتٌ اُلًی وَاُلَیّٰ.

فعل التعجب منه: مَااٰلاهُ، وَاٰلِ بِهٖ، وَاٰلُوَ.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کوتاہی کی اس ایک مرد نے	اَلا
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	کوتاہی کی ان دو مردوں نے	اَلَوَا
صیغہ جمع مذکر غائب	کوتاہی کی ان سب مردوں نے	اَلَوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	کوتاہی کی اس ایک عورت نے	اَلَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	کوتاہی کی ان دو عورتوں نے	اَلَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	کوتاہی کی ان سب عورتوں نے	اَلَوْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کوتاہی کی تجھ ایک مرد نے	اَلَوْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	کوتاہی کی تم دو مردوں نے	اَلَوْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	کوتاہی کی تم سب مردوں نے	اَلَوْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کوتاہی کی تجھ ایک عورت نے	اَلَوْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	کوتاہی کی تم دو عورتوں نے	اَلَوْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کوتاہی کی تم سب عورتوں نے	اَلَوْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)	کوتاہی کی میں ایک (مرد یا عورت) نے	اَلَوْتُ
صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)	کوتاہی کی ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	اَلَوْنَا

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یَأْلُوْ	کوتاہی کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یَأْلُوَانِ	کوتاہی کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یَأْلُوْنَ	کوتاہی کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَأْلُوْ	کوتاہی کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَأْلُوَانِ	کوتاہی کرتیں ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یَأْلُوْنَ	کوتاہی کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَأْلُوْ	کوتاہی کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَأْلُوَانِ	کوتاہی کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَأْلُوْنَ	کوتاہی کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَأْلِیْنَ	کوتاہی کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَأْلُوَانِ	کوتاہی کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَأْلُوْنَ	کوتاہی کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اٰلُوْ	کوتاہی کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَأْلُوْ	کوتاہی کرتے ہیں یا کریں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
اُوْلُ	کوتاہی کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اُوْلُوَا	کوتاہی کرو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
اُوْلُوْا	کوتاہی کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
اُوْلِیْ	کوتاہی کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
اُوْلُوَا	کوتاہی کرو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اُوْلُوْنَ	کوتاہی کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب و متکلم معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَأْلُ	چاہئے کہ کوتاہی کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیَأْلُوَا	چاہئے کہ کوتاہی کریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیَأْلُوْا	چاہئے کہ کوتاہی کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَأْلُ	چاہئے کہ کوتاہی کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَأْلُوَا	چاہئے کہ کوتاہی کریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیَأْلُوْنَ	چاہئے کہ کوتاہی کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَءْلُ	چاہئے کہ کوتاہی کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَأْلُ	چاہئے کہ کوتاہی کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

مشق

درج ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

۱۔ اَلْأَوْلُ (رجوع کرنا) ۲۔ اَلْأَیْضُ (دوہرانا)

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء ولفیف مقرون از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ:

اَیٌّ (پناہ لینا)

اَوٰی یَاْوِیْ اَیًّا، فَھُوَ اٰوٍ، وَاُوِیَ یُؤْوٰی اَیًّا، فَذَاکَ مَاْوِیٌّ، لَمْ یَاْوِ لَمْ یُؤْوَ، لایَاْوِیْ لایُؤْوٰی، لَنْ یَّاْوِیَ لَنْ یُّؤْوٰی، لَیَاْوِیَنَّ لَیُؤْوَیَنَّ، لَیَاْوِیَنْ لَیُؤْوَیَنْ.

الامرمنه: اِیْوِ لِتُؤْوَ، لِیَاْوِ لِیُؤْوَ.

والنھی عنه: لاتَاْوِ لاتُؤْوَ، لایَاْوِ لایُؤْوَ.

والظرف منه: مَاْوًی مَاْوَیَانِ مَاٰوٍ.

والاٰلة منه: مِئْوًی مِئْوَیَانِ مَاٰوٍ، مِئْوَاۃٌ مِئْوَاتَانِ مَاٰوٍ، مِئْوَاءٌ مِئْوَاءَ انِ مَاٰوِیٌّ.

افعل التفضیل المذکرمنه: اٰوٰی اٰوَیَانِ اٰوَوْنَ اَوَاءٍ.

والمؤنث منه: اِیّٰ اِیَّیَانِ اِیَّیَاتٌ اُوًی وَاُوَیٌّ.

فعل التعجب منه: مَااٰوَاہُ، وَاٰوِبِهٖ، وَاَوُوَ.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
اَوٰی	پناہ لی اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
اَوَیَا	پناہ لی ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
اَوَوْا	پناہ لی ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
اَوَتْ	پناہ لی اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
اَوَتَا	پناہ لی ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
اَوَیْنَ	پناہ لی ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
اَوَیْتَ	پناہ لی تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
اَوَیْتُمَا	پناہ لی تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
اَوَیْتُمْ	پناہ لی تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
اَوَیْتِ	پناہ لی تجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
اَوَیْتُمَا	پناہ لی تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اَوَیْتُنَّ	پناہ لی تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اَوَیْتُ	پناہ لی میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
اَوَیْنَا	پناہ لی ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	پناہ دیا گیا وہ ایک مرد	اُوِیَ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	پناہ دیئے گئے وہ دو مرد	اُوِیَا
صیغہ جمع مذکر غائب	پناہ دیئے گئے وہ سب مرد	اُوُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	پناہ دی گئی وہ ایک عورت	اُوِیَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	پناہ دی گئیں وہ دو عورتیں	اُوِیَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	پناہ دی گئیں وہ سب عورتیں	اُوِیْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	پناہ دیا گیا تو ایک مرد	اُوِیْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	پناہ دیئے گئے تم دو مرد	اُوِیْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	پناہ دیئے گئے تم سب مرد	اُوِیْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	پناہ دی گئی تو ایک عورت	اُوِیْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	پناہ دی گئیں تم دو عورتیں	اُوِیْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	پناہ دی گئیں تم سب عورتیں	اُوِیْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	پناہ دیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	اُوِیْتُ
صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	پناہ دیئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	اُوِیْنَا

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یَأْوِیْ	پناہ لیتا ہے یا لے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یَأْوِیَانِ	پناہ لیتے ہیں یا لیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یَأْوُوْنَ	پناہ لیتے ہیں یا لیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَأْوِیْ	پناہ لیتی ہے یا لے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَأْوِیَانِ	پناہ لیتی ہیں یا لیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یَأْوِیْنَ	پناہ لیتی ہیں یا لیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَأْوِیْ	پناہ لیتا ہے یا لے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَأْوِیَانِ	پناہ لیتے ہو یا لو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَأْوُوْنَ	پناہ لیتے ہو یا لو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَأْوِیْنَ	پناہ لیتی ہے یا لے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَأْوِیَانِ	پناہ لیتی ہو یا لو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَأْوِیْنَ	پناہ لیتی ہو یا لو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اٰوِیْ	پناہ لیتا ہوں یا لوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَأْوِیْ	پناہ لیتے ہیں یا لیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یُؤْوٰی	پناہ دیا جاتا ہے یا دیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یُؤْوَیَانِ	پناہ دیئے جاتے ہیں یا دیئے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یُؤْوَوْنَ	پناہ دیئے جاتے ہیں یا دیئے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُؤْوٰی	پناہ دی جاتی ہے یا دی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُؤْوَیَانِ	پناہ دی جاتی ہیں یا دی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یُؤْوَیْنَ	پناہ دی جاتی ہیں یا دی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُؤْوٰی	پناہ دیا جاتا ہے یا دیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُؤْوَیَانِ	پناہ دیئے جاتے ہو یا دیئے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُؤْوَوْنَ	پناہ دیئے جاتے ہو یا دیئے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُؤْوَیْنَ	پناہ دی جاتی ہے یا دی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُؤْوَیَانِ	پناہ دی جاتی ہو یا دی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُؤْوَیْنَ	پناہ دی جاتی ہو یا دی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اُوْوٰی	پناہ دیا جاتا ہوں یا دیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
نُؤْوٰی	پناہ دیئے جاتے ہیں یا دیئے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِیوِ	پناہ لے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اِیوِیَا	پناہ لو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
اِیوُوْا	پناہ لو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
اِیوِیْ	پناہ لے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
اِیوِیَا	پناہ لو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اِیوِیْنَ	پناہ لو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب و متکلم معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَأْوِ	چاہئے کہ پناہ لے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیَأْوِیَا	چاہئے کہ پناہ لیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیَأْوُوْا	چاہئے کہ پناہ لیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَأْوِ	چاہئے کہ پناہ لے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَأْوِیَا	چاہئے کہ پناہ لیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیَأْوِیْنَ	چاہئے کہ پناہ لیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِآوِ	چاہئے کہ پناہ لوں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَأْوِ	چاہئے کہ پناہ لیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

ا۔ اَلاِتیَانُ (آنا) (مہموز الفاء وناقص یائی) ۲۔ اَلوَأْدُ (زندہ درگور کرنا) (مہموز العین ومثال واوی) ۳۔ اَلْمَجِیْءُ (آنا) (مہموز اللام واجوف یائی)

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین وناقص یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ.

جیسے: رَاٰی یَرٰی (دیکھنا)

رَاٰی یَرٰی رُؤْیَةً فَھُوَرَاءٍ، وَرُئِیَ یُرٰی رُؤْیَةً، فَذَاکَ مَرْئِیٌّ، لَمْ یَرَ لَمْ یُرَ، لایَرٰی لایُرٰی، لَنْ یَّرٰی لَنْ یُّرٰی، لَیَرَیَنَّ لَیُرَیَنَّ، لَیَرَیَنْ لَیُرَیَنْ.

الامرمنه: رَ لِتُرَ، لِیَرَ لِیُرَ.

والنهی عنه: لاتَرَ لاتُرَ، لایَرَ لایُرَ.

الظرف منه: مَرْأًی مَرْءَ یَانِ مَرَاءٍ وَمُرَیُّ.

والاٰلة منه: مِرْأًی مِرْءَ یَانِ مَرَاءٍ وَمُرَیُّ، مِرْاٰةٌ مِرْاٰتَانِ مَرَاءٍ وَمُرَیْئِیَةٌ، مِرْاٰءٌ مِرْاٰءَ انِ مَرَاءِ یُّ مُرَیْئِیٌّ وَمُرَیْئِیَّةٌ.

افعل التفضیل المذکرمنه: اَرْئٰی اَرْءَ یَانِ اَرْءَ وْنَ اَرَاءٍ.

والمؤنث منه: رُءْ یٰ رُءْ یَیَانِ رُءْ یَیَاتٌ رُئًی وَرُءَ یٌ.

فعل التعجب منه: مَااَرْاٰهُ، وَاَرْءِ بِهٖ، وَرَأُیَ.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
رَاٰی	دیکھا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
رَأَیَا	دیکھا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
رَأَوْا	دیکھا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
رَأَتْ	دیکھا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
رَأَتَا	دیکھا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
رَأَیْنَ	دیکھا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
رَأَیْتَ	دیکھا تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
رَأَیْتُمَا	دیکھا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
رَأَیْتُمْ	دیکھا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
رَأَیْتِ	دیکھا تجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
رَأَیْتُمَا	دیکھا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
رَأَیْتُنَّ	دیکھا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
رَأَیْتُ	دیکھا میں ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
رَأَیْنَا	دیکھا ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
رُءِیَ	دیکھا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
رُءِیَا	دیکھے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
رُءُوْا	دیکھے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
رُءِیَتْ	دیکھی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
رُءِیَتَا	دیکھی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
رُءِیْنَ	دیکھی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
رُءِیْتَ	دیکھا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
رُءِیْتُمَا	دیکھے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
رُءِیْتُمْ	دیکھے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
رُءِیْتِ	دیکھی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
رُءِیْتُمَا	دیکھی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
رُءِیْتُنَّ	دیکھی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
رُءِیْتُ	دیکھا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
رُءِیْنَا	دیکھے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یَرٰی	دیکھتا ہے یا دیکھے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یَرَیَانِ	دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یَرَوْنَ	دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَرٰی	دیکھتی ہے یا دیکھے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَرَیَانِ	دیکھتی ہیں یا دیکھیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یَرَیْنَ	دیکھتی ہیں یا دیکھیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَرٰی	دیکھتا ہے یا دیکھے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَرَیَانِ	دیکھتے ہو یا دیکھو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَرَوْنَ	دیکھتے ہو یا دیکھو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَرَیْنَ	دیکھتی ہے یا دیکھے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَرَیَانِ	دیکھتی ہو یا دیکھو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَرَیْنَ	دیکھتی ہو یا دیکھو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اَرٰی	دیکھتا ہوں یا دیکھوں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَرٰی	دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یُریٰ	دیکھا جاتا ہے یا دیکھا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یُرَیَانِ	دیکھے جاتے ہیں یا دیکھے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یُرَوْنَ	دیکھے جاتے ہیں یا دیکھے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُریٰ	دیکھی جاتی ہے یا دیکھی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُرَیَانِ	دیکھی جاتی ہیں یا دیکھی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یُرَیْنَ	دیکھی جاتی ہیں یا دیکھی جائیں گئ وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُریٰ	دیکھا جاتا ہے یا دیکھا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُرَیَانِ	دیکھے جاتے ہو یا دیکھے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُرَوْنَ	دیکھے جاتے ہو یا دیکھے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُرَیْنَ	دیکھی جاتی ہے یا دیکھی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُرَیَانِ	دیکھی جاتی ہو یا دیکھی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُرَیْنَ	دیکھی جاتی ہو یا دیکھی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اُریٰ	دیکھا جاتا ہوں یا دیکھا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نُریٰ	دیکھے جاتے ہیں یا دیکھے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
رَ	دیکھ تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
رَیَا	دیکھو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
رَوْا	دیکھو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
رَیْ	دیکھ تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
رَیَا	دیکھو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
رَیْنَ	دیکھو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب و متکلم معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَرَ	چاہئے کہ دیکھے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیَرَیَا	چاہئے کہ دیکھیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیَرَوْا	چاہئے کہ دیکھیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَرَ	چاہئے کہ دیکھے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَرَیَا	چاہئے کہ دیکھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیَرَیْنَ	چاہئے کہ دیکھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَرَ	چاہئے کہ دیکھوں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَرَ	چاہئے کہ دیکھیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیُرَ	چاہئے کہ دیکھا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیُرَیَا	چاہئے کہ دیکھے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیُرَوْا	چاہئے کہ دیکھے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُرَ	چاہئے کہ دیکھی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتُرَیَا	چاہئے کہ دیکھی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیُرَیْنَ	چاہئے کہ دیکھی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِتُرَ	چاہئے کہ دیکھا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُرَیَا	چاہئے کہ دیکھے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُرَوْا	چاہئے کہ دیکھے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُرَیْ	چاہئے کہ دیکھی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِتُرَیَا	چاہئے کہ دیکھی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُرَیْنَ	چاہئے کہ دیکھی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِاُرَ	چاہئے کہ دیکھا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنُرَ	چاہئے کہ دیکھے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

ا۔ مَشِیْئَۃٌ (ارادہ کرنا) (مہموز اللام واجوف یائی) ۲۔ اِبَاءٌ (ناپسند کرنا) (مہموز الفاء وناقص یائی)

"معتل ومضاعف کی گردانیں"

(۴) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی ومضاعف از باب سَمِعَ یَسْمَعُ

جیسے: وَدٌّ (محبت کرنا)

وَدَّ یَوَدُّ وَدّاً، فَھُوَوَادٌّ، وَوُدَّ یُوَدُّ وَدّاً، فَذَاکَ مَوْدُوْدٌ، لَمْ یَوَدَّ لَمْ یَوَدِّ لَمْ یَوْدَدْ، لَمْ یُوَدَّ لَمْ یُوَدِّ لَمْ یُوْدَدْ، لایَوَدُّ لایُوَدُّ، لَنْ یَّوَدَّ لَنْ یُّوَدَّ، لَیَوَدَّنَّ لَیُوَدَّنَّ، لَیَوَدَّنْ لَیُوَدَّنْ.

الامرمنه: وَدَّ وَدِّ اِیْدَدْ، لِتُوَدَّ لِتُوَدِّ لِتُوْدَدْ، لِیَوَدَّ لِیَوَدِّ لِیَوْدَدْ، لِیُوَدَّ لِیُوَدِّ لِیُوْدَدْ.

والنهی عنه: لاتَوَدَّ لاتَوَدِّ لاتَوْدَدْ، لاتُوَدَّ لاتُوَدِّ لاتُوْدَدْ، لایَوَدَّ لایَوَدِّ لایَوْدَدْ، لایُوَدَّ لایُوَدِّ لایُوْدَدْ.

والظرف منه: مَوَدٌّ مَوَدَّانِ مَوَادُّ.

والاٰلة منه: مِوَدٌّ مِوَدَّانِ مَوَادُّ، مِوَدَّةٌ مِوَدَّتَانِ مَوَادُّ، مِیْدَادٌ مِیْدَادَانِ مَوَادِیْدُ مُوَیْدِیْدٌ وَمُوَیْدِیْدَةٌ.

افعل التفضیل المذکر منه: اَوَدُّ اَوَدَّانِ اَوَدُّوْنَ اَوَادُّ.

والمؤنث منه: وُدّٰی وُدَّیَانِ وُدَّیَاتٌ وُدَدٌ وَوُدَیْدٰی.

فعل التعجب منه: مَااَوَدَّہٗ، وَاَوْدِدْبِہٖ، وَوَدُدَ.

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	محبت کی اس ایک مرد نے	وَدَّ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	محبت کی ان دو مردوں نے	وَدَّا
صیغہ جمع مذکر غائب	محبت کی ان سب مردوں نے	وَدُّوا
صیغہ واحد مؤنث غائب	محبت کی اس ایک عورت نے	وَدَّتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	محبت کی ان دو عورتوں نے	وَدَّتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	محبت کی ان سب عورتوں نے	وَدِدْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	محبت کی تجھ ایک مرد نے	وَدِدْتَّ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	محبت کی تم دو مردوں نے	وَدِدْتُّمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	محبت کی تم سب مردوں نے	وَدِدْتُّمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	محبت کی تجھ ایک عورت نے	وَدِدْتِّ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	محبت کی تم دو عورتوں نے	وَدِدْتُّمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	محبت کی تم سب عورتوں نے	وَدِدْتُّنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)	محبت کی میں ایک (مرد یا عورت) نے	وَدِدْتُّ
صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)	محبت کی ہم سب (مردوں یا عورتوں) نے	وَدِدْنَا

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
وُدَّ	محبت کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
وُدَّا	محبت کیئے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
وُدُّوا	محبت کیئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
وُدَّتْ	محبت کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
وُدَّتَا	محبت کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
وُدِدْنَ	محبت کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
وُدِدْتَ	محبت کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
وُدِدْتُّمَا	محبت کیئے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
وُدِدْتُّمْ	محبت کیئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
وُدِدْتِّ	محبت کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
وُدِدْتُّمَا	محبت کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
وُدِدْتُّنَّ	محبت کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
وُدِدْتُّ	محبت کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
وُدِدْنَا	محبت کیئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یَوَدُّ	محبت کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یَوَدَّانِ	محبت کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یَوَدُّوْنَ	محبت کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَوَدُّ	محبت کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَوَدَّانِ	محبت کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یَوْدَدْنَ	محبت کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَوَدُّ	محبت کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَوَدَّانِ	محبت کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَوَدُّوْنَ	محبت کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَوَدِّیْنَ	محبت کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَوَدَّانِ	محبت کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَوْدَدْنَ	محبت کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اَوَدُّ	محبت کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَوَدُّ	محبت کرتے ہیں یا کریں گی ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یُوَدُّ	محبت کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یُوَدَّانِ	محبت کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یُوَدُّوْنَ	محبت کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُوَدُّ	محبت کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُوَدَّانِ	محبت کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یُوْدَدْنَ	محبت کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُوَدُّ	محبت کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُوَدَّانِ	محبت کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُوَدُّوْنَ	محبت کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُوَدِّیْنَ	محبت کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُوَدَّانِ	محبت کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُوْدَدْنَ	محبت کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اُوَدُّ	محبت کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
نُوَدُّ	محبت کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
وَدَّ وَدِّ اِیْدَدْ	محبت کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
وَدَّا	محبت کرو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
وَدُّوْا	محبت کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
وَدِّیْ	محبت کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
وَدَّا	محبت کرو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اِیْدَدْنَ	محبت کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب و متکلم معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَوَدَّ لِیَوَدِّ لِیَوْدَدْ	چاہئے کہ محبت کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیَوَدَّا	چاہئے کہ محبت کریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیَوَدُّوْا	چاہئے کہ محبت کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَوَدَّ لِتَوَدِّ لِتَوْدَدْ	چاہئے کہ محبت کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَوَدَّا	چاہئے کہ محبت کریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیَوْدَدْنَ	چاہئے کہ محبت کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَوَدَّ لِأَوَدِّ لِأَوْدَدْ	چاہئے کہ محبت کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَوَدَّ لِنَوَدِّ لِنَوْدَدْ	چاہئے کہ محبت کریں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیُوَدَّ لِیُوَدِّ لِیُوْدَدْ	چاہئے کہ محبت کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیُوَدَّا	چاہئے کہ محبت کئے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیُوَدُّوا	چاہئے کہ محبت کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُوَدَّ لِتُوَدِّ لِتُوْدَدْ	چاہئے کہ محبت کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِیُوَدَّا	چاہئے کہ محبت کی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیُوْدَدْنَ	چاہئے کہ محبت کی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِتُوَدَّ لِتُوَدِّ لِتُوْدَدْ	چاہئے کہ محبت کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُوَدَّا	چاہئے کہ محبت کئے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُوَدُّوا	چاہئے کہ محبت کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُوَدِّیْ	چاہئے کہ محبت کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِتُوَدَّا	چاہئے کہ محبت کی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُوْدَدْنَ	چاہئے کہ محبت کی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِأُوَدَّ لِأُوَدِّ لِأُوْدَدْ	چاہئے کہ محبت کیا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنُوَدَّ لِنُوَدِّ لِنُوْدَدْ	چاہئے کہ محبت کئے جائیں ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

"مہموز و مضاعف کی گردانیں"

(۵) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء و مضاعف از باب نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے:

اَمَّ یَؤُمُّ (امام ہونا)

اَمَّ یَؤُمُّ اِمَامَةً، فَهُوَ اٰمٌّ، وَاُمَّ بِهٖ یُؤَمُّ بِهٖ اِمَامَةً، فَذَاکَ مَأْمُوْمٌ بِهٖ، لَمْ یَؤُمَّ لَمْ یَؤُمِّ لَمْ یَؤُمُّ لَمْ یَأْمُمْ، لَمْ یُؤَمَّ بِهٖ لَمْ یُؤَمِّ بِهٖ لَمْ یُؤْمَمْ بِهٖ، لَایَؤُمُّ لَایُؤَمُّ بِهٖ، لَنْ یَؤُمَّ لَنْ یُؤَمَّ بِهٖ، لَیَئُمَّنَّ لَیُئَمَّنَّ بِهٖ، لَیَئُمَّنْ لَیُئَمَّنْ بِهٖ.

الامر منه: اُمَّ اُمِّ اُمُّ اُوْمُمْ، لِیُؤَمَّ بِکَ لِیُؤَمِّ بِکَ لِیُؤْمَمْ بِکَ، لِیَؤُمَّ لِیَؤُمِّ لِیَؤُمُّ لِیَأْمُمْ، لِیُؤَمَّ بِهٖ لِیُؤَمِّ بِهٖ لِیُؤْمَمْ بِهٖ.

والنهی عنه: لَاتَؤُمَّ لَاتَؤُمِّ لَاتَؤُمُّ لَاتَأْمُمْ، لَایُؤَمَّ بِکَ لَایُؤَمِّ بِکَ لَایُؤْمَمْ بِکَ، لَایَؤُمَّ لَایَؤُمِّ لَایَؤُمُّ لَایَأْمُمْ، لَایُؤَمَّ بِهٖ لَایُؤَمِّ بِهٖ لَایُؤْمَمْ بِهٖ.

الظرف منه: مَأَمٌّ مَأَمَّانِ مَاٰمُّ.

والاٰلة منه: مِأَمٌّ مِأَمَّانِ مَاٰمُّ، مِأَمَّةٌ مِأَمَّتَانِ مَاٰمُّ، مِأْمَامٌ مِأْمَامَانِ مَاٰمِیْمُ مُأَیْمِیْمٌ وَمُأَیْمِیْمَةٌ.

افعل التفضیل المذکر منه: اَوَمُّ اَوَمَّانِ اَوَمُّوْنَ اَوَامُّ.

والمؤنث منه: اُمّٰی اُمَّیَانِ اُمَّیَاتٌ اُمَمٌ وَاُمَیْمٰی.

فعل التعجب منه: مَااَوَمَّهٗ، وَاٰمِمْ بِهٖ، وَاَمُمَ.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
اَمَّ	امام ہوا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
اَمَّا	امام ہوئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
اَمُّوْا	امام ہوئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
اَمَّتْ	امام ہوئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
اَمَّتَا	امام ہوئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
اَمَمْنَ	امام ہوئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
اَمَمْتَ	امام ہوا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اَمَمْتُمَا	امام ہوئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
اَمَمْتُمْ	امام ہوئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
اَمَمْتِ	امام ہوئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
اَمَمْتُمَا	امام ہوئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اَمَمْتُنَّ	امام ہوئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اَمَمْتُ	امام ہوا میں ایک (مرد و عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
اَمَمْنَا	امام ہوئے ہم سب (مرد و عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
اُمَّ بِہٖ	امام بنایا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
اُمَّ بِہِمَا	امام بنائے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
اُمَّ بِہِمْ	امام بنائے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
اُمَّ بِہَا	امام بنائی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
اُمَّ بِہِمَا	امام بنائی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
اُمَّ بِہِنَّ	امام بنائی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
اُمَّ بِکَ	امام بنایا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اُمَّ بِکُمَا	امام بنائے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
اُمَّ بِکُمْ	امام بنائے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
اُمَّ بِکِ	امام بنائی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
اُمَّ بِکُمَا	امام بنائی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اُمَّ بِکُنَّ	امام بنائی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اُمَّ بِیْ	امام بنایا گیا میں ایک (مرد وعورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
اُمَّ بِنَا	امام بنائے گئے ہم سب (مرد وعورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یَؤُمُّ	امام ہوتا ہے یا ہوگا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یَؤُمَّانِ	امام ہوتے ہیں یا ہوں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یَؤُمُّوْنَ	امام ہوتے ہیں یا ہوں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَؤُمُّ	امام ہوتی ہے یا ہوگی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَؤُمَّانِ	امام ہوتی ہیں یا ہوں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یَأْمُمْنَ	امام ہوتی ہیں یا ہوں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَؤُمُّ	امام ہوتا ہے یا ہوگا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَؤُمَّانِ	امام ہوتے ہو یا ہوگے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَؤُمُّوْنَ	امام ہوتے ہو یا ہوگے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَؤُمِّیْنَ	امام ہوتی ہے یا ہوگی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَؤُمَّانِ	امام ہوتی ہو یا ہوگی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَأْمُمْنَ	امام ہوتی ہو یا ہوگی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اَؤُمُّ	امام ہوتا ہوں یا ہوں گا میں ایک (مرد و عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَؤُمُّ	امام ہوتے ہیں یا ہوں گے ہم سب (مرد و عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یُؤَمُّ بِہٖ	امام بنایا جاتا ہے یا بنایا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یُؤَمُّ بِھِمَا	امام بنائے جاتے ہیں یا بنائے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یُؤَمُّ بِھِمْ	امام بنائے جاتے ہیں یا بنائے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
یُؤَمُّ بِھَا	امام بنائی جاتی ہے یا بنائی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
یُؤَمُّ بِھِمَا	امام بنائی جاتی ہیں یا بنائی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یُؤَمُّ بِھِنَّ	امام بنائی جاتی ہیں یا بنائی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
یُؤَمُّ بِکَ	امام بنایا جاتا ہے یا بنایا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
یُؤَمُّ بِکُمَا	امام بنائے جاتے ہو یا بنائے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
یُؤَمُّ بِکُمْ	امام بنائے جاتے ہو یا بنائے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
یُؤَمُّ بِکِ	امام بنائی جاتی ہے یا بنائی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
یُؤَمُّ بِکُمَا	امام بنائی جاتی ہو یا بنائی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
یُؤَمُّ بِکُنَّ	امام بنائی جاتی ہو یا بنائی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
یُؤَمُّ بِیْ	امام بنایا جاتا ہوں یا بنایا جاؤں گا میں ایک (مرد و عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
یُؤَمُّ بِنَا	امام بنائے جاتے ہیں یا بنائے جائیں گے ہم سب (مرد و عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَؤُمَّ لِيَؤُمِّ لِيَؤُمُّ لِيَأْمُمْ	چاہیے کہ امام ہو وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَؤُمَّا	چاہیے کہ امام ہوں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيَؤُمُّوْا	چاہیے کہ امام ہوں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَؤُمَّ لِتَؤُمِّ لِتَؤُمُّ لِتَأْمُمْ	چاہیے کہ امام ہو وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَؤُمَّا	چاہیے کہ امام ہوں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيَأْمُمْنَ	چاہیے کہ امام ہوں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
أُمَّ أُمِّ أُمُّ اُوْمُمْ	امام ہوتو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
أُمَّا	امام ہوتم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
أُمُّوْا	امام ہوتم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
أُمِّیْ	امام ہوتو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
أُمَّا	امام ہوتم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اُوْمُمْنَ	امام ہوتم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِاَؤُمَّ لِاَؤُمِّ لِاَؤُمُّ لِاَمُمْ	چاہیے کہ امام ہوں میں ایک (مرد وعورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لِنَؤُمَّ لِنَؤُمِّ لِنَؤُمُّ لِنَأْمُمْ	چاہیے کہ امام ہوں ہم سب (مرد وعورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل امر مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُؤَمَّ بِهٖ	چاہیے کہ امام بنایا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُؤَمَّ بِهِمَا	چاہیے کہ امام بنائے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيُؤَمَّ بِهِمْ	چاہیے کہ امام بنائے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِيُؤَمَّ بِهَا	چاہیے کہ امام بنائی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِيُؤَمَّ بِهِمَا	چاہیے کہ امام بنائی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيُؤَمَّ بِهِنَّ	چاہیے کہ امام بنائی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِيُؤَمَّ بِكَ	چاہیے کہ امام بنایا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِيُؤَمَّ بِكُمَا	چاہیے کہ امام بنائے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِيُؤَمَّ بِكُمْ	چاہیے کہ امام بنائے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِيُؤَمَّ بِكِ	چاہیے کہ امام بنائی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِيُؤَمَّ بِكُمَا	چاہیے کہ امام بنائی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِيُؤَمَّ بِكُنَّ	چاہیے کہ امام بنائی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِيُؤَمَّ بِیْ	چاہیے کہ امام بنایا جاؤں میں ایک (مرد و عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِيُؤَمَّ بِنَا	چاہیے کہ امام بنائے جائیں ہم سب (مرد و عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

سبق نمبر50

﴿......الافادات النافعه (اقتباس از علم الصیغہ)......﴾

فائدہ (۱):

ہر وہ صحیح کلمہ جو باب ''فتح'' سے آئے اس کا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہونا چاہیے۔ لہذا أَبَی یَأْبَی ، قَلَی یَقْلَی، عَضَّ یَعَضُّ اور بَقَی یَبْقَی وغیرہ افعال اگر چہ باب ''فتح'' سے ہیں اور ان کا عین یا لام کلمہ حرف حلقی بھی نہیں مگر پھر بھی یہ خلاف قیاس (شاذ) نہیں ہوں گے؛ اس لیے کہ یہ کلمات صحیح نہیں۔ ان میں سے کوئی مہموز ہے، کوئی مضاعف ہے، کوئی معتل ہے۔

فائدہ (۲):

کُلْ، خُذْ، اور مُرْ جو اصل میں اُؤْکُلْ، اُؤْخُذْ اور اُؤْمُرْ تھے ان میں سے دوسرے ہمزہ کو خلاف قیاس نہیں گرایا گیا بلکہ اس کی صورت یہ ہے کہ ان میں قلب مکانی کیا گیا ہے: یعنی فاء کلمہ کو عین کلمہ کی جگہ اور عین کلمہ کو فاء کلمہ کی جگہ لے گئے اس طرح یہ اُکُؤْلُ، اُخُؤْذُ اور اُمُؤْرُ ہو گئے، پھر یَسَلُ کے قاعدے کے تحت ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، اب ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی گرا دیا تو یہ کُلْ، خُذْ اور مُرْ ہو گئے۔

فائدہ مہمہ:

لغت عرب میں قلب مکانی بکثرت واقع ہوا ہے۔ فاء کلمہ کو عین کی جگہ عین کو فاء کی جگہ لے جاتے ہیں۔ جیسے: دَارٌ کی جمع اَدْؤُرٌ کو آدُرٌ پڑھتے ہیں یہ دراصل اَدْوُرٌ ہے، بقاعدہ وُجُوْہٌ واو کو ہمزہ سے بدلا تو اَدْؤُرٌ ہو گیا، پھر قلب مکانی کی وجہ سے ہمزہ دال کی جگہ

اور دال ہمزہ کی جگہ چلا گیا، اب بقاعدۂ آمن اسے الف سے بدل دیا تو یہ آدُرٌ بروزن اَعْفُلٌ ہوگیا۔

اسی طرح قَوْسٌ کی جمع قِسِيٌّ جو اصل میں قُوُوْسٌ ہے سین کو واو کی جگہ اور واو کو سین کی جگہ لے گئے قُسُوْوٌ ہوگیا، پھر قاعدہ نمبر ۱۵ کے تحت دِلِيٌّ کی طرح قِسِيٌّ ہوگیا۔

اسی طرح شَیْءٌ کی جمع اَشْیَاءُ ہے جو اصل میں شَیْئَاءُ ہے، لام کلمہ کو فاء کی جگہ، فاء کو عین کی جگہ اور عین کو لام کلمہ کی جگہ لے گئے تو اَشْیَاءُ بن گیا، لہذا یہ فَعْلَاءُ کے وزن پر ہے نہ کہ اَفْعَالٌ کے وزن پر، اور اسی لیے یہ غیر منصرف بھی ہے۔ کہ اس کے آخر میں الف ممدودہ ہے اور الف ممدودہ دو سببوں کے قائم مقام ہوتا ہے۔

قلب مکانی کی پہچان:

صرفیین فرماتے ہیں: کہ کسی کلمہ میں قلب مکانی کا علم اس جیسے: دوسرے اشتقاقی کلمات سے حاصل ہوتا ہے۔ مثلاً: آدُرٌ میں عین کلمہ کو فاء کی جگہ لے گئے یہ بات دَارٌ (واحد) اَدْوُرٌ (جمع) اور دُوَیْرَةٌ (دار کی تصغیر) سے معلوم ہوئی۔ اسی طرح قِسِيٌّ میں قلب مکانی کا علم قَوْسٌ اور تَقَوَّسَ سے حاصل ہوا کہ قِسِيٌّ اصل میں قُوُوْسٌ ہے۔

یونہی اس بات سے بھی قلب مکانی کا پتہ چلتا ہے کہ اگر قلب مکانی کو تسلیم نہ کیا جائے تو اسباب منع صرف کے بغیر اسم کا غیر منصرف ہونا لازم آتا ہے۔ جیسے: اَشْیَاءُ کی مثال گذری۔

قلب کی پہچان کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اگر قلب کا اعتبار نہ کریں تو شذوذ لازم آئے۔ جیسے: کُلْ، خُذْ، اور مُرْ میں۔

فائدہ (۳):

جو نون فعل ناقص کے آخر میں واقع ہو اسے حرف جازم کے داخل ہونے پر

حذف کرنا جائز ہے۔جیسے: وَلَمْ اَکُ بَغِیًّا. لہذا یہ خلاف قیاس (شاذ) نہیں ہے۔

فائدہ (٤):

باب افتعال کا فاء کلمہ اگر یاء ہو تو اسے تاء سے بدلنا واجب ہوتا ہے مگر اس کے لیے شرط یہ ہے کہ وہ ہمزہ سے بدل کر نہ آئی ہو۔اسی لیے اہل صرف نے اِتَّخَذَ کو شاذ قرار دیا؛ کیونکہ اس میں یاء کو تاء سے بدل دیا گیا ہے، حالانکہ وہ ہمزہ سے بدلی ہوئی ہے، اس کو شذوذ سے بچانے کے لیے صاحب علم الصیغہ کے استاد فرماتے ہیں کہ یہ شاذ نہیں ہے ؛ کیونکہ اِتَّخَذَ میں تاء اصلی ہے، مجرد میں یہ تَخَذَ، یَتْخَذُ ہے، اَخَذَ یَأْخُذُ نہیں ہے، اور تَخَذَ کا اَخَذَ کے معنی میں ہونا تفسیر بیضاوی سے واضح ہے؛ لہذا اِتَّخَذَ اِتَّبَعَ کی طرح ہے جو تَبِعَ سے ماخوذ ہے اور اس کی تاء اصلی ہے۔

☆......☆......☆......☆
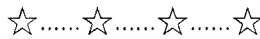
سبق نمبر51

اَلصِّيَغُ الصَّعُبَة

﴿......مشکل صیغوں کا بیان (ماخوذ از علم الصیغہ)......﴾

نوٹ:

یہاں صیغوں کو ان کے تلفظ والی شکل میں لکھ کر بریکٹ میں رسم الخط کے انداز میں لکھا جائے گا۔ مثلاً: فَتَّقُوْنِ (فَاتَّقُوْنِ).

یہ تمام صیغے قرآن مجید سے لیے گئے ہیں؛ تاکہ طلباء کے لیے ان صیغوں کو سمجھنے کے بعد آیات کے معانی کو سمجھنا آسان ہو۔

صیغہ نمبر(۱): فَتَّقُوْنِ (فَاتَّقُوْنِ)

دراصل یہ صیغہ اِتَّقُوْا جمع مذکر امر حاضر معروف باب افتعال لفیف مفروق ہے، اس کے شروع میں فاء آنے کی وجہ سے ہمزہ وصل گر گیا یعنی پڑھنے میں نہیں آئے گا۔ آخر میں یائے متکلم تھی جسے گرادیا گیا فعل اور یائے متکلم کے درمیان نون وقایہ ہے؛ تاکہ فعل کے آخر کو کسرہ سے بچایا جائے۔ یعنی یہ فَاتَّقُوْنِیْ تھا۔ نون وقایہ کا کسرہ یائے محذوفہ پر دلالت کرتا ہے۔ اِتَّقُوْا کو تَتَّقُوْنَ سے بنایا گیا ہے جس کا طریقہ معروف ہے۔ تَتَّقُوْنَ اصل میں تَتَّقِیُوْنَ تھا قاف کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا اور اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء کو گرادیا۔

صیغہ نمبر(۲): فَرْهَبُوْنِ (فَارْهَبُوْنِ)

یہ بھی امر حاضر معروف جمع مذکر کا صیغہ ہے البتہ یہ باب فتح یفتح سے

ہے،اس کے شروع میں بھی فاء ہے اور آخر میں نون وقایہ ہے جس کے بعد یائے متکلم تھی جسے گرادیا گیا۔

فائدہ:

جن افعال کے آخر میں نون وقایہ اور یائے متکلم ہو وہاں یاء کو گرانے کے بعد جب وقف یا جزم کی حالت ہوتی ہے تو طالب علم حیران رہ جاتا ہے کہ حالت جزم اور وقف کے باوجود نون اعرابی کیسے آ گیا حالانکہ یہ نون وقایہ ہے۔اسی طرح جب ہمزہ وصل گرتا ہے تو بعض اوقات صیغے کا سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے بالخصوص جب دوسرے کلمے کے ساتھ ملنے کی وجہ سے ہمزہ وصل گرا ہو۔مثلاً: ﴿یَا اَیَّتُھَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّۃُ ارْجِعِیْ الایۃ﴾ اب یہاں تُرْجِعِیْ پڑھا جاتا ہے پہلے کلمہ یعنی المطمئنۃ سے ملنے کی وجہ سے ارجعی (واحد مونث امر حاضر معروف) کا ہمزہ وصل گر گیا،تاء اور راء کو ملا کر پڑھنے سے صیغہ سمجھ میں نہیں آتا۔

﴿یَا اَیُّھَا النَّاسُ اعْبُدُوْا﴾ (الآیۃ) میں''اُعْبُدُوْا''جمع مذکر امر حاضر معروف ہے۔لیکن سُعْبُدُوْا پڑھنے سے صیغے کو سمجھنا مشکل ہو گیا۔اسی طرح: اِذَا قِیْلَ ارْجِعُوْا میں لَرْجِعُوْا اور رَبِّ ارْجِعُوْنِ میں بِرْجِعُوْنِ کے بارے میں تشویش ہو جاتی ہے کہ یہ کونسا صیغہ ہے حالانکہ یہ دونوں جمع مذکر امر حاضر کے صیغے ہیں۔

ہمزہ وصلی والے ابواب کے شروع میں مَا اور لاَ آنے سے بھی صیغے کو سمجھنے میں پریشانی ہو جاتی ہے۔مثلا مَجْتَنَبَ (مَااِجْتَنَبَ) مَنْفَطَرَ (مَااِنْفَطَرَ) لَنْفَجَرَ (لَااِنْفَجَرَ) مَسْتُوْرِدَ (مَااُسْتُوْرِدَ) یہ تمام ماضی کے صیغے ہیں،لیکن حرف نفی آنے

کی صورت میں ان کا تلفظ الجھن میں ڈال دیتا ہے۔

بابِ اِنفِعَالٌ کی ماضی پر حرف نفی لاَ آجانے سے لفظ لَنْ اور حرف نفی مَا آجانے سے مَنْ کی صورت پیدا ہوجاتی ہے۔جیسے: لَاانفَطَرَ (لَنْفَطَرَ) مَاانفَطَرَ (مَنْفَطَرَ)۔

مَحلُولِينَ جمع مذکر اسم مفعول حالت نصب وجر کے علاوہ ناقص باب افعيلال سے جمع مونث غائب نفی ماضی مجہول کا صیغہ بھی آتا ہے۔مثلاً: مَااُحلُولِينَ (پڑھنے میں مَحلُولِينَ)۔اسی طرح مَضرُوبِينَ جمع مذکر اسم مفعول باب ضَرَبَ يَضرِبُ کے علاوہ باب افعيعال سے ماضی منفی جمع مونث غائب کا صیغہ بھی بنتا ہے۔ جیسے: مَااُضرُوبِينَ (پڑھنے میں مَضرُوبِينَ)۔

صیغہ نمبر(۳): فَدَّارَأْتُمْ (فَادَّارَأْتُمْ)

صیغہ جمع مذکر اثبات ماضی معروف مہموز اللام باب اِفَّاعُلٌ سے اِدَّارَأْتُمْ تھا۔شروع میں فاء کے آنے سے ہمزہ وصل گر گیا۔

صیغہ نمبر(٤): لَنفَضُّوا (لَااِنفَضُّوا)

صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مثبت معروف مضاعف ثلاثی باب انفعال ہے،شروع میں لام تاکید آنے کی وجہ سے ہمزہ وصل گر گیا۔

صیغہ نمبر(٥): اَستَغفَرتَ (اَاِستَغفَرتَ)

صیغہ واحد مذکر حاضر ماضی مثبت معروف صحیح از باب استفعال ہے۔شروع میں ہمزہ استفہام آنے کی وجہ سے ہمزہ وصل گر گیا۔

صیغہ نمبر(٦): تَظَاهَرُونَ (تَتَظَاهَرُونَ)

صیغہ جمع مذکر حاضر فعل مضارع مثبت معروف صحیح از باب تَفَاعُلٌ ہے۔

ایک تاء گرادی گئی؛ کیونکہ دو تاء جمع ہونے کی وجہ سے ایک تاء کو گرادیتے ہیں۔

صیغہ نمبر (۷): لِتُكْمِلُوا

صیغہ جمع مذکر حاضر فعل مضارع مثبت معروف صحیح از باب اِفْعَالٌ ہے۔
شروع میں لامِ کَیْ کے بعد اَنْ مقدر ہے جس کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔
یہ صیغہ اس لیے مشکل ہو جاتا ہے کہ طالب علم سمجھتا ہے شاید یہ لام امر ہے اور لام امر حاضر کے صیغوں پر نہیں آتا حالانکہ یہ لام کَیْ ہے۔

صیغہ نمبر (۸): وَلْتَأْتِ (لِتَأْتِ)

صیغہ واحد مؤنث امر غائب معروف ناقص یائی از باب ضرب یضرب ہے۔ شروع میں واو آنے کی وجہ سے لام امر ساکن ہو گیا۔ وَلْتَأْتِ کو تَأْتِيْ مضارع سے بناتے ہیں، شروع میں لام امر لگانے کی وجہ سے آخر سے یاء گر گئی۔

قاعدہ:

واو کے بعد لام امر کو گرانا (ساکن کرنا) واجب ہے اور فاء کے بعد جائز۔
اس کی وجہ یہ ہے؛ کہ جہاں فعل کا وزن ہو چاہے اصلی ہو یا عارضی وہاں اہل عرب درمیان والے حرف کو ساکن کر دیتے ہیں۔ جیسے: کَتِفٌ سے کَتْفٌ۔ چونکہ امر میں لام کے بعد حرف متحرک ہوتا ہے اس لیے واو یا فاء کے داخل ہونے کی صورت میں فعل کا وزن پیدا ہو جاتا ہے اس لیے لام کو ساکن کر دیتے ہیں۔ واو کی صورت میں لام کو گرانا اس لیے واجب ہے کہ اس کا استعمال زیادہ ہے۔

صیغہ نمبر(۹): وَیَتَّقْهِ

یہ صیغہ واحد مذکر غائب اثبات مضارع معروف لفیف مفروق از باب افتعال ہے۔اصل میں یَتَّقِیُ تھا۔قرآن پاک کی آیت: ﴿وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَیَخْشَ اللّٰہَ وَیَتَّقْہِ﴾ (الآیۃ) یہاں مَنْ کی وجہ سے یُطِیْعُ کے آخر میں جزم آ گئی تو لام کلمہ ساکن ہو گیا اور اس سے پہلے جو یاء تھی وہ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی ، جبکہ یَخْشٰی سے الف اور یَتَّقِیُ سے یاء گر گئی ۔یَتَّقْہِ میں یاء کے گرنے کے بعد ضمیرِ مفعول کی وجہ سے فَعِلٌ کی صورت پیدا ہوگئی ۔مثلاً: تَقِہٌ لہذا قاف کو ساکن کر دیا تو یَتَّقْہِ ہو گیا۔

صیغہ نمبر(۱۰): اَرْجِہْ

اَرْجِ صیغہ واحد مذکر امر حاضر معروف ناقص از باب اِفْعَالٌ ہے۔اس کے بعد واحد مذکر غائب کی ضمیرِ مفعول آنے کی وجہ سے اَرْجِہٗ ہو گیا۔قرآن پاک میں اس کے بعد وَ اَخَاہُ کا لفظ ہے لہذا ''جِہِ وَ'' (فِعِلٌ) کی صورت پیدا ہوگئی جیسے: اِبِلٌ ہے؛ اہل عرب کا قاعدہ ہے کہ اس وزن میں بھی درمیان والے حرف کو ساکن کر دیتے ہیں، لہذا ہاء کو ساکن کیا تو اَرْجِہْ وَ اَخَاہُ ہو گیا۔

صیغہ نمبر(۱۱): عَصَوّ (عَصَوْا وَ)

عَصَوْا جمع مذکر غائب ماضی معروف ناقص واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے (جیسے: رَمَوْا ہے) اس کے بعد واو عطف آ گیا۔قرآن پاک میں بِمَا عَصَوْا وَکَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ۔قاعدہ یہ ہے کہ واو غیر مدہ کا واو عطف میں ادغام کرتے ہیں، اس لیے عَصَوا وَّکَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ہو گیا۔

صیغہ نمبر(۱۲): اَنَّمُنَّ (اَنْ نَمُنَّ)

نَمُنَّ صیغہ جمع متکلم مع الغیر مضارع معروف از باب نصر ینصر ہے۔اَنْ ناصبہ مصدر یہ کی وجہ سے منصوب ہے۔اَنْ کے نون کا متکلم کے نون میں ادغام ہوگیا۔

صیغہ نمبر(۱۳): لُمْتُنَّنِیْ

لُمْتُنَّ صیغہ جمع مؤنث حاضر اثبات فعل ماضی معروف اجوف واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ، قُلْتُنَّ کی طرح ہے۔اس کے آخر میں یاءِ متکلم اور نون وقایہ آجانے کی وجہ سے لُمْتُنَّنِیْ ہوگیا۔

صیغہ نمبر(۱٤): اِمَّا تَرِینَّ

صیغہ واحد مونث حاضر اثبات مضارع معروف بانون ثقیلہ مہموز العین وناقص از باب فَتَحَ یَفْتَحُ، اصل میں یہ تَرَیْنَ تھا؛نون ثقیلہ کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا، یائے غیر مدہ نون ثقیلہ کے ساتھ جمع ہوئی اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاءکو کسرہ دیا تَرِینَّ ہوگیا اور تَرَیْنَ اصل میں تَرْئَیِیْنَ تھا،ہمزہ یَسَلُ کے قاعدہ سے حذف ہوگیا،اور رؤیت کے افعال میں اس کو حذف کرنا واجب ہے۔اور یاءتَرَیِیْنَ والے قاعدے کے تحت حذف ہوگئی۔نون تاکید جس طرح مضارع میں لام تاکید کے بعد آتا ہے اسی طرح اِمّا شرطیہ کے بعد بھی آتا ہے۔

صیغہ نمبر(۱۵): اَلَمْ تَرَ

صیغہ واحد مذکر حاضر نفی جحد بلم اور فعل مستقبل معروف مہموز العین وناقص یائی از باب فتح یفتح اس کی تعلیلات آپ نے پڑھ لی ہیں شروع میں ہمزہ استفہام ہے۔

صیغہ نمبر(١٦): قَالِیْنَ

صیغہ جمع مذکر اسم فاعل ناقص از باب ضرب یضرب (دشمن رکھنے والے) راعین والے قاعدے کے تحت تعلیل ہوئی قرآن پاک میں ہے: ﴿اِنِّیْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِیْنَ﴾۔قرآن پاک میں تو یہ اسم فاعل ہی استعمال ہوا کیونکہ اس پر الف لام داخل ہے،لیکن قَالِیْن میں ایک احتمال یہ بھی ہے کہ یہ باب مفاعَلة سے امر حاضر مونث کا صیغہ ہے: قَالٰی یُقَالِیْ مُقَالَاةً۔امر قَالِ قَالِیَا قَالُوْا قَالِیْ قَالِیَا قَالِیْنَ۔اس کا معنی دشمنی رکھنا ہے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ یہ اس باب سے واحد مونث امر حاضر معروف ہو یعنی:قَالِیْنِیْ۔آخر میں نون وقایہ اور یائے متکلم ہو۔وقف کی حالت میں یائے متکلم کے گرنے اورنون وقایہ کے ساکن ہونے کی وجہ سے قَالِیْن پڑھیں گے۔

نوٹ:

اس قسم کے صیغوں میں اس وجہ سے اشکال ہوتا ہے کہ یہ دوسری زبان میں کسی چیز کا نام ہوسکتا ہے۔جیسے:''قالین''ایک بچھونے کو کہتے ہیں۔

اسی طرح آسْمَانْ۔آسمان کا نام بھی ہے لیکن عربی میں اَفْعَلَانِ صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل کے آخر کو بوجہ وقف ساکن کیا جائے تو یہی وزن بنتا ہے۔نیز یہ باب افعال سے ماضی معروف کا صیغہ تثنیہ مذکر غائب بھی ہوسکتا ہے کہ آخر میں نون وقایہ اوریائے متکلم ہو(اَفْعَلَانِیْ)یائے متکلم حذف ہوگئی اور وقف کی وجہ سے نون کا کسرہ گرگیا تو اَفْعَلَانْ (آسمان) ہوگیا۔

صیغہ نمبر(۱۷): اَشُدَّ

بَلَغَ اَشُدَّہٗ میں یہ صیغہ شِدَّۃٌ کی جمع ہے یعنی قوت۔ جیسا کہ اَنْعُمٌ نِعْمَتٌ کی جمع ہے، تفسیر بیضاوی شریف میں اسی طرح ہے۔ قاموس (لغت کی ایک کتاب) میں اسے اَشَدُّ کی جمع بھی لکھا ہے اس کا معنی بھی قوت ہے۔

صیغہ نمبر(۱۸): لَمْ یَکُ

اصل میں لَمْ یَکُنْ تھا اس قاعدہ کے تحت کہ فعل ناقص پر جوازم کے داخل ہونے سے نون گرانا جائز ہے نون کو گرادیا، قرآن پاک میں لَمْ اَکُ، لَمْ نَکُ اور اِنْ یَکُ بھی آیا ہے۔

صیغہ نمبر(۱۹): یَھِدِّیْ

صیغہ واحد مذکر غائب اثبات فعل مضارع معروف ناقص یائی از باب افتعال ہے۔ اصل میں یَھْتَدِیْ تھا۔ باب افتعال کا عین کلمہ حرف دال (د) ہونے کی وجہ سے تاء کو دال سے بدل کر ادغام کیا، اور فاء کلمہ (ہاء) کو کسرہ دیا اس طرح یَھِدِّیْ ہوگیا۔ یہاں فاء کلمہ پر فتحہ بھی جائز ہے یعنی: یَھَدِّیْ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

صیغہ نمبر(۲۰): یَخِصِّمُوْنَ

صیغہ جمع مذکر غائب اثبات فعل مضارع معروف صحیح از باب اِفْتِعَالٌ ہے۔ اصل میں یَخْتَصِمُوْنَ تھا۔ عین کلمہ کی جگہ حرف صاد واقع ہوا تو یَھِدِّیْ کی طرح یہاں بھی تعلیل ہوگی۔

صیغہ نمبر(۲۱): وَدَّکَرَ (وَادَّکَرَ)

صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب افتعال ہے اصل میں

اِذْتَکَرَ تھاباب افتعال کا فاءکلمہ ذال ہونے کی وجہ سے تائے افتعال کو دال سے بدلا اور ذال کو بھی دال سے بدل کر ادغام کیا تو اِدَّکَرَ ہوگیا۔شروع میں واوآنے کی وجہ سے ہمزہ وصل گرگیا تو وَادَّکَرَ پڑھا گیا۔

صیغہ نمبر(۲۲): مُدَّکِرٌ

صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از باب افتعال ہے۔اصل میں مُذْتَکِرٌ تھا،ذال اورتاء دونوں کو دال سے بدلا،شروع میں میم اسم فاعل کی علامت ہے۔

صیغہ نمبر(۲۳): تَدَّعُوْنَ

صیغہ جمع مذکر حاضر اثبات فعل مضارع معروف ناقص واوی از باب افتعال ہے۔اصل میں تَدْتَعِیُوْنَ تھا؛تاءکو دال سے بدل کر ادغام کیا،پھر تَرْمُوْنَ کے قاعدہ کے تحت یاءحذف ہوگئی،تَدَّعُوْنَ بن گیا۔

صیغہ نمبر(۲٤): مُزْدَجَرٌ

باب افتعال کا مصدر میمی ہے۔ مُزْتَجَرٌ تھا۔باب افتعال کا فاءکلمہ زاء ہونے کی وجہ سے اسے دال سے بدلا،نیز وزن کے اعتبار سے یہ اسم مفعول اور اسم ظرف کا صیغہ بھی ہوسکتا ہے۔

صیغہ نمبر(۲۵): فَمَنِضْطُرَّ (فَمَنْ اُضْطُرَّ)

اُضْطُرَّ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول از باب افتعال ہے۔ ہمزہ وصل درمیان میں آنے کی وجہ سے گرگیا اور فَمَنْ کے نون ساکن کو کسرہ دیا کیونکہ جب ساکن کو حرکت دینا ہو تو کسرہ دیتے ہیں۔

صیغہ نمبر(۲۶): مَضُطَرِرُتُمْ (مَا اُضُطُرِرْتُمْ)

قرآن مجید میں ہے: ﴿اِلَّا مَا اضُطُرِرُتُمْ اِلَيْهِ﴾ الآية، اُضُطُرِرُتُمْ صیغہ جمع مذکر حاضر اثبات ماضی مجہول مضاعف از باب افتعال ہے۔ ہمزہ وصل درمیان میں آنے کی وجہ سے گر گیا، نیز مَا کا الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، اور فاءکلمہ ضاد ہونے کی وجہ سے افتعال کی تاء طاء سے بدل گئی۔

صیغہ نمبر(۲۷): فَمَسُطَاعُوُا (فَمَا اسُطَاعُوُا)

دراصل یہ اِسُتَطَاعُوُا تھا صیغہ جمع مذکر غائب نفی ماضی معروف اجوف واوی از باب استفعال ہے، استفعال کی تاءکو حذف کیا، ہمزہ وصل درمیان میں آ گیا، اور مَا کا الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو فَمَسُطَاعُوُا (فَمَا اسُطَاعُوُا) ہو گیا۔

صیغہ نمبر(۲۸): لَمْ تَسُطِعُ

اصل میں لَمُ تَسُتَطِعُ تھا تاءکو حذف کر دیا، اس میں لَمُ يَسُتَقِمُ کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

صیغہ نمبر(۲۹): مُضِيًّا

ناقص واوی باب ضَرَبَ يَضُرِبُ (مَضٰى يَمُضِىُ) کا مصدر ہے۔

اصل میں مُضُوُيًا تھا، مَرُمِیٌّ کے قاعدہ کے تحت اس کی تعلیل ہوئی مُضِیٌّ ہو گیا۔

اس میں فاءکلمہ کو کسرہ دے کر مِضِیٌّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

صیغہ نمبر(۳۰): عِصِيَّهُمُ

عِصِیٌّ(عَصًا) کی جمع ہے اصل میں عُصُوُوٌ تھا دِلِیٌّ کا قاعدہ استعمال

کرتے ہوئے دونوں واو کو یاء سے، اور صاد کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا، تو عُصِیٌّ ہو گیا، پھر صاد کی مطابقت میں عین کو بھی کسرہ دے دیا تو عِصِیٌّ ہو گیا۔

صیغہ نمبر (۳۱): لَنَسْفَعاً

لَنَسْفَعَنْ بروزن لَنَفْعَلَنْ صیغہ جمع متکلم لام تاکید بانون تاکید خفیفہ ہے۔ بعض اوقات نون خفیفہ کو تنوین کی صورت میں بھی لکھتے ہیں، لہذا یہاں بھی یہی طریقہ اختیار کیا گیا۔

صیغہ نمبر (۳۲): نَبْغِ

اصل میں نَبْغِیْ ہے۔ جیسے: نَرْمِیْ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معروف ناقص یائی باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ حالت وقف میں ناقص کے آخر سے حرف علت کو حذف کرنا جائز ہے اس لیے یہاں بھی یاء کو حذف کیا گیا۔

نوٹ:

محققین علم صرف نے لکھا ہے کہ اہل عرب جزم اور وقف کے بغیر بھی یَدْعُوْ کو یَدْعُ اور یَرْمِیْ کو یَرْمِ پڑھتے ہیں۔

صیغہ نمبر (۳۳): غَوَاشٍ

غَاشِیَةٌ کی جمع ہے، جَوَارٍ والے قاعدے پر عمل کیا یعنی غَوَاشِیُ تھا، یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرا دیا۔ یاء اور نون تنوین دو ساکن جمع ہو گئے، یاء کو گرا دیا غَوَاشٍ ہو گیا۔

صیغہ نمبر(۳۴): فَقَدْ رَأَیْتُمُوْهُ

رَاَیْتُمْ بروزن فَعَلْتُمْ صیغہ جمع مذکر حاضر، فعل ماضی مثبت معروف از باب فتح یفتح مہموز العین وناقص یائی ہے۔ شروع میں فاء برائے تعقیب اور قد تحقیق کے لیے آیا ہے، جب آخر میں (ھا) ضمیر منصوب لائی گئی تو تُمْ پر واو کا اضافہ کر دیا؛ کیونکہ قاعدہ یہ ہے کہ کُمْ، هُمْ، اور تُمْ، کے بعد جب ضمیر لانا ہو تو میم کے بعد واو کا اضافہ کرتے ہیں اور میم کو ضمہ دیا جاتا ہے۔ جیسے: قُلْتُمُوْهُمْ، اَكَلْتُمُوْهُمْ، اَبَشَّرْتُمُوْنِیْ، طَلَّقْتُمُوْهُنَّ، بلکہ واحد مونث حاضر کے صیغے میں ضمیر کا اضافہ کرتے وقت تائے مکسورہ کے بعد یاء ساکن کا اضافہ کرتے ہیں۔ جیسے: ''صحیح بخاری'' میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کے قول میں آیا ہے: ((لَوْ قَرَأْتِیْهِ لَوَجَدْتِیْهِ)).

صیغہ نمبر(۳۵): اَنُلْزِمُكُمُوْهَا

صیغہ جمع متکلم فعل مضارع صحیح از باب اِفْعَالٌ بروزن نُكْرِمُ ہے۔ شروع میں ہمزہ استفہام ہے اور آخر میں ضمیر منصوب كُمْ ہے، چونکہ اس کے بعد پھر ھا ضمیر آرہی ہے اس لیے درمیان میں واو کا اضافہ کیا اور میم کو ضمہ دیا۔

صیغہ نمبر(۳۶): اَنْ سَیَكُوْنُ

صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع بروزن یَقُوْلُ ہے۔ یہاں اشکال یا مغالطہ یہ ہے کہ اَنْ کے باوجود مضارع منصوب نہیں، لیکن اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ اَنْ ناصبہ نہیں ہے بلکہ اَنْ مخففہ ہے، لفظ عَلِمَ اور ظَنَّ (یا ان کے مشتقات کے) بعد یہ اَنْ آتا ہے اور نصب نہیں دیتا۔

صیغہ نمبر(۳۷): مِتنَا

صیغہ جمع متکلم فعل ماضی مثبت معروف ہے۔ جیسے: خِفنَا، یہاں اشکال یہ ہے کہ قرآن مجید میں اس کا مضارع مضموم العین استعمال ہوا ہے۔ جیسے: یَمُوتُ اور یَمُوتُونَ، لہذا یہ باب نَصَرَ یَنصُرُ سے مُتنَا آنا چاہیے تھا۔

اس کا جواب یہ ہے کہ بقول مفسرین یہ باب نَصَرَ یَنصُرُ سے بھی آتا ہے اور سَمِعَ یَسمَعُ سے بھی۔ جیسے: مَاتَ یَمُوتُ اور مَاتَ یَمَاتُ (قَالَ یَقُولُ اور خَافَ یَخَافُ کے وزن پر) قرآن مجید میں اس کی ماضی سَمِعَ یَسمَعُ سے اور مضارع نَصَرَ یَنصُرُ سے مستعمل ہے۔

صیغہ نمبر(۳۸): فَمبَجَسَتْ (فَانبَجَسَتْ)

صیغہ واحد مونث غائب فعل ماضی معروف از باب اِنفِعَالٌ ہے۔ جیسے: اِنبَجَسَتْ) (بروزن اِنفَطَرَتْ) فاء کی وجہ سے ہمزہ درمیان میں آ گیا اس لئے پڑھنے سے ساقط ہو گیا، اور نون ساکن اپنے بعد والے باء کی وجہ سے میم سے بدل گیا، اس لیے صیغے میں اشکال پیدا ہو گیا۔

صیغہ نمبر(۳۹): اَلدَّاعِ

اسم فاعل دَاعِیْ ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ اسم معرف باللام کے آخر سے بعض اوقات یاء گر جاتی ہے، لہذا یہاں بھی گر گئی اور اَلدَّاعِ ہو گیا۔

صیغہ نمبر(۴۰): اَلجَوَارِ

اَلجَوَارِیْ تھا مندرجہ بالا قاعدہ کے تحت آخر سے یاء گر گئی۔

صیغہ نمبر(٤١): اَلتَّنَادِ

اَلتَّنَادِیْ باب تَفَاعُلٌ کا مصدر اَلتَّنَادُیُ تھا۔دال کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا، اب یاء ساکن ہوکر مندرجہ بالا قاعدے کے تحت گرگئی تو اَلتَّنَادِ ہوگیا۔

صیغہ نمبر(٤٢): دَسّٰھَا

دَسّٰی صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف صحیح از باب تَفْعِیْلٌ مضاعف ثلاثی ہے۔اصل میں دَسَّسَ تھا آخری حرف کو حرف علت یاء سے بدلا دَسَّیَ ہوگیا، پھر یاء کو الف سے بدلا دَسّٰی ہوگیا، اکثر اہل عرب اسی طرح کرتے ہیں۔

صیغہ نمبر(٤٣): فَظَلْتُمْ

جمع مذکر حاضر فعل ماضی معروف مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ ۔ قاعدہ یہ ہے کہ جب دو حروف ایک جنس کے اکٹھے ہوں تو بعض اوقات ایک کو حذف کردیتے ہیں اس لیے لام کلمہ کو حذف کیا یعنی ظَلِلْتُمْ سے ظَلْتُمْ ہوگیا۔ بعض اوقات پہلے لام کی حرکت ظاء کو دے کر ظِلْتُمْ بھی پڑھتے ہیں۔

صیغہ نمبر(٤٤): قَرْنَ

بعض مفسرین کے نزدیک یہ اِقْرَرْنَ تھا۔ مندرجہ بالا قاعدہ کے مطابق پہلی راء کی حرکت کاف کو دیکر راء کو حذف کردیا، اب ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی اسے حذف کردیا قَرْنَ ہوگیا۔

''تفسیر بیضاوی'' میں اس کی ایک توجیہ یہ منقول ہے کہ یہ خِفْنَ کے وزن، قِرْنَ، قَارَ یَقَارُ (سَمِعَ یَسْمَعُ) سے بنا ہے، اور اس کے معنی مادۂ قرار کے قریب قریب لکھے ہیں۔

صیغہ نمبر(٤٥): حُجُرَاتٌ

حُــجُـرَۃٌ کی جمع ہے، واحد میں عین کلمہ (ج) ساکن ہے، جبکہ جمع میں اسے ضمہ دیا؛ کیونکہ قاعدہ یہ ہے کہ فُعْلٌ اور فُعْلَۃٌ کی جمع جب الف اور تاء کے ساتھ آئے تو عین کلمہ کو ضمہ دیتے ہیں، لہذا جیم کو ضمہ دیا۔ البتہ اسے فتحہ دینا بھی جائز ہے۔ اور اگر فَعْلٌ یا فَعْلَۃٌ (فتحہ کے ساتھ) ہو تو عین کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں، اور بعض اوقات فتحہ بھی دیا جاتا ہے۔ جیسے: تَمْرَۃٌ کی جمع فتحِ عین کے ساتھ ''تَمَرَاتٌ'' ہے۔

☆......☆......☆......☆
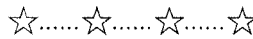
سوالات

(۱)......فادر أتم کونسا صیغہ ہے؟ فعل اور باب کی وضاحت کریں۔

(۲)......یتقه کی وضاحت کیجئے۔

(۳)......اما ترین صیغے کی وضاحت کریں اور بتائیں کہ یہاں نون ثقیلہ کیسے آ گیا؟

(۴)......قالین صیغہ اور باب لکھیں نیز بتائیں کہ یہ ہفت اقسام میں سے کیا ہے؟

(۵)......یھــدی کس باب سے کونسا فعل اور کونسا صیغہ ہے اور اس میں تعلیل کی کیا صورت ہے؟

(٦)......ان سیکون میں ان ناصبہ مصدریہ کے باوجود مضارع کے آخر میں نصب نہیں کیا وجہ ہے؟

(۷)......فظلتم کی وضاحت کریں۔

☆......☆......☆......☆
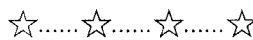
سبق نمبر 52

﴿......خاصیات ابواب کا بیان......﴾

خاصیات خاصیۃ کی جمع ہے اس سے مراد کسی فعل کے وہ زائد معنی ہیں جو اس کے مادے کے معنی کے علاوہ ہوں مثلا: لَبَنٌ کے معنی صرف ''دودھ'' کے ہیں اور اَلْبَنَتِ النَّاقَةُ. کے معنی ہیں: (اونٹنی دودھ والی ہوگئی) اس میں ''دودھ والی ہونے'' کے معنی زائد ہیں۔

تنبیہ:

(۱)......خیال رہے اس باب میں خاصیت یا خاصہ کے وہ معنی مراد نہیں جو مناطقہ کے یہاں مشہور ہیں یعنی: ''خَاصَّةُ الشَّيْءِ مَايُوجَدُ فِيهِ وَلَايُوجَدُ فِيْ غَيْرِهٖ''. بلکہ یہاں اس کے وہی معنی ہیں جو اوپر ذکر کیے گئے اس لیے کہ بہت سے خواص متعدد ابواب میں مشترک ہیں۔

(۲)......اس باب میں ''ماخذ'' سے مراد فعل کا مادۂ اشتقاق (جس سے فعل بنایا گیا خواہ وہ مصدر ہو یا اسم جامد) ہوگا۔

(۳)......''مدلول ماخذ'' سے مراد وہ معنی ہیں جس پر ماخذ دلالت کرے مثلاً: اَلْبَنَتِ النَّاقَةُ. میں فعل ''اَلْبَنَتْ'' کا ماخذ ''لَبَنٌ'' ہے اور مدلول ماخذ وہ ہے جس پر لفظ ''لَبَنٌ'' دلالت کر رہا ہے یعنی (دودھ)

(۴)......اس باب میں ذکر، ماخذ کا کیا جائے گا اور مراد ہر جگہ مدلول ماخذ ہی ہوگا۔ مثلاً: فاعل کے صاحب ماخذ ہونے کی مثال میں کہا جائے: ''اَلْبَنَتِ النَّاقَةُ'' تو اس کا مطلب ہوگا: ''اونٹنی دودھ والی ہوگئی'' نہ یہ کہ ''اونٹنی لفظ لبن والی ہوگئی''۔ وَهُوَ ظَاهِرٌ جَلِيٌّ غَيْرُ خَفِيٍّ.

بیان امثلہ میں ہر فعل کے ساتھ اس کا ماخذ اور ماخذ کے ساتھ قوسین میں مدلول ماخذ بھی ذکر کردیا جائے گا۔اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ.

(۵)......یہ بھی ذہن میں رہے کہ خاصیات میں بیان کیے جانے والے تمام معانی،سماعی ہیں،قیاس کواس میں دخل نہیں۔

(٦)......یہ بھی دھیان رہے کہ ضروری نہیں کہ کسی فعل میں ایک وقت میں ایک ہی خاصہ پایا جائے بلکہ ایک وقت میں ایک سے زائد خواص بھی پائے جاسکتے ہیں جیسے: اَخْـرَجْتُ زَیْداً. (میں نے زید کو نکالا)اس میں تعدیہ اورتصییر دونوں خواص پائے جارہے ہیں۔

تعدیہ اس طرح کہ خَرَجَ (مجرد)لازم تھا اور باب اِفْعَالٌ میں آکر متعدی ہوگیا،اور تصییر اس طرح کہ اس میں مفعول کو صاحب ماخذ کرنے کا معنی بھی پایا جارہا ہے کہ اس کے معنی یہ بھی ہیں: جَعَلْتُ زَیْداً ذَاخُرُوْجٍ.(میں نے زید کوخروج والا کردیا)۔

(۱) باب ضرب یضرب

(۱)......قطع ماخذ:

فاعل کا ماخذ کوکاٹنا۔جیسے: خَلَیْتُ.(میں نے تر گھاس کاٹی)(اس مثال میں ''تُ''ضمیر فاعل اور ماخذ لفظ اَلْخَلٰی اور مدلول ماخذ((تر گھاس))ہے)۔

(۲)......اعطاء ماخذ:

فاعل کا مفعول کو ماخذ دینا۔جیسے:اَجَرْتُ الْمَرْءَ. (میں نے مرد کو اجرت دی) (اس مثال میں ''تُ''ضمیر فاعل،اَلْمَرْءَ مفعول اور ماخذ لفظ اَلْاُجْرَۃُ ((بدلہ))ہے)۔

(۳)......اطعام ماخذ:

فاعل کا مفعول کو ماخذ کھلانا۔ جیسے: تَمَرْتُهُمْ. (میں نے ان کو کھجور کھلائی) (اس مثال میں ''تُ'' ضمیر فاعل، لفظ هُمْ مفعول، اور ماخذ لفظ تَمْرٌ ((کھجور)) ہے)۔

(۴)......سلب ماخذ:

فاعل کا مفعول سے ماخذ کو دور کر دینا۔ جیسے: مَرَضَ الطَّبِيْبُ الْمَرْءَ. (طبیب نے مرد سے بیماری کو دور کر دیا) (ماخذ لفظ مَرَضٌ ((بیماری)) ہے)۔

(۵)......اتخاذ ماخذ:

فاعل کا مفعول سے ماخذ لینا۔ جیسے: عَشَرَ الْمَالَ . (اس نے مال کا دسواں حصہ لیا) (ماخذ لفظ عُشْرٌ ((دسواں حصہ)) ہے)۔

(۲) باب سمع یسمع

(۱)......صیرورت:

فاعل کا صاحب ماخذ ہو جانا۔ جیسے: مَرِضَ الْمَرْءُ. (مرد صاحبِ مرض (بیمار) ہو گیا) (ماخذ لفظ مَرَضٌ ((بیماری)) ہے)۔

(۲)......تألم ماخذ:

فاعل کا ماخذ میں اَلَمٌ ((درد)) والا ہونا۔ جیسے: ظَهِرَ الْمَرْءُ. (مرد پیٹھ میں درد والا ہو گیا) (ماخذ لفظ ظَهْرٌ ((پیٹھ)) ہے)۔

(۳)......تحول:

فاعل کا ماخذ بن جانا (حقیقۃً یا وصفاً)۔ جیسے: اَسِدَ زَيْدٌ. (زید اوصاف میں شیر کی طرح ہو گیا) حَجِرَ الطِّيْنُ. (مٹی پتھر بن گئی) (ماخذ لفظ اَسَدٌ ((شیر)) اور حَجَرٌ ((پتھر)) ہیں)۔

(۴)......تعمل ماخذ:

فاعل کا ماخذ کو کسی کام میں لانا۔ جیسے: کَلِئَتِ النَّاقَةُ. (اونٹنی گھاس کو کام میں لائی یعنی: اس نے اسے کھایا) (ماخذ لفظ اَلْکَلَأُ ((خشک یا تر گھاس)) ہے)۔

(۵)......اتخاذ ماخذ:

فاعل کا ماخذ لینا۔ جیسے: غَنِمْتُ (میں نے غنیمت حاصل کی) (ماخذ لفظ اَلْغُنْمُ ((مال غنیمت)) ہے)۔

(۳) باب نصر ینصر

(۱)......صیرورت:

فاعل کا صاحب ماخذ ہو جانا۔ جیسے: بَابَ زَیْدٌ. (زید صاحب دروازہ (دربان) بن گیا) (اس میں ماخذ لفظ بَابٌ ((دروازہ)) ہے)۔

(۲)......قطع ماخذ:

فاعل کا ماخذ کو کاٹنا۔ جیسے: حَشَشْتُ. (میں نے خشک گھاس کاٹی) (ماخذ لفظ حَشِیْشٌ ((خشک گھاس)) ہے)۔

(۳)......تعمل ماخذ:

فاعل کا ماخذ کو کام میں لانا۔ جیسے: قَلاَ زَیْدٌ. (زید گلی ڈنڈے کو کام میں لایا یعنی: وہ اس سے کھیلا) (ماخذ لفظ اَلْقُلَةُ ((گلی)) ہے)۔

(۴)......سلب ماخذ:

فاعل کا مفعول سے ماخذ کو دور کرنا۔ جیسے: قَشَرْتُهٗ. (میں نے اس سے چھلکا دور کر دیا یعنی: اتار دیا) (ماخذ لفظ قِشْرٌ ((چھلکا)) ہے)۔

(۵)......اتخاذ ماخذ:

فاعل کا ماخذ بنانا۔ جیسے: مَـرَقَتِ الْمَرْأَ ةُ . (عورت نے شوربہ بنایا)(ماخذ لفظ اَلْمَرَقُ ((شوربہ)) ہے)۔

(۴) باب فتح یفتح

(۱)......صیرورت:

فاعل کا صاحب ماخذ ہو جانا۔ جیسے: لَـعَـبَ الصَّبِیُّ . (بچہ صاحب لعاب ہوگیا) (ماخذ لفظ لُعَابٌ ((رال)) ہے)۔

(۲)......اعطاء ماخذ:

فاعل کا مفعول کو ماخذ دینا۔ جیسے: نَحَلَ الزَّوْجُ الْمَرْأَةَ . (خاوند نے اپنی زوجہ کو مہر دیا)(ماخذ لفظ نِحْلَةٌ ((مہر)) ہے)۔

(۳)......اطعام ماخذ:

فاعل کا مفعول کو ماخذ کھلانا۔ جیسے: لَـحَـمْـتُ الضِّیْفَانَ . (میں نے مہمانوں کو گوشت کھلایا)(ماخذ لفظ ''لَحْمٌ'' ((گوشت)) ہے)۔

(۴)......سلب ماخذ:

فاعل کا مفعول سے ماخذ کو دور کرنا۔ جیسے: حَـمَأْتُ الْبِئْرَ . (میں نے کنویں سے کیچڑ کو دور کر دیا یعنی نکال دیا)(ماخذ لفظ اَلْحَمَأُ یا اَلْحَمْأَةُ ((کیچڑ)) ہے)۔

(۵)......اتخاذ ماخذ:

فاعل کا ماخذ بنانا۔ جیسے: جَـدَرَ الْـمِـعْـمَـارُ . (مزدور نے دیوار بنائی)(ماخذ لفظ جِدَارٌ ((دیوار)) ہے)۔

(۵) باب کرم یکرم

(۱)......صیرورت:

فاعل کا صاحب ماخذ ہونا۔ جیسے: مَحُضَ نَسَبُ الرَّجُلِ. (مرد کا نسب خالص ہے) (ماخذ لفظ مَحُضٌ ((خالص ہونا)) ہے)۔

(۲)......تالم ماخذ:

فاعل کا ماخذ میں اَلَمٌ ((درد، تکلیف)) پانا۔ جیسے: رَحُمَتِ النَّاقَةُ. (اونٹنی کو رحم میں تکلیف ہوئی) (ماخذ لفظ رَحِمٌ یا رِحُمٌ ((بچہ دانی)) ہے)۔

(۳)......لزوم:

فعل کا لازم ہونا (یہ اس باب کا خاصہ لازمہ ہے یعنی: یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے) جیسے: کَرُمَ (بزرگ ہوا وہ) (ماخذ لفظ کَرَامَةٌ ((بزرگ ہونا)) ہے)۔

(۴)......تحول:

فاعل کا ماخذ کی طرف پھر جانا۔ جیسے: جَنبُتِ الرِّيُحُ. (ہوا جنوب کی طرف پھر گئی یعنی: جنوب کی طرف سے چلنے والی ہوگئی) (ماخذ لفظ جَنُوبٌ ((مخصوص سمت)) ہے)۔

(۵)......بلوغ:

فاعل کا ماخذ تک پہنچنا۔ جیسے: صَلُبَ الرَّجُلُ. (مرد سختی کرنے تک آپہنچا) (ماخذ لفظ صَلَابَةٌ ((سختی)) ہے)۔

ثلاثی مزید فیہ (۱) باب افعال

(۱)......تعدیہ:

فعل لازم کو متعدی کر دینا جیسے: بَصَرَ زَیُدٌ. (زید دیکھنے والا ہوا) (لازم) سے

اَبْصَرْتُهٗ (میں نے اسے دیکھا)(متعدی)۔

(۲)......تصییر:

فاعل کا مفعول کو صاحب ماخذ کردینا۔ جیسے: اَشْرَکَ النَّعْلَ. (اس نے جوتے کو تسمہ والا کردیا، یعنی: جوتے میں تسمہ لگادیا) (ماخذ لفظ شِرَاکٌ ((جوتے کا تسمہ)) ہے)۔

(۳)......مبالغہ:

فاعل میں ماخذ کی کیفیت ومقدار میں زیادتی و کثرت ہوجانا۔ جیسے: اَسْفَرَ الصُّبْحُ. (صبح خوب کھل گئی) اَثْمَرَ النَّخْلُ (درخت بہت پھلدار ہوگیا) ان میں ماخذ لفظ سَفْرٌ (کھولنا) اور ثَمَرٌ (پھل) ہیں۔

(۴)......لزوم یا الزام: (عکسِ تعدیہ)

فعل متعدی کو لازم بنانا۔ جیسے: حَمِدَ اللّٰہَ. (اس نے اللہ عزوجل کی حمد کی) سے اَحْمَدَ (وہ حمد والا ہوا)۔

(۵)......ابتداء:

بابِ اِفْعَالٌ سے ابتداءً کسی فعل کا اس معنی میں استعمال ہونا جو معنیٔ مجرد سے بالکل جدا ہو یا اس کا مجرد فعل آتا ہی نہ ہو۔ جیسے: اَشْفَقَ. (ڈرنا) اس کا مجرد شَفَقَ ہے بمعنی (مہربان ہونا) اَرْقَلَ (دوڑنا) اس کا مجرد فعل نہیں آتا۔

(۶)......موافقت:

یعنی بابِ اِفْعَالٌ کا کسی اور باب کے ہم معنی ہونا۔ جیسے:

(الف) موافقتِ مجرد:

یعنی بابِ اِفْعَالٌ کا مجرد کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: دَجَی اللَّیْلُ. کے معنی ہیں (رات تاریک ہوگئی) اور اَدْجٰی کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ب) موافقتِ تَفْعِیْلٌ :

بابِ اِفْعَالٌ کا تَفْعِیْلٌ کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: کَفَّرَہٗ. کے معنی ہیں (اس نے اسے کافر ٹھہرایا) اور اَکْفَرَہٗ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ج) موافقتِ تَفَعُّلٌ:

اِفْعَالٌ کا تَفَعُّلٌ کے ہم معنی ہونا جیسے: تَغَلَّفَہٗ. کے معنی ہیں (اس نے اسے غلاف میں ڈالا) اور اَغْلَفَہٗ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(د) موافقتِ اِسْتِفْعَالٌ:

بابِ اِفْعَالٌ کا اِسْتِفْعَالٌ کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: اِسْتَعْظَمْتُ زَیْدًا. کے معنی ہیں (میں نے زید کو عظیم سمجھا) اور اَعْظَمْتُ زَیْدًا کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۲) باب تفعیل

(۱)......تعدیہ:

اس کے معنی بیان ہو چکے۔ جیسے: فَرِحَ زَیْدٌ. کے معنی ہیں (زید خوش ہوا) (لازم) اور فَرَّحْتُہٗ کے معنی ہیں (میں نے اس کو خوش کیا) (متعدی)۔

(۲)......تصییر:

اس کے معنی بھی گذر چکے۔ جیسے: وَتَّرْتُ الْقَوْسَ. (میں نے قوس کو تانت والی بنایا) (ماخذ اَلْوَتَرَۃُ (تانت یعنی کمان کا تار) ہے)۔

(۳)......الباس ماخذ:

اس کے معنی بیان ہو چکے۔ جیسے: جَلَّلْتُ الْفَرَسَ. (میں نے گھوڑے کو جھول پہنائی) ماخذ اَلْجَلُّ (جھول یعنی جانور پر ڈالا جانے والا کپڑا) ہے۔

(۴)......قصر:

کلامِ طویل کو مختصر کرنا۔ جیسے: هَلَّلَ. (اس نے کلمہ پڑھا) یہ ''قَرَءَ لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ'' کا اختصار ہے۔

(۵)......مبالغہ:

اس کے معنی بھی پہلے بیان ہو چکے۔ جیسے: مَوَّتَ الْاِبِلُ. (اونٹوں میں موت بہت زیادہ ہوگئی) (ماخذ مَوْتٌ ((موت)) ہے)۔

(۶)......موافقت:

باب تَفْعِیْلٌ کا کسی اور باب کے ہم معنی ہونا مثلاً:

(الف) موافقت مجرد:

یعنی تَفْعِیْلٌ کا ہم معنیٔ مجرد ہونا جیسے: تَمَرْتُهُ. کے معنی ہیں (میں نے اس کو کھجور دی) اور تَمَّرْتُهُ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ب) موافقت تَفَعُّلٌ:

یعنی تَفْعِیْلٌ کا ہم معنیٔ تَفَعُّلٌ ہونا جیسے: تَتَرَّسَ. کے معنی ہیں (اس نے ڈھال کو استعمال کیا) اور تَرَّسَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۷)......ابتداء:

اس کے معنی بھی بیان کیے جاچکے ہیں۔ جیسے: كَلَّمْتُهُ. (میں نے اس سے کلام کیا) مجرد میں یہ مادہ '' كَلَمَ ''زخمی کرنے کے معنی میں آتا ہے۔

(۳) باب تفاعل

(۱)......تشارک:

فعل میں دو شخصوں کا باہم اس طرح شریک ہونا کہ ان میں سے ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی۔ جیسے: تَشَاتَمَ زَیْدٌ وَ خَالِدٌ. (زید اور خالد باہم گالی گلوچ ہوئے)۔

(۲)......مطاوعت:

فعل متعدی کے بعد اُسی فعل کے مادہ سے ایک فعل اِس باب سے لانا یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کرلیا ہے۔ جیسے: بَاعَدْتُہٗ فَتَبَاعَدَ. (میں نے اسے دور کیا تو وہ دور ہوگیا)۔

اس میں بَاعَدْتُ فعل متعدی ہے اور اس کے بعد اسی فعل کے مادہ (بُعْدٌ) سے ایک فعل تَبَاعَدَ باب تَفَاعُلٌ سے لایا گیا اس نے یہ ظاہر کیا کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کر لیا ہے۔

(۳)......موافقت:

باب تَفَاعُلٌ کا کسی اور باب کے ہم معنی ہونا۔ جیسے:

(الف) موافقت مجرد:

باب تَفَاعُلٌ کا مجرد کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: عَلَا. (مجرد) کے معنی ہیں (بلند ہونا) اور تَعَالٰی (تَفَاعُلٌ) کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ب) موافقت اِفْعَالٌ:

باب تَفَاعُلٌ کا باب اِفْعَالٌ کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: اَیْمَنَ. (اِفْعَالٌ) کے معنی ہیں (یمن میں داخل ہونا) اور تَیَامَنَ (تَفَاعُلٌ) کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۴)......ابتداء:

اس کے معنی گذر چکے۔ جیسے: تَبَارَکَ اللّٰہُ. (اللہ کی شان بلند ہے) مجرد (بَرَکَ یَبْرُکُ) اونٹ کے بیٹھنے کے معنی میں آتا ہے۔

(۴) باب تفعل

(۱)......تحول:

فاعل کا ماخذ بن جانا۔ جیسے: تَنَصَّرَ. (معاذ اللہ، وہ نصرانی ہو گیا) ماخذ نصرانی ہے۔

(۲)......اتخاذ:

فاعل کا ماخذ بنانا، یا ماخذ اختیار کر لینا، یا مفعول کو ماخذ بنانا، یا مفعول کو ماخذ میں لینا۔ جیسے: تَبَوَّبَ (اس نے دروازہ بنایا) تَجَنَّبَ (اس نے کونہ پکڑ لیا) تَوَسَّدَ الْحَجَرَ (اس نے پتھر کو تکیہ بنایا) تَنَبَّطَ الصَّبِیَّ (اس نے بچہ کو بغل میں لیا)

پہلی مثال میں ماخذ "بَابٌ" (دروازہ) دوسری میں "جَنْبٌ" (کونہ، کنارہ) تیسری میں "وِسَادَۃٌ" (تکیہ) اور چوتھی میں "اِبْطٌ" (بغل) ہے۔

(۳)......مطاوعت:

اس کے معنی بیان ہو چکے۔ جیسے: عَلَّمْتُہٗ فَتَعَلَّمَ (میں نے اس کو سکھایا تو وہ سیکھ گیا)

(۴)......موافقت:

باب تَفَعُّلٌ کا مجرد کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: قَبِلَ کے معنی ہیں (اس نے قبول کیا) اور تَقَبَّلَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۵)......ابتداء:

اس کے معنی بھی بیان کر دیے گئے۔ جیسے: تَشَمَّسَ. (وہ دھوپ میں بیٹھا) اس

کا مجرد فعل استعمال ہی نہیں ہوتا۔

(۵) باب مفاعلہ

(۱)......تصییر:

فاعل کا مفعول کو صاحب ماخذ بنانا۔جیسے:عَافَاکَ اللّٰہُ. (اللہ تعالی تجھے عافیت عطا فرمائے) ماخذ مُعَافَاۃٌ (محفوظ رکھنا، صحت دینا) ہے۔

(۲)......مشارکت:

جیسے:قَاتَلَ زَیْدٌ وَبَکْرٌ. (زید اور بکر نے آپس میں لڑائی کی)۔

(۳)موافقت:

مجرد کے ہم معنی ہونا۔جیسے:سَفَرْتُ. کے معنی ہیں (سفر کرنا) اور سَافَرْتُ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۴)......ابتداء:

جیسے:قَاسٰی زَیْدٌ ھٰذِہِ الْمُصِیْبَۃَ. (زید نے اس مصیبت کو برداشت کیا) اس کا مجرد فعل قَسَا یَقْسُوْ قَسْواً ہے جس کے معنی سخت ہونے کے ہیں۔

(٦) باب افتعال

(۱)......اتخاذ:

جیسے:اِجْتَحَرَ. (اس نے سوراخ بنایا) اِجْتَنَبَ. (اس نے کونہ پکڑا) اِغْتَذٰی الشَّاۃَ. (اس نے بکری کو غذا بنایا) اِعْتَضَدَہٗ. (اس نے اسے بازو میں لیا)۔

پہلی مثال میں ماخذ جُحْرٌ (سوراخ) دوسری مثال میں جَنْبٌ (گوشہ، طرف)

تیسری مثال میں غِذَا (خوراک) اور چوتھی مثال میں عَضُدٌ (بازو) ہے۔

(۲)......مطاوعت:

اس کے معنی بیان ہو چکے۔ جیسے: غَمَّمْتُهُ فَاغْتَمَّ. (میں نے اسے غمگین کیا تو وہ غمگین ہو گیا)۔

(۳)......موافقت:

(الف) موافقت مجرد:

جیسے: بَلَجَ . کے معنی ہیں (وہ کشادہ ابرو ہوا) اور اِبْتَلَجَ کے معنی بھی یہی ہیں۔

(ب) موافقت اِفْعَالٌ:

جیسے: اَحْجَزَ . کے معنی ہیں (وہ حجاز مقدس میں داخل ہوا) اور اِحْتَجَزَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۴)......ابتداء:

اِسْتَلَمَ. (اس نے پتھر کو بوسہ دیا) مجرد سَلِمَ ہے جس کے معنی: (سلامت رہنا) ہے۔

(۷) باب استفعال

(۱)......قصر:

جیسے: اِسْتَرْجَعَ. (اس نے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھا) یہ "قَالَ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ" کا اختصار ہے۔

(۲)......تحول:

جیسے: اِسْتَحْجَرَ الطِّيْنُ. (گارا پتھر بن گیا) (ماخذ حَجَرٌ (پتھر) ہے)۔

(۳)......مطاوعت:

جیسے:اَقَمْتُهٗ فَاسْتَقَامَ. (میں نے اسے کھڑا کیا تو وہ کھڑا ہو گیا)۔

(۴)......موافقت:

(الف) موافقت مجرد:

جیسے:قَرَّ. کے معنی ہیں (وہ ٹھہر گیا) اور اِسْتَقَرَّ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ب) موافقت اِفْعَالٌ:

جیسے:اَجَابَ. کے معنی ہیں (اس نے جواب دیا، قبول کیا) اور اِسْتَجَابَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۵)......ابتداء:

جیسے:اِسْتَعَانَ. (اس نے موئے زیر ناف مونڈے) مجرد عَانَةٌ (موئے زیر ناف) ہے۔

(۶)......طلب ماخذ:

اس کا ایک مشہور خاصہ طلب ماخذ ہے یعنی فاعل کا ماخذ کو طلب کرنا۔ جیسے: اِسْتَعَانَ. (اس نے مدد طلب کی) (ماخذ ''عَوْنٌ'' (مدد) ہے)۔

(۸،۹) باب افعلال وافعیلال

ان دونوں کے چار چار خواص ہیں:

(۱،۲)......لزوم، مبالغہ:

یہ دونوں باب ہمیشہ لازم استعمال ہوتے ہیں اور ان میں ہمیشہ مبالغہ بھی پایا جاتا ہے۔ جیسے:اِحْمَرَّ، اِحْمَارَّ. دونوں کے معنی ہیں (بہت سرخ ہوا وہ)

(۳)......لون:

یعنی ان میں عموماً رنگ کے معنی بھی پائے جاتے ہیں۔جیسے:مذکورہ مثالیں۔

(۴)......عیب:

یعنی ان کی دلالت عموماً عیب پربھی ہوتی ہے۔جیسے:اِحْوَلَّ، اِحْوَالَّ. دونوں کے معنی ہیں(بھینگا ہواوہ)

(۱۰) باب انفعال

(۱)......مطاوعت:

جیسے:کَسَّرْتُهُ فَانْکَسَرَ. (میں نے اسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا)۔

(۲)......لزوم:

جیسے:اِنْصَرَفَ. (پھرنا)(لازم)اس کا مجرد فعل صَرَفَ(پھیرنا) ہے (متعدی)

(۳)......موافقت:

موافقتِ اِفْعَالٌ. جیسے:اَحْجَزَ کے معنی ہیں(وہ حجاز مقدس میں پہنچا)اور اِنْحَجَزَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۴)......ابتداء:

جیسے:اِنْطَلَقَ .(وہ چلا) مجرد طَلَقَ ہے بمعنی اس نے دیا۔

(۱۱) باب افعیعال

(۱)......مطاوعت:

جیسے:ثَنَیْتُهُ فَاثْنَوْنٰی. (میں نے اسے لپیٹا تو وہ لپیٹ گیا)

(۲)......لزوم:

جیسے:اِعْرَوْرَیْتُ. (میں ننگی پشت گھوڑے پر سوار ہوا)

(۳)......مبالغہ:

جیسے:اِعْشَوْشَبَتِ الْاَرْضُ. (زمین بہت گھاس والی ہوگئی) ماخذ عُشْبٌ (گھاس) ہے۔

(۴)......موافقت استفعال:

بابِ اِسْتِفْعَالٌ کے ہم معنی ہونا۔جیسے:اِسْتَحْلَیْتُہٗ. کے معنی ہیں (میں نے اسے میٹھا محسوس کیا) اور اِحْلَوْلَیْتُہٗ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۱۲) باب افعوال

(۱)......مبالغہ:

جیسے:اِجْلَوَّذَ. (بہت تیز دوڑنا)۔

رباعی مجرد (۱) باب فعلل

(۱)......مطاوعت:

مطاوعتِ نفس:

یعنی فَعْلَلَ کا خود اپنا مطاوِع ہونا۔جیسے:غَطْرَشَ اللَّیْلُ بَصَرَہٗ فَغَطْرَشَ. (رات نے اس کی نگاہ کو پوشیدہ کیا تو وہ پوشیدہ ہوگئی)

(۲)......قصر:

جیسے:بَسْمَلَ. (اس نے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھا) یہ ''قَرَءَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ'' کا اختصار ہے۔

(۳)......الباس ماخذ:

جیسے: بَرْقَعْتُهُ . (میں نے اسے برقعہ پہنایا)

رباعی مزید فیہ (۱) باب تفعلل

(۱)......مطاوعت:

مطاوعت فَعْلَلَ:

جیسے: دَحْرَجْتُهُ فَتَدَحْرَجَ . (میں نے اسے لڑھکایا تو وہ لڑھک گیا)۔

(۲،۳) باب افعنلال، افعلال

(۱)......لزوم:

جیسے: اِتْعَنْجَرَ . (خون ریختہ ہونا)، اِشْمَعَلَّ (جلدی کرنا)۔

(۲)......مطاوعت:

جیسے: تَعْجَرْتُهُ فَاتْعَنْجَرَ . (میں نے اس کا خون گرایا تو وہ خون ریختہ ہوگیا(اس کا خون گرگیا))، طَمْئَنْتُهُ فَاطْمَئَنَّ . (میں نے اسے مطمئن کیا تو وہ مطمئن ہوگیا)

تنبیہ جلیل:

خیال رہے کہ ابوابِ مُلحقہ میں بھی وہی خواص ومعانی پائے جائیں گے جوان کے ابوابِ مُلحق بِھا میں پائے جاتے ہیں، نیز ابوابِ مُلحقہ میں ان معانی کے علاوہ مبالغہ بھی پایا جاتا ہے۔مثلاً تَدَحْرَجَ . (لڑھکنا) میں ایک خاصہ لزوم ہے،تو تَجَلْبَبَ . (بہت چادر اوڑھنا)(مُلحق بِتَدَحْرَجَ) میں بھی لزوم پایا جارہا ہے، نیز اس میں مبالغہ بھی ہے۔وَعَلٰی ھٰذَا الْقِیَاسُ.

تمام ابواب کی بیان کردہ خاصیات کا نقشہ

ابواب	خواص					
فَتَحَ يَفْتَحُ	صیرورت	اعطاءِ ماخذ	اطعامِ ماخذ	سلبِ ماخذ	اتخاذ ماخذ	X
ضَرَبَ يَضْرِبُ	قطعِ ماخذ	اعطاءِ ماخذ	اطعامِ ماخذ	سلبِ ماخذ	اتخاذ ماخذ	X
نَصَرَ يَنْصُرُ	صیرورت	قطعِ ماخذ	تعمّلِ ماخذ	سلبِ ماخذ	اتخاذ ماخذ	X
كَرُمَ يَكْرُمُ	صیرورت	تالمِ ماخذ	لزوم	تحول	بلوغ	X
سَمِعَ يَسْمَعُ	صیرورت	تالمِ ماخذ	تعمّلِ ماخذ	تحول	اتخاذ ماخذ	X
اِفْعَالٌ	تعدیہ وتصیر	لزوم	ابتداء	مبالغہ	موافقت	X
تَفْعِيلٌ	تعدیہ وتصیر	الباسِ ماخذ	ابتداء	مبالغہ	موافقت	قصر
تَفَاعُلٌ	مطاوعت	مشارکت	ابتداء	X	موافقت	X
مُفَاعَلَةٌ	X	مشارکت	ابتداء	تصیر	موافقت	X
تَفَعُّلٌ	مطاوعت	تحول	ابتداء	اتخاذ	موافقت	X
اِفْتِعَالٌ	مطاوعت	X	ابتداء	اتخاذ	موافقت	X
اِسْتِفْعَالٌ	مطاوعت	قصر	ابتداء	تحول	موافقت	X
اِنْفِعَالٌ	مطاوعت	لزوم	ابتداء	X	موافقت	X
اِفْعِلَّالٌ	مبالغہ	لزوم	X	X	X	X
اِفْعِيلَالٌ	مبالغہ ؟	لزوم	X	X	X	X
اِفْعِوَّالٌ	مبالغہ	X	X	X	X	X
فَعْلَلَ	مطاوعت	الباسِ ماخذ	قصر	X	موافقت	X
اِفْعِنْلَالٌ	مطاوعت	لزوم	X	X	X	X
تَفَعْلُلٌ	مطاوعت	X	X	X	X	X
اِفْعِيعَالٌ	مطاوعت	لزوم	مبالغہ	X	موافقت	X

☆......☆......☆......☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سُنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جُمعرات مغرب کی نَماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رِضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے۔ عاشِقانِ رسول کے **مَدَنی قافِلوں** میں بہ نیّتِ ثواب سُنّتوں کی تربیّت کیلئے سفر اور روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذَرِیعے **مَدَنی اِنعامات** کا رِسالہ پُر کرکے ہر مَدَنی ماہ کے اِبتدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جَمع کروانے کا معمول بنالیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی بَرَکت سے پابندِ سنّت بننے، گُناہوں سے نفرت کرنے اور **ایمان کی حفاظت** کیلئے کُڑھنے کا ذِہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذِہن بنائے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اِصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی اِنعامات"** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی قافِلوں"** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- پشاور: فیضانِ مدینہ گلبرگ نمبر 1 النور اسٹریٹ، صدر۔
- سردار آباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- خان پور: دُرانی چوک نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- کشمیر: چوک شہیداں میر پور۔ فون: 058274-37212
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 0244-4362145
- حیدر آباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- سکھر: فیضانِ مدینہ بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد نزد تحصیل کونسل ہال فون: 044-2550767
- گلزار طیبہ (سرگودھا) ضیا مارکیٹ، بالمقابل جامع مسجد سید حامد علی شاہ۔ 048-6007128

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 021-34921389-93 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net